شِکستہ دِلی

DESPERATIONS

آئیں اب ہم کھڑے رہتے ہیں اور ہم اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں۔ خُداوند یسُوع، ہم صرف اِیمان رکھے ہُوئے ہیں۔ اور تُو نے ہمیں صرف اِیمان رکھنے کو کہا ہے، اور اب ہم اِیمان رکھے ہُوئے ہیں۔ اور ہم تیری شُکر گُزاری اور تیری ستائش کرتے ہیں اُس سب کیلئے جو ہم پہلے سُن چُکے اور دیکھ چُکے ہیں، کیونکہ تُو ہی ہمارے اِیمان کا لنگر ہے؛ اور اِس ایک اور موقع کیلئے ہم کیسے تیرا شُکر یہ ادا کریں کہ ہم یہاں آئے تاکہ اِن ضرورت مند لوگوں کیلئے خدمت کا کام سرانجام دے سکیں۔ اے خُدا، اب مَیں تُجھ سے دُعا کرتا ہُوں، کہ آج رات تُو اپنے وعدے کے مُطابق ہماری ضرورتوں کو پُورا کرنا۔ ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(2) آج رات ہم اِس شرف کیلئے نہایت خوش ہیں کہ ایک مرتبہ پھر ہم اِس ٹیبر نیکل میں موجود ہیں، اور—اور...... وہ بھی جی اُٹھے خُداوند یسُوع کی خوشخبری کیساتھ۔ مُجھے تھوڑی دیر ہوگئی تھی۔ میرے پاس ابھی ابھی ایک خاص ہِلا دینے والا کیس مشی گن سے آیا تھا۔ اور خُداوند نے اُس عورت کیلئے نہایت ہی عظیم کام سرانجام دِیا۔ میرے خُدایا، کیسے وہ ہر ایک چیز کو جانتا ہے اور اُسے انجام دیتا ہے ......اور اُسے کُچھ بھی بتانا نہیں پڑتا ہے؛ وہ جانتا ہے، وہ جانتا ہے کہ یہ کیا ہے۔ اور اسلیئے ہم نہایت شُکر گُزار ہیں۔ اور پھر ہم اِس بات کیلئے بھی بہُت شُکر گُزار ہیں۔ کہ، لوگ سارا دِن سفر کرکے، یہاں آتے ہیں۔ اب، اسے یاد رکھیں......

کیا یہ ٹیپ چل رہی ہے؟ [بھائی نیول کہتے ہیں، ’’لائٹ کا سوئچ اُدھر ہے۔‘‘—ایڈیٹر۔]

اوہ، لائٹ کا سوئچ۔ مَیں سمجھ گیا۔

اِس ہفتے کی آنے والی عبادات کو—کو مت بھُولیں، جو کہ بُدھ کی رات، اور اگلے اتوار کی صُبح، اور اتوار کی شام کو ہیں۔ اسلیئے اگر آپ گردونواح، یا آس پاس ہُوئے، تو مَیں جانتا ہُوں کہ یہ لوگ یقیناً آپ کو یہاں پا کر بہُت خوش ہونگے۔

اور اب، میرے لیئے بھی، جبکہ مَیں اپنے سفر میں کہیں اور جاتا ہُوں تو دُعا کریں، اور مَیں

دوبارہ جلد واپس آنے کی اُمید کرتا ہُوں۔

(3) اور مَیں آپ کی شفقت اور یادوں کیلیئے جو کُچھ بھی آپ نے میرے لیے کیا ہے شُکریہ ادا کرنا چاہتا ہُوں۔ اور ایک بھائی نے جورجیا کی چھوٹی سی کلیسیا سے میرے لیے کپڑوں کا نیا جوڑا بھیجا ہے۔ اور ــ اور وہ لوگ...... وہ بہت ہی اعلیٰ ہیں۔ اور مَیں اُن لوگوں کا بھی شُکریہ ادا کرنا چاہتا ہُوں۔ جو کینٹکی میں پچھلی طرف ہیں، جن کے ساتھ مَیں نے پچھلے ہفتے چُھٹیاں گُزاری تھیں۔ اور وہ سب کُچھ جو خُداوند نے ہمارے لیے وہاں، کِیا، عظیم تھا، اور جو کُچھ اُس نے کِیا، ہم نے اُس کے قدرت والے ہاتھ کو دیکھا۔

(4) اور اب میرا اِیمان ہے کہ ہم آپ کو دوبارہ جلد ہی ملیں گے، جلد ہی مَیں نیویارک کی عبادت کیلیئے جاونگا، وہاں وہ عبادت بھائی وِک کے ساتھ اسٹون چرچ مَیں ہوگی، میرا خیال ہے کہ نومبر بارہ تک، اُس کا آغاز ہوگا۔ اور وقت سے چند دِن پہلے، ہم یہاں پر دوبارہ موجود ہونگے۔

اور ہم دوبارہ واپس گُزرتے ہُوئے، یعنی جاتے ہُوئے شریوپورٹ، لوزیانہ میں، بھائی جیک مُور کیساتھ ہونگے۔ جیسا کہ شُکر گُزاری کے ہفتے میں، شریوپورٹ میں، شُکر گُزاری کی عبادت منعقد ہوگی۔ میرا خیال ہے، کہ یہ باتیں تختہ اعلانات پر، یعنی پیچھے اطلاعات کی جگہ پر لگائی گئی ہیں۔

(5) اور پھر ہم اُمید کرتے ہیں کہ کرسمس کے بعد کُچھ جنوبی دوستوں کیساتھ ہونگے۔ اور جنوری میں ہم فینکس میں ہونگے۔ اور پھر ہم بیرونِ ملک سے فون کا انتظار کریں گے، تاکہ ہم بیرونِ ممالک کیلیئے عبادات کی تیاری کرسکیں۔ کیونکہ وہ لوگ اِس پچھلے مہینے سے، اُن عبادات کیلیئے بھاگ دوڑ کررہے ہیں، بھائی بورڈرز، دُنیا بھر میں رابطے کررہے ہیں، تاکہ دُنیا کے وسیع دورے کا جتنی جلدی ہوسکے ہم اِسے ترتیب دے کر آغاز کریں، لیکن اِس کے لیے ہمیں مناسب حالات کا انتظار ہے۔

(6) وہاں ہجوم انتہائی زیادہ ہوتا ہے، اور ہم لوگوں کو عمارتوں میں نہیں بٹھا سکتے؛ اُنھیں وہاں باہر کُھلی زمین پر بٹھانا پڑتا ہے۔ اور پھر بعض اوقات تو وہاں لوگ بہت زیادہ بڑھ جاتے ہیں، اتنے زیادہ کہ شمار پر بالکل بےیقینی ہونے لگتی ہے۔ بعض اوقات تو اتنے زیادہ ہوتے ہیں۔ جیسے کہ پانچ پانچ لاکھ۔ اور یہ پانچ لاکھ لوگ ایک عبادت میں ہی جمع ہوجاتے ہیں؛ نہ کہ بُہت سارے دِنوں کی عبادات میں اتنے لوگ اکھٹے ہُوتے ہیں، بلکہ ایک ہی عبادت میں اتنے لوگ اکھٹے ہوجاتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں، کہ عام طور پر مُبشر حضرات گِنتے ہیں کہ چھ ہفتوں میں کتنے لوگ جمع ہُوئے تھے۔ آپ

سمجھے؟ لیکن ہم- ہم گِنتے ہیں کہ اُس دِن ،ایک ہی وقت میں کتنے لوگ تھے۔ اور آپ کو معلُوم ہے، بعض اوقات وہاں اُن لوگوں کو بٹھانے کیلیئے جگہ نہیں ہوتی ، اور اُن لوگوں کو باہر کُھلی زمین پر بٹھانا پڑتا ہے۔

(7) آپ کو خُدا کی تعظیم کیلیئے کُچھ تو کرنا پڑے گا۔ آپ سمجھ گئے؟ آپ اُس کو دِکھائیں۔ وہ لوگ جنھیں ہر چیز آسانی سے مِل جاتی ہے، وہ عام طور پر......وہ- وہ لوگ اُس کی کُچھ قدر نہیں کرتے، آپ سمجھ گئے۔ اگر آپ کو تحفہ مِل گیا ہے......تو تحفہ بالکل مُفت ملتا ہے، اور یہ سچ ہے، جو کہ آپ- آپ کو مِل گیا ہے......

(8) آپ جانتے ہیں، یہ بات بالکل اِس طرح لگتی ہے، جیسے لوگ کہتے ہیں،'' آپ تو چاندی کا چمچہ لیے پیدا ہُوئے ہیں،'' آپ اِس بات کو سُن چُکے ہیں،'' اور آپ اِسے سہراتے نہیں ہیں۔'' لیکن جب آپ کو اُس کیلیئے محنت کرنی پڑتی ہے، تو آپ اُس کی اہمیت کو سہراتے ہیں۔

(9) اب آپ لوگ جو ٹیپ پر کام کر رہے ہیں، میں چاہونگا کہ- کہ......اب میرا خیال ہے کہ مُجھے ......آج صُبح ،آج صُبح کا پیغام میرے لیے تھا، اور یہ میری پُوری خدمت کا روشن ترین پہلو تھا؛ غور کریں، آج صُبح ، میری پُوری خدمت کا روشن ترین پیغام تھا۔ کسی روز مَیں آپ کو بتاوں گا کہ یہ کیسے ظاہر ہُوا۔ اور مَیں جانتا ہُوں کہ ہر ایک چیز نے مہینوں اور مہینوں اور مہینوں سے ، اِس ایک پیغام کو لانے کیلیئے کام کِیا، اور اِس مقام تک پہنچایا۔ اور یہ اِس کے ظاہر کرنے کا وقت ہے، آپ سمجھ گئے۔ اور یہ ایک......

(10) اب مَیں پُر یقین ، اور پُر اُمید ہُوں، آپ سمجھ گئے ہونگے کہ نشان کا کِیا مطلب ہے۔ سمجھے؟ نشان اِس بات کی علامت ہے کہ خُون چھڑکا جاچُکا ہے۔ یعنی ، وہ قیمت جو درکار تھی، اور خُدا کی مانگ تھی، یسُوع نے اپنا خُون بہا کر اُس کو ادا کر دِیا ہے۔ اُس نے ایسا کر دِیا ہے۔ اور پھر، اُس کی زندگی سے رُوحُ القُدس نازل ہُوا۔ اور جب یہ خُون آپ پر چھڑکا جاچُکا ہے، تو رُوحُ القُدس ایک نشان ہے کہ آپ کی قیمت ادا کر دی گئی ہے؛ خُدا آپ کو قبول کر چُکا ہے اور یہی نشان ہے۔ یاد رکھیں، یہی نشان ہے۔ اب، بہت سارے لوگ ہیں جو نہیں جانتے، وہ- وہ نہیں جانتے کہ یہ نشان کیا ہے، سمجھے۔ غور کریں، آپکو اِسے اِسطرح اپنانا ہے کہ جو لوگ اِسے نہیں بھی جانتے ، پس وہ سب بھی اِس کو اپنا لیں۔

(11) بالکل جیسے نجات کی منادی کی جاتی ہے، ہم نجات کی منادی اِس طور سے کرتے ہیں، جیسے کہ یہ سب کیلئے ہے، جبکہ، ہم جانتے ہیں کہ یہ سب کیلئے نہیں ہے۔ ہم الٰہی شفا کی منادی سب کیلئے کرتے ہیں، جبکہ ہم جانتے ہیں کہ یہ سب کیلئے نہیں ہے۔ سمجھے؟ یسُوع اُنھیں بچانے آیا جو بنائے عالم سے پیشتر نجات کی کتاب میں موجود تھے۔ وہ صرف اُنھیں بچانے آیا تھا۔ اب نجات پانے والے لوگ کون ہیں، یہ مُجھے معلُوم نہیں ہے۔ سمجھے؟ لیکن آپ......کوئی اِیمان نہیں لاسکتا جب تک کہ آپ یہ نہ کہیں کہ یہ کِسی بھی شخص کیلئے ہے؛ اور یہ کِسی کیلئے تو ہے، کوئی بھی شخص نہیں آسکتا جب تک خُدا ہی اُنھیں نہ بُلائے۔ یہ سچ ہے۔ پس بہت سارے لوگ ہیں جو نجات نہ پائیں گے۔ اور ہم اِس بات کے مُتعلق جانتے ہیں۔ خیر، اُن لوگوں کو، خُدا شروع ہی سے جانتا ہے، جو لوگ نجات نہیں پائیں گے۔

(12) بہت سارے لوگ ہیں جو شفایاب نہ ہونگے، غور کریں، بہت سارے لوگ شفا نہیں پائیں گے۔ وہ ایسا کر ہی نہیں سکتے، وہ اِسے پکڑ ہی نہیں سکتے۔ وہ نہیں جانتے کہ یہ کیا ہے۔ اور بہت سارے شفا پائیں گے۔ لیکن ہم اِس کی منادی کرتے ہیں کہ یہ ہر ایک شخص کیلئے ہے، کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ وہ کونسا شخص ہے؛ ہم تھوڑا سا بھی نہیں جانتے۔ لیکن وہ کوئی ایک تو ہے، لیکن کُچھ لوگ اِس اِیمان کو ذرا بھی تھام نہیں سکتے۔

(13) اور اب، بالکل یہی چیز اُس نشان کے مُتعلق ہے۔ وہ نشان، ہم اُس نشان کے مُتعلق کافی گہرائی میں بات کرچُکے ہیں، لیکن اب اُس نشان کو عملاً ظاہر کرنا ہے۔ سمجھے؟

(14) اب، بعض اوقات ہم اُسے قبول کر لیتے ہیں۔ لوتھرن لوگوں نے اُسے مان لیا، ''یعنی کلام کو قبول کرتے ہُوئے؛ مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرلیا۔'' اب میتھوڈسٹ والوں نے کہا، ''جب آپ اتنے زیادہ خوش ہوں کہ نعرے لگانا شروع کردیں، تو یہی رُوح القُدس ہے۔'' جبکہ پنتی کاسٹل لوگ کہتے ہیں، ''کہ جب آپ غیر زبانوں میں بولتے ہیں، تو آپ نے اُس نشان کو پالیا۔'' اور ہم نے معلُوم کِیا کہ یہ سب تصورات غلط ہیں۔ سمجھے؟

ٹوکن درحقیقت نشان ہے۔ یہ آپ کی اور مسیح کی شخصیت کا اکھٹا ہونا ہے۔ سمجھے؟ یہ رُوح القُدس ہے، اور اُس کی زندگی آپ کے اندر ہے، اور اُس کی-اُس کی اپنی زندگی آپ کے وسیلے کام کررہی ہے۔ اور وہ امیر، اور غریب، اور ہر اُس شخص کیلئے ہے جو اُسے قبول کرے گا۔ اب یاد رکھیں، وہ نشان جو آپ پر ہے......

(15) آپ ریلوے کمپنی میں جاتے ہیں اور اپنی ٹکٹ خرید لیتے ہیں۔ اُس کی قیمت، کُچھ پیسے ہیں۔ مان لیتے ہیں اُس بس کے سفر کی- کی قیمت، یا اُس ریل کے سفر کی قیمت پچاس سینٹ ہے، یعنی یہاں سے- سے چارلس ٹاؤن، انڈیانا تک، پچاس سینٹ ہے...... سمجھے؟ اب، آپ کو کیا کرنا ہے، آپ نیچے جاتے ہیں اور کوئی ایک آپ کیلئے، پچاس سینٹ کی ٹکٹ خرید لیتا ہے۔ وہ آپ کو ایک ٹوکن دے دیتا ہے، چاہے جہاں کہیں بھی وہ ٹرین جائے۔ سمجھے؟ یہ آپ کو حق دیتا ہے......اور یہ ایک ٹوکن ہے۔

(16) اب، اِس معاملے میں، وہ خُون نشان تھا۔ حقیقی طور پر، اُسکو لگایا جانا تھا۔ یعنی کیمیائی طور پر اُسے لگایا جانا تھا جو کہ اُن کے پاس تھا، کیونکہ وہ ایک برّے کا خُون تھا، ایک جانور، یعنی برّے کا خُون تھا۔ پس وہ زندگی جو اُس خُون میں تھی، وہ نکل چُکی تھی، پس اِسی لیے خُون بہایا گیا تھا۔ سمجھے؟ جان اُس میں سے نکل گئی تھی، پس اِسی لیے خُون بہایا گیا تھا۔ سمجھے؟ جان اُس میں سے نکل گئی تھی، لیکن وہ واپس اِیماندار پر نہیں آسکتی تھی، کیونکہ وہ ایک جانور کی زندگی تھی۔ لیکن یہ صرف ایک اچھے ضمیر کی طرف اشارہ تھا، کہ کوئی ایک، کامل قربانی کے ساتھ آرہا ہے۔

اور، اُس ایک کو کامل بنانے کیلئے، خود جج ہی، یعنی آسمان کا خُدا، قربانی بن گیا؛ جو جج، جیوری، اور وکیل بھی ہے۔ سمجھے؟ وہ خود قربانی بن گیا۔ اور جب اُس کی زندگی نکل گئی، جو کہ خُدا تھا...... اور کلام میں موجود ہے، جہاں یہ لکھا ہے، ''اور مَیں اُنھیں ابدی زندگی دوں گا۔'' اب، یونانی میں...... مُجھے معلوم ہے کہ مَیں عالموں سے کلام کررہا ہُوں۔ مَیں نے دو یا تین کو دیکھا ہے۔ سمجھے؟ اور مَیں...... اور یونانی میں لفظ، زوئی استعمال ہُوا ہے۔ z-o-e، یونانی میں ہے، جس کا مطلب ہے، ''خُدا کی اپنی زندگی۔'' اور مَیں اُسے زوئی، یعنی اپنی زندگی دوں گا۔'' مسیح اور خُدا ایک ہیں۔

(17) تب، جو زندگی مسیح میں تھی وہ رُوحُ القُدس ہے، نہ کہ تیسرا اقنوم؛ بلکہ وہی محض، رُوحُ القُدس کی صورت میں، ایک ٹوکن کی صورت میں آپ پر آتا ہے، کہ آپ کو زندگی بخش دی گئی ہے اور آپ کی قیمت ادا کر دی گئی ہے، اور آپ قبول کیے جا چُکے ہیں۔ جب تک آپ کے پاس ٹوکن نہیں ہوتا، آپ شاہراہ پر سفر نہیں کر سکتے، آپ کو اجازت نہیں ہوتی کہ......بس پر- پر سفر کر پائیں؛ آپ اُس وقت تک اندر داخل نہیں ہو سکتے جب تک آپ وہ ٹوکن پیش نہیں کرتے، کیونکہ وہ ٹوکن آپ کا کرایہ ہے۔ اور اب یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ خُون بہایا جا چُکا ہے اور آپ پر چھڑکا جا چُکا ہے، اور آپ کی قیمت

دی جاچُکی ہے، اور آپ کے پاس ٹوکن ہے کہ وہ خُون آپ پر چھڑکا جاچُکا ہے اور آپ قبول ہو چُکے ہیں۔ کیا اب اِسے سمجھ گئے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اوہ، میرے خُدایا! اوہ!

(18) اب-اب، یہ بالکل غیر یقینی ثبوت نہیں ہے۔ سمجھے؟ آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم،'' میں آپ کے دماغ میں اِسے محسوس کرتا ہُوں، آپ سمجھ گئے، ''لیکن مَیں کیسے جان پاوں گا؟''

تو دیکھیں، آپ کیا تھے، اور آپ کون ہیں؟ اِس طریقے سے آپ جان پاتے ہیں۔ سمجھے؟ آپ اس ٹوکن کے دیئے جانے سے پہلے کیا تھے؟ اور اب اِس ٹوکن کے دیئے جانے کے بعد کیا ہیں؟ پہلے کی خواہشات کیا تھیں، اور اِس کے دیئے جانے کے بعد آپ کی خواہشات کیا ہیں؟ تب آپ جان پاتے ہیں کہ ٹوکن دِیا جاچُکا ہے یا نہیں۔ اور یہ دوسری باتیں خود بخود کُھل جاتی ہیں۔ سمجھے؟

(19) یہ- یہ ایسی بات نہیں ہے کہ اِس کے مُتعلق بات کی جارہی ہو، اور کہا جائے، ''کہ زبانیں ثبوت ہیں۔'' اب، دیکھیں جیسے کہ، میں جوتوں کا ایک جوڑا خریدنا چاہتا ہُوں، تو اُسکی زبان جوتا نہیں ہے۔ وہ تو جوتے کیساتھ آتی ہے، آپ سمجھ گئے۔ وہ تو جوتے کیساتھ آتی ہے۔ سمجھے؟ اب، بالکل یہی بات ٹوکن کیساتھ ہے۔ اور ٹوکن مسیح ہے۔ لیکن غیر زبانوں میں بولنا، اور بدرُوحوں کو نکالنا، اور دوسرے کام کرنا، اور منادی کرنا، یا یہ جو کُچھ بھی ہے، یہ ثبوت ہے کہ وہ موجود ہے، یہ سچ ہے، لیکن یہ- یہ چیز وہ نہیں ہے۔ دیکھیں، یہ اُس کے تحفے ہیں۔ حالانکہ مَیں نے آپکو بتایا......

(20) آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، مَیں -مَیں آپ کو چاہتا ہُوں،'' اور مَیں آپ کو ایک تحفہ دینا چاہتا ہُوں، سمجھ گئے۔ ٹھیک ہے، پھر وہ مَیں نہیں، بلکہ وہ میرا تحفہ ہے۔

غیر زبانیں رُوحُ القُدس کا تحفہ ہیں، نہ کہ رُوحُ القُدس؛ بلکہ رُوحُ القُدس کا ایک تحفہ ہیں۔

(21) اور شیطان اِن میں سے کِسی بھی چیز کی نقل کرسکتا ہے، لیکن وہ رُوحُ القُدس نہیں ہوسکتا۔ سمجھے؟ شیطان اِن تحفوں کی نقل کرسکتا ہے، لیکن وہ رُوحُ القُدس نہیں ہوسکتا۔

اور رُوح القُدس ٹوکن ہے کہ خُون چھڑکا جاچُکا ہے، کیونکہ یہ مخلصی کی کتاب سے لے کر تمام راستے میں خُون کا پیچھا کرتا ہے۔ کیا اِسے سمجھ گئے؟ یہی اُس کے آنے کا مقصد تھا۔ یہی وہ چیز ہے جس کا اُس نے ہر زمانے میں پیچھا کِیا۔ ہر زمانے میں اُس نے اِس کا پیچھا کِیا، تا کہ دیکھے اور اِسے آگے بڑھائے، اور وہ ہمارے بغیر کامل نہیں ہو سکتے۔ اب پُورے طور پر رُوحُ القُدس نے کلیسیا کا دورہ کِیا ہے، اور خُدا انسانی جسم میں ظاہر ہُوا ہے؛ بالکل جیسے اُس نے سُدوم کو، جلائے جانے سے پہلے کِیا،

جو کہ ایک مثال تھی۔تب، ابرہام پر، یعنی خُدا اُس پر ظاہر ہُوا تھا۔

(22) اور اب وہ تمام باتیں اور کام جو اُس نے زمانوں، یعنی کلیسیائی زمانوں میں نہیں کیے تھے، وہ اب کر رہا ہے۔ یعنی واپس کلام میں آ رہا ہے، کیونکہ پیغامات اور پیغامات اور پیغامات سارے کلام میں بدل جائیں گے۔ اور آخری دِنوں میں، سات مُہروں کو کُھولا گیا ہے، اور تمام بے ترتیب چیزوں کو جو کہ اِس میں سے چھوٹ گئیں تھیں اِن کو ترتیب دیا، اور اِن تمام چیزوں سے دُلہن کا ایک عظیم اور بڑا بدن بنایا، اسلیئے کہ جو ہم سے پہلے تھے وہ کامل نہیں ہو سکتے جب تک کہ یہ کلیسیا کامل نہیں ہوتی، یعنی اِس آخری زمانے کی دُلہن کا گروہ، تاکہ یہ لوگ اُنھیں اندر لے آئیں، اور پھر تمام اکھٹے ہو کر ہوا میں اُڑ جائیں۔ سمجھے؟

(23) وہ ٹوکن، یسُوع مسیح، یعنی رُوح القُدس، ہمارے درمیان موجود ہے۔ اور ہمیں اُسے عزت دینی چاہیے۔ ہم- ہم- ہم- ہم خود کو چاہے کِتنا بھی خاکسار کر لیں مگر کافی نہیں۔ جیسے اپنے جوتے اُتار دینا، اور اپنے گھٹنوں کے بل ہو جانا، یہ سب اُسے مجبور نہیں کر سکتا؛ یہ- یہ کام اُسے آسودہ نہیں کر پاتے، اور نہ ہمارے لیے کافی ہوتے ہیں؛ لیکن ایک زندگی ہے جو رُوح کے پھل لاتی ہے!

(24) اب رُوح کے پھل کیا ہیں؟ سمجھے؟ محبت، خوشی، اِطمینان۔

(25) کیا آج صُبح یاد ہے؟ تیاری کیلیئے، پیامبر پیغام کے ساتھ بھیجا گیا۔ اگلا کام جو اُس نے، پیغام کے ساتھ پیامبر بھیجنے کے بعد کِیا یہ تھا، کہ اُس نے ثابت کرنے کیلیئے آگ کا ستون بھیجا۔ اُس کے بعد، اگلا کام یہ تھا، کہ ساتھ ہی ایک اور آپ کو تسلی مِلی۔ کیونکہ خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلے، ہماری خُدا کے ساتھ صُلح ہوئی۔ سمجھے؟

(26) اب آج رات ہم بیماروں کیلیئے دُعا کریں گے، اور میرا خیال ہے کہ عشائے رُبانی بھی ہے۔ اور شاید آپ- آپ بپتسمہ دیں گے، بپتسمے کی عبادت ہوگی؟ [بھائی نیول کہتے ہیں، ''نہیں۔'' -ایڈیٹر۔] صرف عشائے رُبانی، بس عشائے رُبانی ہے۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ آپ لوگ عشائے رُبانی تک ٹھہریں۔

(27) اور تقریباً پینتیس یا چالیس منٹ کے اندر- اندر ہماری کوشش ہے کہ ختم کریں اور عشائے رُبانی کیلیئے تیار ہوں۔ اور اب، جیسا کہ کل مزدوروں کا دِن ہے، اسلیئے آپ آرام کر سکتے ہیں۔ اب، جیسا کہ مَیں نے کہا کہ یہ ہمارے ارادے ہیں، آپ سمجھ گئے۔ ہمیں معلوم نہیں کہ کیا وقت ہُوا ہے۔

لیکن مَیں یقیناً چاہتاہُوں کہ اِسے دُرست طور پر سرانجام دوں۔

(28) اب، آج صُبح مَیں نے آپ کو بتایا تھا، کہ مَیں آپ کے ساتھ نہیں ہونگا، میرا-میرا خیال ہے کہ آج صُبح ہمارے پاس دو یا تین گھنٹے کا ایک دوسرا پیغام تھا۔لیکن-لیکن مَیں-مَیں ابھی شروع ہی ہُوا تھا، اور پھر مَیں نے سوچا کہ مَیں اِسے آج رات جاری رکھوں، لیکن وہ بڑا ہی بابرکت تھا۔مُجھے نہیں معلُوم کہ آیا لوگوں نے اُسے سمجھا ہے یا نہیں۔ مُجھے اُمید ہے، کہ ہر سمت میں سب لوگ سمجھ گئے تھے۔ اور مُجھے اُمید ہے کہ اُس پر کُچھ اچھی ٹیپ بنیں گی، تاکہ اُنھیں باہر بھیجا جائے، تاکہ لوگ جانیں، جیسا کہ مَیں اِیمان رکھتاہُوں، کہ ہر پیغام جو مَیں کبھی لایا، وہ مکمل طور پر خُدا کی طرف سے مقرر تھا، اِس سے باہر کُچھ نہیں...... بے شک، وہ باقائدہ حکُم تھا۔جیسے کہ سات مُہریں اور دوسری چیزیں، جو کہ براہِ راست خُدا کا کلام ہے۔مَیں ایک پیغام کو بیان کرنے کے مُتعلق گفتگو کررہاہُوں؛ میرا اِیمان ہے کہ یہ وہی تھا، دیکھیں، وہ-وہ، وہی جس کو سات مُہروں کے بعد بیان کرنے کی ضرورت تھی۔

(29) اب غور کریں سات مُہروں کے بعد کیا آتا ہے: لوگوں کا متحدہ ہونا، نشانوں کا متحدہ ہونا۔ سُرخ بتی کا آخری دِنوں میں چمکنا، عورتوں کے خوبصورت ہونے کا نشان، اور مردوں کے مُتعلق، کہ وہ کیا کریں گے۔اور رُوحُ القُدس کے نشان بھی رہنمائی کررہے ہیں، پھر ٹھیک واپس یہاں پر اِن تمام پیغامات کو جو سات مُہروں کے وقت سے لیکر بیان کیے گئے عیاں کردیتا ہے۔اور ٹوکن، یہ اِسے ایک ہی بات میں عیاں کردیتا ہے، دیکھیں، اسلیئے ہم ٹھیک ہیں، صرف اپنے آپ کو جانچیں اور دیکھیں کہ ہم اِیمان پر قائم ہیں۔

(30) اب، خُداوند آپ کو برکت دے۔اور اب اِس سے پہلے کہ ہم-ہم بائبل کو کھولیں، اور بیماروں کیلیئے دُعا کریں...... بلکہ آج صُبح ہم نے پُوچھا تھا، کہ کِتنے لوگوں کیلیئے گُزرے اتوار دُعا کی گئی تھی، اور جن کو-کو-کو شفا ملی تھی، اور وہ پہلے ہی اِس ہفتے میں شفا پا گئے تھے، اور عملاً یہاں پر ہرکِسی نے اپنے ہاتھ اُٹھائے تھے۔یہ سب گُزرے اتوار کی عبادت میں ہُوا تھا۔اب، آپ کو کُچھ نہ کُچھ سمجھنا چاہیے۔یہ وہ بات ہے جو...... بات مَیں اپنے آپ کیلیئے بیان کررہاہُوں۔

(31) وہاں ایک لڑکا تھا، جس کے مُتعلق بتایا گیا، کہ شکاگو سے آیا تھا، اور ایک عورت...... کیا وہ عورت، مسز پیکین پاہ تھی۔ پیک...... مسز پیکین پاہ جیسا کہ-جیسا کہ...... وہ بڑی اچھی مسیحی بہن ہے۔ اور وہ کِسی کو اپنے ساتھ لائی تھی، جو کہ ایک-ایک لڑکا تھا، جس طور سے مَیں سمجھتاہُوں، ایک چھوٹا لڑکا

یا کُچھ اور، جس۔جس کے......جس کے مُتعلق ڈاکٹروں کو معلوم نہیں ہو رہا تھا کہ اُسکے ساتھ کیا گڑبڑ ہے۔ اُس کے گُردے بہت خراب تھے، یا کُچھ ایسا ہی تھا، جسکی۔جسکی وجہ سے وہ اُسے کہیں بھیج نہیں سکتے تھے۔ وہ بہت زیادہ، بُری حالت میں تھا۔ اور پُکارا گیا، اور رُوح القُدس اُس لڑکے سے ہم کلام ہُوا، اور اُسے بُلایا گیا، اور اُسے اُسکی حالت اور دوسری باتوں کے مُتعلق بتایا گیا، اور اُس کی شفا کا اعلان کِیا گیا۔

اور اِسی ہفتے وہ گیا ہے، والد یا والدہ، یا وہ جو کوئی بھی تھا، وہ اُسے واپس ڈاکٹر کے پاس لے گئے، اور ڈاکٹر نے بتایا کہ اب اُس میں گُردوں کا نیا جوڑا ہے، غور کریں، گُردوں کا نیا جوڑا۔ اور جس طور سے مَیں سمجھتا ہُوں، جیسا کہ۔جیسا کہ اُسکے والدین یا کِسی اور نے دُور دراز سے فون کر کہ بتایا تھا، کہ کِسی بھی طور سے، اِس بات کو جماعت کے علم میں لایا جائے۔ سمجھے؟ اب، خُدا، جو خالق ہے، وہ گُردوں کا ایک نیا جوڑا تخلیق کر سکتا ہے۔

(32) مَیں۔مَیں سچائی سے اِیمان رکھتا ہُوں کہ۔کہ جیسے عظیم ترین کام خُداوند یسُوع کے دِنوں میں واقع ہُوئے ہم بھی اُسی کنارے پر کھڑے ہُوئے ہیں۔ سمجھے؟ سمجھے؟ لیکن اب ہم اِس سے کیسے واقف ہو سکتے ہیں...... یہ بہت غیر متوقع ہوگا۔ سمجھے؟ دیکھیں، جسے انسان عظیم کہتا ہے، خُدا اُس کو ''مکروہ کہتا ہے۔'' لیکن جسے انسان بیوقوفی کہتا ہے، خُدا اُس کو ''عظیم کہتا ہے۔'' سمجھے؟ پس اب اِسے غور سے دیکھیں، غور کریں، یہ اِتنا غیر متوقع ہوگا کہ آپ کہیں اِسے کھو نہ دیں......اگر آپ نے اِسے جانچنے کیلئے ٹوکن حاصل نہ کِیا تو پھر آپ اِسے کھو دیں گے، آپ سمجھ گئے۔ سمجھے؟

(33) کیا کبھی کِسی نے سوچا کہ کب پہاڑوں نے مینڈھے کی طرح چھلانگیں ماریں، اور پتوں نے اپنے ہاتھوں سے تالیاں بجائیں، جب ایک نبی بیابان میں سے اُٹھ کر آیا؛ جس کے مُتعلق یسعیاہ نے نبُوت کی تھی، جو بارہ سو...... بلکہ سات سو بارہ سال پہلی کی گئی تھی۔ جس کا چہرہ بالوں سے ڈھکا ہُوا تھا، اور چمڑے کی پوشاک پہنے ہُوئے تھا، حتیٰ کہ اُس کے پاس پُلپٹ نہ تھا جہاں سے وہ منادی کرتا، اور تمام کلیسیاؤں سے رابطے کرتا، وہ تو یردن کے کنارے کھڑا ہو کر، پُکار رہا تھا، ''توبہ کرو!'' اور وہ لوگوں کو ''افعی،'' اور سانپ کے بچے کہہ کر پُکار رہا تھا۔ لیکن یہ وہی بات تھی جو خُدا نے کہی تھی، کہ جب وہ آئے گا، ''تو پہاڑ مینڈھے کی طرح چھلانگیں ماریں گے۔'' سمجھے؟ فروتنوں نے اُسے دیکھا اور خوش ہُوئے۔

(34) وہ لوگ یسُوع کو کیسے سمجھ سکتے تھے کہ...... وہ عظیم مسیحا ہے، جس کے مُتعلق ، پیدائش کی کتاب کے آغاز ہی میں نبُوت کر دی گئی تھی ، کہ وہ ایک نجات دہندہ، بن کر آئے گا؟ تمام قربانیاں، اور تمام انبیا اور ہر ایک چیز اُس کی جانب اشارہ کرتی تھی ۔ اور تب جب وہ آیا، تو تصور کِیا گیا کہ وہ ایک ناجائز اُولاد تھی ؛ ایک ایسے باپ کی اُولاد جس نے ابھی اُس کی ماں سے بیاہ بھی نہیں کِیا تھا، یہی تصور کِیا گیا۔ سمجھے؟ اور وہ عورت اِس سے پہلے کہ اُن کی شادی ہوتی حاملہ پائی گئی ۔ اور وہ ایسی جگہ میں آیا، یعنی اُسکی پیدائش ایک- ایک چھوٹی سی جگہ پر...... ٹھیک، اصطبل میں ہُوئی، جیسے بائبل میں کہا گیا۔ لیکن اُن دِنوں میں اصطبل پیچھے دیوار کے- کے اندر غار کی طرح ہوتا تھا۔ ایک دفعہ مَیں ایسی جگہ سے واقف ہُوا جب مَیں ایری زونا میں، شکار کر رہا تھا۔ وہاں پر ایک نوکیلی چٹان کے نیچے ایک اصطبل بنا ہُوا تھا۔ اور اِسطرح سے یسُوع کی پیدائش ہُوئی تھی، وہاں اُس بوسیدہ اصطبل کی ایک چرنی میں جس پر گھاس اور تنکے پڑے ہُوئے تھے، گائے کے چارہ خانہ میں، غور کریں، جہاں چارہ ذخیرہ کِیا جاتا تھا۔

(35) اور اُس کی پرورش ایک بڑھئی کی مدد کرتے ہُوئے ہُوئی تھی، اور وہ کیسے عظیم یہوواہ ہوسکتا تھا؟ لیکن غور کریں، وہ تھا۔ وہ تھا۔ سمجھے؟ بہت ہی عجیب قِسم کا شخص ۔ لیکن، اوہ، جب وہ ابھی لڑکا ہی تھا، تو اُس نے اُس کلام کو بیان کر کے کاہنوں کو حیران و پریشان کر دِیا تھا۔ کیوں کِس لیے؟ اسلیئے کہ وہ کلام تھا۔ سمجھے؟ اسلیئے کہ وہ کلام تھا۔

اُس نے کبھی کوئی کتاب نہیں لکھی ۔ اُس نے کبھی ایک- ایک لفظ بھی نہیں لکھا۔ میرے خیال میں، واحد لفظ جو اُس نے کبھی لکھا، اُس وقت جب ایک عورت زنا میں پکڑی گئی تھی، اور وہ بھی اُس نے- نے، اُس ریت پر سے مٹا دِیا۔ سمجھے؟ وہ کلام تھا۔ اسلیئے اُسے اُسکو تحریر کرنے کی ضرورت نہ تھی ؛ اُس کی زندگی نے اُسے جیا تھا۔ کیونکہ وہ کلام تھا۔ اگر وہ...... ”اگر مَیں اپنے باپ کے سے کام نہیں کرتا، تو میرا یقین نہ کرو۔“ سمجھے؟ ”اگر مَیں بالکل وہی کام نہیں کرتا جو کلام نے کہا ہے کہ مَیں کروں گا، تو پھر مَیں کلام ہی نہیں ہُوں ۔ لیکن اگر......“ اور یہی اُس کا مطلب ہے ۔ کیونکہ وہ کلام ہے۔

(36) پس اب اپنے آپ کو آنے والی شفائیہ عبادت اور- اور عشائے رُبانی کیلیئے تیار کریں ۔ اگر آپ ہمارے ساتھ ٹھہر سکیں، تو ہم آپ کیلیئے خوش ہونگے ۔ اور اگر آپ نہیں ٹھہر سکتے، تو پھر ہمیں جلدی عبادت کو ختم کرنا پڑے گا۔

(37) پس میرے لیے اور میری بیوی کیلئے ، جو کہ دُنیا میں میرے لیے سب سے زیادہ پیاری ہے، اور میرے بچوں کیلئے ، اب -اب دُعا کرنا نہ بھُولیں۔اور اب مَیں اُن میں سے ، ہر ایک کو، خُداوند یسُوع کے حوالے کرتاہُوں ۔

(38) اب، بیکی صرف ننھی ''ریکیٹا'' کی عمر کی ہے، اور آپ جانتے ہیں ، اِس ننھی سی بچی کو ہم ''ٹین ایجی ،'' کہہ کر پُکارا کرتے تھے۔اور تب وہ بالکل اِس عمر میں تھی۔لیکن، اب، وہ بہت ہی پیاری سی لڑکی ہے، اور مَیں -مَیں اُس کیلئے خُداوند کا شُکر گُزار ہُوں ؛ کیونکہ نہ وہ شراب نوشی کرتی ، نہ سگریٹ پیتی ، اور نہ اِدھر اُدھر جاتی ہے، اور نہ ہی ایسا کوئی اور کام کرتی ہے۔لیکن وہ اِس عمر میں ہوتے ہُوئے بھی، وہ- وہ بےفکر ہے۔ وہ چرچ جانا نہیں چاہتی، اور، اگر وہ چلی بھی جاتی ہے،تو وہاں پیچھے بیٹھی رہتی ہے اور چیونگم چباتی رہتی ہے، وہیں سے اُٹھتی اور باہر چلی جاتی ہے۔ دیکھا، سمجھے۔مگر مَیں اُسے رُوح القُدس سے معمور دیکھنا چاہتاہُوں ۔

(39) مَیں جوزف کو بھی اِسی طرح دیکھنا چاہتاہُوں ،مَیں اِس لڑکے کو اِسی طرح دیکھنا چاہتا ہُوں......مُجھے یقین ہے جب کِسی دِن مزید چل کر منبر تک نہ آ سکا،تو مَیں چاہونگا کہ اِس پُرانی گھسی ہُوئی بائبل کو لوں اور اِس کے حوالے کر کے، کہوں ،''جوزف، میرے بیٹے ، اِس کلام کیساتھ ٹھہرے رہنا۔'' پھر مَیں اُوپر جانے کو تیار ہونگا۔اور مَیں چاہونگا کہ آندھی کے تیز جھونکے کو کہیں سے سُنو ،خود کو اُوپر لہراؤں، اور نگاہیں اُوپر اُٹھاؤں، اور خُدا حافظ کہہ دوں۔

آئیں دُعا کریں۔

(40) خُدا باپ، ہماری ساری زندگی کلام سے لپٹی ہُوئی ہے، کیونکہ یہ تُو ہے، اور تُو ہی ہماری زندگی ہے۔اب خُداوند، یہاں پر کُچھ لوگ موجود ہیں، جو کہ اِس- اِس ٹوکن کو تھامے ہُوئے ہیں جس کے مُتعلق مَیں نے بیان کِیا ہے۔ اور یہ لوگ اِس ٹوکن کو تھامے ہُوئے ہیں، لیکن پھر بھی بیمار ہیں۔ لیکن مَیں آج رات بیان کرتے ہُوئے اِنھیں دلاسا دینا چاہتاہُوں ، تاکہ- تاکہ اِن کی ہمت بڑھے تاکہ خُدا کے عطا کردہ حقوق کو تھام لیں ۔ اِن کے پاس حق ہے کہ وہ اِس شیطان کو شکست دیں۔ حالانکہ وہ پہلے ہی شکست خوردہ ہے، اور وہ صرف لوگوں کو دھوکا دے رہا ہے۔اے باپ، مَیں اِن کیلئے درخواست کر رہاہُوں۔

(41) اب خُداوند کلام سُنانے میں میری مدد فرما۔خُداوند، مُجھ میں ہو کر، اِن چند نوٹس کیساتھ جو

مَیں نے لکھ رکھے ہیں، اور اِن تھوڑے سے حوالوں کے ساتھ ہم سے بول۔ خُداوند، مَیں دُعا کرتا ہوں کہ تُو میری مدد کر، اور کلام میں سے ہو کر اِن لوگوں کو خُدا کے جلال کیلئے اِیمان عطا فرما۔ یسُوع مسیح کے نام میں مَیں یہ دُعا مانگتا ہُوں۔ آمین۔

(42) اب جلدی سے، اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں، تو مَیں چاہتا ہُوں کہ آپ بائبل میں سے یرمیاہ کی کتاب اور اُس کا 29 واں باب کھولیں۔ یا، اگر آپ اِسے نہیں پڑھنا چاہتے، تو اِس پر صرف نشان لگالیں۔ یرمیاہ 29 واں باب۔ اور یرمیاہ کی 10 وِیں آیت سے پڑھنا شروع کریں گے، 29 ویں باب کی 10 وِیں آیت سے۔ اور اِسی طرح، ہم لُوقا سے بھی پڑھیں گے، اُس کا 16 واں باب، اور اُسکی 14 وِیں آیت سے شروع کریں گے۔

(43) اب مَیں آپکو اپنا مضمون بتانے لگا ہُوں، جبکہ آپ- آپ- آپ ابھی حوالہ تلاش کر رہے ہیں۔ آج رات میرا مضمون ہے شِکستہ دِلی۔ اور مَیں ......شِکستہ دِلی، اور، اب، آپ جانتے ہیں کہ شِکستہ دِلی کیا ہوتی ہے۔

اور اب ہم یرمیاہ 29 ویں باب کی، 10 وِیں آیت سے پڑھتے ہیں۔

کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا، کہ جب بابل میں ستر برس گذر چُکیں گے تو مَیں تُم کو یاد فرماؤنگا، اور تُم کو اِس مکان میں واپس لانے سے، اپنے نیک قول کو پُورا کرونگا۔

کیونکہ مَیں تُمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہُوں ......(کیا یہ خوش گوار بات نہیں ہے؟)...... خُداوند فرماتا ہے، یعنی سلامتی کے خیالات، بُرائی کے نہیں، تاکہ مَیں تُم کو نیک انجام کی اُمید بخشوں۔

تب تُم میرا نام لوگے، اور مُجھ سے دُعا کروگے، اور مَیں تمہاری سنُونگا۔

اور تُم مُجھے ڈھونڈوگے، اور پاؤگے، جب پُورے دِل سے میرے طالب ہوگے۔

اور مَیں تُم کو مِل جاونگا، خُداوند یُوں فرماتا ہے: اور مَیں تمہاری اسیری کو موقُوف کراؤنگا، اور تُم کو اُن سب......قوموں سے، اور سب جگہوں سے جِن میں مَیں نے تُم کو ہانک دِیا ہے جمع کراؤنگا، خُداوند فرماتا ہے؛ اور......مَیں تُم کو اُس جگہ میں- میں جہاں سے مَیں نے تُم کو اسیر کروا کر بھیجا واپس لاؤنگا۔ واپس پنتی کوست پر!

یہ بات مَیں نے، خود ہی کہی ہے۔ حوالے میں ایسا نہیں کہا گیا ہے۔

میرا یہ مقصد صرف کلیسیا کو بتانے کا ہے۔

لُوقا 16 کی، 15 وِیں آیت سے، بلکہ 16 وِیں سے شروع کرتے ہیں۔

شریعت اور انبیا یُوحنا تک رہے: اُس وقت سے خُدا کی بادشاہی کی خوشخبری دی جاتی ہے، اور ہر ایک زور مار کر اُس میں داخل ہوتا ہے۔

''ہر ایک زور مار کر اُس میں داخل ہوتا ہے۔'' پس آسانی سے اُس میں داخل نہیں ہُوا جا سکتا، یہ آسان بات نہیں ہے، بلکہ اُس میں داخل ہونے کیلئے زور مارنا پڑتا ہے۔ سمجھے؟ اب، ''جب تُم پورے دِل سے میرے طالب ہوگے، تو پھر تُم مُجھے پاؤ گے۔''

(44) اُس نے یہ وعدہ کِیا تھا کہ ستر سال کے بعد، وہ اُن لوگوں کو، جنھیں اُس نے تمام روئے زمین پر تتر بتر کر دِیا تھا، یروشلیم میں واپس لوٹا لائے گا جہاں سے وہ نکالے گئے تھے؛ اور اُس نے اُسی طریقے سے وہ کام کِیا۔ یہ سچ ہے۔

(45) اب ہم کُچھ منٹوں کیلئے شِکستہ دِلی پر۔ پر بات کرنے لگے ہیں۔ اکثر اوقات، غیر متوقع حالات، ہمیں شِکستہ دِلی کی طرف دھکیلتے ہیں۔ سمجھے؟ ایسا ہونا انتہائی دردناک ہوتا ہے، لیکن انسان اپنے تصورات میں انتہائی سُست ہے، یہ کام غیر متوقع طور پر ہی واقع ہوتا ہے۔ جب کُچھ چیزیں جنم لیتی ہیں، اور جب وہ واقع ہو جاتی ہیں، تب یہ۔ یہ لوگوں کو اُس شِکستہ دِلی میں دھکیل دیتی ہیں۔ اور درحقیقت، آپ شِکستہ دِلی کی حالت میں وہ کام کر رہے ہوتے ہیں، اور یہ اُس حقیقی چیز کو باہر نکال لاتی ہے جو کہ آپ ہیں۔ شِکستہ دِلی کے وقت میں ہی یہ بات ظاہر ہوتی ہے، کہ آپ کِس چیز سے بنائے گئے ہیں۔ اور اکثر یہ حالت اُن سب اچھی چیزوں کو جو آپ کے اندر ہوتی ہیں باہر نکال لاتی ہے۔

(46) موت کے وقت پر، مَیں لوگوں کو سُن چُکا ہُوں جب اُنھیں پتہ چلتا ہے کہ وہ مرنے والے ہیں، تو وہ باتیں جو اُنھوں نے اپنی ساری عمر میں راز رکھی ہوتی ہیں، تو پھر، وہ شِکستہ دِلی کی حالت میں، اُن باتوں کا اِظہار کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ سمجھے؟ اور کوشش کرتے ہیں، ''کہ اُنھیں لیں اور جیسے چاہیں، مہربانی سے؛ جا کر، اُنھیں درُست کریں؛ بس یہ درُست کر لیں''، غور کریں، شِکستہ دِلی میں ایسی حالت ہوتی ہے۔ جبکہ اُنھیں چاہیے تھا کہ وہ پہلے ہی ایسا کر دیتے۔ اسلیئے دیکھیں، غیر متوقع وقت کے آنے کا انتظار مت کریں۔ ''کہ آپ میرے لیے فلاں فلاں کام کریں گے؟'' غیر متوقع حالت شِکستہ دِلی کا سبب بنتی ہے۔ جبکہ، ہمیں چاہیے کہ اِسے غیر متوقع حالت سے پہلے ہی کر لیں۔

(47) اب آج رات، ہم غور کرتے ہیں، کہ ہم فسح کو علامت کے طور لے رہے ہیں۔ جبکہ فسح شِکستہ دِلی کی حالت میں، غیر متوقع طور پر لی گئی تھی۔ آپ خروج 12 ویں باب پر۔ پر غور کریں، اور مُجھے یقین ہے، کہ یہ 12 ویں باب کی 11 وِیں آیت میں ہے، جہاں لکھا ہے، ''اور تُم اُسے اِس طرح کھانا اپنی کمر باندھے، اور اپنی جوتیاں پاؤں میں پہنے، اور اپنی لاٹھی ہاتھ میں لیے ہُوئے؛'' غور کریں، آپ بھی اِسے شِکستہ دِلی کی حالت میں کھا رہے ہیں۔

(48) وہ خُدا کا عظیم زورِ بازو دیکھ چُکے تھے۔ وہ لوگ اُسکے سارے معجزات دیکھ چُکے تھے، اور پھر وہ ٹوکن کے نشان کے زیرِ سایہ آچُکے تھے۔ اور جس دوران وہ ٹوکن کے نشان کے زیرِ سایہ تھے، تو اُنھوں نے شِکستہ دِلی کی حالت میں۔ میں فسح کو کھایا، کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اُس وقت خُدا عدالت کر کے سزا دے رہا تھا۔

(49) اور وہ جھنجھوڑنے کا وقت تھا۔ وہ ایسا وقت تھا کہ ہر شخص اپنے آپ کو جانچ رہا تھا، کیونکہ نبی کا کلام ایک مرتبہ بھی ناکام نہیں ہُوا تھا۔ وہ سچا ثابت ہُوا تھا۔ اور جو کُچھ اُس نے کہا، وہ بالکل اُسی طریقے سے پُورا ہُوا تھا جس طریقے سے اُس نے کہا تھا۔ آگ کا ستون وہاں موجود تھا۔ اور، پھر، نبی نے اعلان کر دِیا تھا کہ خُدا صرف دروازے پر یہ ٹوکن دیکھ کر چھوڑتا جائے گا۔ اور یہ شِکستہ دِلی کی حالت میں ہُوا تھا۔

(50) مَیں اُن کے بچّوں کے مُتعلق تصور کر رہا تھا...... کہ جب اُنھوں نے اُن بڑے، سیاہ پروں کو آسمان سے زمین پر دھویں کی مانند پھیلتے اور چھاتے ہوئے دیکھا، اور ہر گھر سے چیخ وپُکار کو آتے سُنا، تو شاید پھر بچے اپنے باپ کے پاس گئے ہوں اور کہا ہو، ''ابا جان، کیا آپ کو یقین ہے کہ ہم اُسکے ٹوکن کے تلے ہیں؟''

اور وہ دروازے کے پاس گیا ہو، اور اُس جگہ پر، یعنی چوکھٹ پر نظر ڈالی ہو، اور کہا ہو، ''بیٹا، یہ اُس کے کلام کے مُطابق ہے۔''

''یاد رکھیں، مَیں آپ کا بڑا بیٹا ہُوں۔ اسلیئے ابا جان، کیا آپ کو یقین ہے؟''

(51) ''مَیں پُر یقین ہُوں! یہ بالکل اُسی کے مُطابق ہے جو نبی نے ہمیں بتایا ہے، اور نبی کے پاس خُداوند کا کلام ہے۔ جس نے کہا، ''گھرانے کیلئے ایک برّہ لینا۔ اور جب مَیں خُون کو دیکھونگا، تو مَیں تمہیں چھوڑتا جاونگا۔' اِس لیے مَیں نے تُم تمام بچوں کو اندر کر لیا ہے۔ اور تُو میرا بیٹا، بلکہ میرا پہلوٹھا

ہے۔تُو ہی تو وہ ہے جسے باہر مرنا تھا؛لیکن چوکھٹ پرخُون لگاہُوا ہے۔اور یہ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اسلیئے میرے بیٹے،آرام کر،سکون سے رہ، کیونکہ خُدا نے یہ وعدہ کِیا ہے۔سمجھے؟

''ٹھیک ہے، اباجان، پر آپ نے اپنے جوتے کیوں پہن رکھیں ہیں؟ آپ نے اپنے ہاتھ میں عصا کیوں تھام رکھا ہے؟ اور کیوں آپ نے ایک ہاتھ میں روٹی کاٹکرا اور دوسرے ہاتھ میں برّہ پکڑ رکھا ہے؟ کیوں یہ کڑوے پتے اور دوسری چیزیں ہیں؟ اور آپ اِسے کیوں کھا رہے ہیں؟ اور آپ کے چہرے پر پسینہ کیوں آرہا ہے؟''

''بیٹا، اسلیئے کہ موت حملہ کررہی ہے۔'' دیکھیں، یہ شِکستہ دِلی کی حالت میں رُونماہُوا تھا۔

(52) اب، مُجھے یقین ہے کہ ہم اُنہی دِنوں میں زندگی بسر کررہے ہیں کہ ہم ...... یا، اِس کے علاوہ، ہم اُن دِنوں میں زندگی بسر کررہے ہیں جہاں کلیسیا کو مکمل طور پر شِکستہ دِلی کی حالت میں ہونا چاہیے۔مُجھے یقین ہے، اِس صُبح پیغام سے جو کہ خُدا کی طرف سے ہے، نہ کہ میری طرف سے ہے۔مُجھے یقین ہے کہ اِس پیغام کو اِس پوری جماعت کو شِکستہ دِلی کی حالت میں دھکیل دینا چاہیے، کیونکہ ہم نے کافی عرصے سے بس کھیل کُود کی ہے۔ہم کافی عرصے سے کلیسیا میں جاتے رہے ہیں۔ اب ہمیں کُچھ کرنے کی ضرورت ہے۔

(53) یہ کیسی عجیب بات ہے کہ ہم دوسرے عظیم اور عجائب اور نشانات کو جو دوسروں کے مُتعلق ہیں دیکھ سکتے ہیں، لیکن ہمارا اپنے مُتعلق کیا خیال ہے؟ اسلیئے اُسے شِکستہ دِلی کی حالت پیدا کرنی چاہیے، تاکہ ہم خُدا کے حضور، زیادہ فکرمند ہوسکیں۔اُس کی آمد کے نشانات کو اِس ساری جماعت کو لانا چاہیے، جب کہ ہم کلام سے پڑھ چُکے ہیں ......اور رُوح القُدس نے ہمیں بتادِیا ہے، ''فلاں جگہ چلے جاؤ، اور فلاں فلاں بات واقعی ہوگی،'' کیا ہمیں یہ نہیں بتایا کہ یہ کیا تھا، اسلیئے یہ واقع ہوگی۔ ہم اُس جگہ گئے، اور یہ اُسی طریقے سے واقع ہُوئی۔ اخبارات نے اُس بات کو چھاپا، اور رسالوں نے بھی اُسے چھاپا، اور اُسکی تصویروں کو بھی دِکھایا گیا۔ یہاں واپس آئیں اور اُن عظیم بھیدوں کو، جو بائبل میں چُھپے ہُوئے تھے دیکھیں، جو ہم پر کھولے گئے ہیں، ایک نئی سِمت میں جسے ہم پہلے نہیں جانتے تھے، اور جو کامل طور پر خُداوند یسُوع کی آمد کو ظاہر کرتے ہیں۔

(54) پھر، پیغامات کے آخر پر، عظیم رُوحُ القُدس کے ظہور کو، لوگوں نے رُوبرو اُترتے دیکھا، حتیٰ کہ اُسکی تصویریں بھی لیں گئیں۔غور کریں وہ کام کررہا ہے اور ظاہر کررہا ہے کہ یہ کوئی انسان نہیں ہے،

اور نہ ہی یہ صرف ایک مناد ہے، اور نہ ہی یہ کوئی مخصوص جماعت ہے۔ یہ رُوحُ القُدس ہے جو بالکل اُنہی چیزوں کو ظاہر کر رہا ہے جو اُس نے تب کیں جب وہ یسُوع مسیح کے بدن میں مجسم ہُوا تھا۔ اور اب اپنی دُلہن کے بدن میں مجسم ہُوا ہے۔ اور اِس بات سے ہمیں شِکستہ دِلی کی حالت میں مُبتلا ہونا جانا چاہیے۔

(55) اُن لوگوں نے خُدا کے ہاتھ کو دیکھا تھا۔ اور اُس رات کی فسح کو، اُن لوگوں نے اُس کو...... شِکستہ دِلی کی حالت میں کھایا تھا، کیونکہ وہ جانتے تھے کہ کُچھ واقعہ ہونے والا ہے۔ اور ہم بھی جانتے ہیں کہ کُچھ واقعہ ہونے والا ہے۔ اور یاد رکھیں، کہ خُداوند کی آمد اچانک ہوگی، اور پوشیدہ طور پر روانگی ہوگی۔ وہ آئیگا اور اپنی دُلہن کو ساتھ لے جائے گا بالکل جیسے رات میں چور آتا ہے۔ اور خیال کریں کہ اگر کوئی شخص، جو کہ ہمارے ہی خاندان کا کوئی فرد ہو، اور وہ اچانک ہی جا چُکا ہو، اور آپ پیچھے رہ گئے! تو یہ بات آپ کو مایُوسی میں لے آئے گی، ویسے بھی، خُدا کے فضل سے ہم نیچے نہیں رہیں گے۔ ''اگر کوئی چیز رہ بھی جائے تو میں اُسے نہیں چاہتا...... خُداوند، مُجھے مت چھوڑنا، مت چھوڑنا۔''

(56) کُچھ دِن پہلے مَیں میل جانسن کو یہ گیت گاتے سُن رہا تھا:

مُجھے یاد رکھنا جب آنسو چھلک رہے ہوں، جی ہاں،
مُجھے یاد رکھنا جب دوست جُدا ہو گئے ہوں؛
اور جب مَیں اُس دریائے یردن کو پار کروں،
تو مُجھے یاد رکھنا، جب تُو نام پُکار رہا ہو۔

(57) اور مَیں چاہتا ہوں کہ میرا نام، برّہ کی کتابِ حیات میں تحریر ہو۔ مَیں چاہتا ہُوں کہ وہ مُجھے یاد رکھے جب نام پُکارتا ہو۔ اور یہی بات مُجھے فکرمندی کی حالت میں ڈال دیتی ہے، یہ وہی بات ہے، جس طرح پولُس نے کہا، ''کیا مَیں انجیل کی منادی کرنے کے بعد چھُپ کر ایک طرف بیٹھ جاوں گا، یا پھر مُجھے رد کر دِیا جائے گا؟'' ایسا ہو سکتا ہے، یہ بات مُجھے فکرمندی کی حالت میں داخل کر دیتی ہے، فکر مند ہونا، اِس کے مُتعلق سوچیں، کہ اِن سارے سالوں کی منادی کے بعد، کیا میرے۔ کیا میرے...... سامنے ایک ایسا مقام آ سکتا ہے جہاں میں اِسے ناکام کر دوں؟ تو پھر اگلا قدم کیا ہونا چاہیے؟ مجھے اُس کے بعد کیا کرنا چاہیے؟ اور یہی حالت مُجھے پہاڑوں پر اور وادیوں میں لے جاتی ہے۔ اور یہ مُشکل کام ہے، کیونکہ، جب مَیں لوگوں کے ساتھ ہوتا ہُوں، تو مُجھے تمام لوگوں کے مُتعلق تمام چیزوں کا

خیال رکھنا ہوتا ہے، تا کہ ہو سکے تو مَیں کِسی کو مسیح کیلئے، اُس ٹوکن کے ساتھ جو تا حال ہمیشہ میرے آگے آگے ہوتا ہے جیت سکوں۔ سمجھے؟

(58) اور مَیں اُن چیزوں کو دیکھتا ہُوں جو ظاہر ہو رہی ہیں، اور پھر آپ لوگوں کو نہیں بتا سکتے۔ اسلیئے کہ آپ مختلف چیزوں کو دیکھتے ہیں اور آپ کو منع کر دِیا جاتا ہے۔ اور وہ رویائیں جو اُن کے مُتعلق ہوتی ہیں، اور اگر آپ اُنھیں بتا دیتے ہیں تو بعض اوقات وہ رنجیدہ ہوتے ہیں، اور آپ جانتے ہیں یہ کرنا اُس سے بہتر ہے۔ اور تب آپ رویاؤں میں اتنی دُور نکل جاتے ہیں کہ سب کُچھ ایک رویا بن جاتا ہے، اور پھر یہ بات آپ کو بے چینی کی حالت میں ڈال دیتی ہے۔ آپ- آپ دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں، ''اب کیا میں ایک رویا میں ہُوں؟'' بالکل جیسے یہاں بیٹھے ہُوئے ہیں، ''کیا یہ ایک رویا ہے؟ درحقیقت مَیں اِس وقت کہاں کھڑا ہُوں؟'' دیکھیں، آپ- آپ اپنے سے زیادہ کام کرتے ہیں، آپ اپنے آپ کو زیادہ پریشانی دیتے ہیں۔ اور آپ کو لوگوں کے مُتعلق وہ باتیں معلُوم ہوتی ہیں جو کہ آپ نہیں جاننا چاہتے تھے۔ حالانکہ لوگ اُن باتوں کی خواہش رکھتے ہیں، تا کہ اُن باتوں کو جانیں، وہ محسوس نہیں کرتے کہ اِس قِسم کی خدمت کیلئے کیا قربانی دینی پڑتی ہے۔ آپ نہیں جانتے کہ اِس کے ساتھ کیا ہوتا ہے۔ تب یہ چیز فکر مندی کی حالت میں ڈال دیتی ہے، ''اے خُداوند خُدا، مَیں جانتا ہُوں کہ مُجھے اِس کا جواب دینا پڑے گا۔''

(59) ایک دفعہ جیک مُور نے مُجھ سے کہا، ''عدالت کے دِن، مَیں اِس بات کو پسند نہیں کروں گا کہ مُجھے آپ کی طرح جواب دینا پڑے۔'' اُس نے کہا، ''خُدا نے اِن لوگوں کو آپ کے حوالے کِیا ہے، اور آپ کو اِن میں سے ہر ایک کا حساب دینا پڑے گا۔ آپکو اپنی خدمت کا جواب دینا پڑے گا۔'' اور اِس بات کو تقریباً پندرہ، یا پھر اٹھارہ برس ہو چُکے ہیں۔ اور تب ہی سے، مَیں فکر مندی کی حالت میں مبتلا ہُوں۔ مَیں کیا کروں گا؟ خُداوند، مُجھے وہی کہنے دے جو تُو کہتا ہے۔ اور اِن لوگوں کو سچائی بتانے دے، اور اِس کے سِوا اور کُچھ نہ کہوں۔'' اور اِسی بات نے مُجھے فکر مندی میں مبتلا کر دِیا ہے۔

(60) جبکہ یہ نشان ظاہر ہو رہے ہیں، اور اِس بات کو دیکھتے ہیں کہ رُوحُ القُدس ہمیں وہاں لے گیا، اور اُن مہروں کو لیا، اور اِس طرح اُن کو ترتیب میں رکھ دِیا۔ اور کلیسیائی زمانوں کو لایا اور اِنھیں ترتیب میں رکھ دِیا، اور پھر ایک بڑے عظیم آگ کے ستون کی صورت میں نیچے اُتر آیا، اور- اور خود کو آشکارا کِیا۔ اور پھر اگلی چیز جس پر وہ نیچے اُتر آیا، وہ سات مُہروں کے بعد تھی، جسے منکشف کِیا گیا۔

یہاں تک کہ اِنھیں اخباروں اور سالوں میں بھی چھاپا گیا تھا۔ پھر خُدا کے فرشتے ظاہر ہوئے، یعنی وہ سات فرشتے سات پیغامات کے ساتھ آئے، اور اُس بات کو ثابت کِیا بالکل جیسا بائبل نے کہا تھا۔ پھر، اُس وقت کے دوران ظاہر ہُوئے، اور اُن مُہروں کو لائے...... بلکہ وہ نشانات، آخری زمانے میں چمکتے ہیں، اور وہ لوگوں پر ظاہر کرتے ہیں اور اُنھیں بتاتے ہیں کہ یہ کیا ہے، اور اُس کے مُتعلق باقی سب کُچھ کِیا ہے، اور خُداوند ٹھیک کام کررہا ہے اور ظاہر کررہا ہے کہ وہ موجود ہے۔ اور پھر، اِس طرح آج صُبح یہاں، وہ ظاہر ہُوا اور چاہتا ہے کہ ہر شخص اُس ٹوکن کو اپنے اُوپر لے۔ پھر، تُم میرے لوگ ہو۔ یہ لوگ اور وہ لوگ جو ٹیپ کو سُنیں گے، اور اِسی طرح اور بہت سارے، آپ ہی وہ لوگ ہیں جن سے مَیں محبت کرتا ہُوں۔ پھر آپ سمجھ سکتے ہیں کہ یہ بات مُجھے کِس قدر شِکستہ دِلی میں مبتلا کردیتی ہے۔

(61) شِکستہ دِلی۔ اُس کی آمد کے نشانوں سے مسیح کے ہر رُکن کو اب شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا ہونا جانا چاہیے، اپنی رُوحوں کے حوالے سے، اور اپنے- اپنے- اپنے مستقبل کے حوالے سے اِس حالت میں مبتلا ہوجانا چاہیے۔ خیر، اگر ہم ساری دُنیا کو حاصل کرلیں تو اِس سے ہمیں کیا فائدہ ہے؟ ہم کیا ہیں، اور ہم کِس لیے زندہ ہیں؟ ہم کِس لیے کام کرتے ہیں؟ ہم کِس لیے کھا رہے ہیں؟ ہم کِس لیے جستجو کررہے ہیں؟ جینے کیلئے۔ ہم کِس کے لیے جی رہے ہیں؟ مرنے کیلئے۔ جب تک آپ مرنے کیلئے تیار نہیں ہوتے آپ اُس وقت تک زندہ رہنے کیلئے بھی تیار نہیں ہوسکتے۔ یہ سچ ہے۔

(62) ہم بہت سارے شفائیہ معجزات دیکھتے ہیں، اور اِس سے ہمیں شِکستہ دِلی میں مبتلا ہوجانا چاہیے۔

(63) اگر وہ چھوٹا لڑکا......اور شاید مَیں اِس وقت مسز پیکین پاہ کو دیکھ رہا ہُوں؟ کیا یہ مسز پیکین پاہ ہے؟ کیا آپ ہی وہ تھیں جس کے پاس یہاں وہ لڑکا تھا، ایسا ہی ہے یا کوئی اور بات ہے؟ پس، اچانک ہی میری اِس پر نظر پڑی اور مَیں نے اِسے دیکھا۔ یہ عورت ٹھیک یہاں بیٹھی ہُوئی ہے جس کے مُتعلق میں بات کررہا تھا۔

(64) اب اگر خُدا اُس چھوٹے لڑکے کیلئے یہ سب کُچھ کرسکتا ہے، تو پھر اس بات سے ہمیں شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا ہوجانا چاہیے۔

(65) ایک شخص جو نیوالبانی سے آیا ہے، شاید آج رات وہ یہاں موجود ہو۔ وہ میرے بھائی روبرسن کا دوست ہے۔ اور اُس کے ساتھ ایک چھوٹا لڑکا تھا۔ میرا خیال ہے کہ ایک دفعہ اُسکی بیوی

کو کینسر ہُوا تھا اور اُس نے شفا پائی تھی۔اور– اور اب، اُس چھوٹے لڑکے کو دمہ ہو گیا ہے جو کہ بہت خراب ہے اور اُسکی حالت بہت بُری ہے۔ چھوٹا لڑکا، جو تقریباً خود کو، گلے کا کینسر کروا بیٹھا تھا۔ سمجھے؟ اور پھر وہ اُس لڑکے کو یہاں لایا، جی ہاں، اور مَیں نے اُسے پیچھے اپنے ہاتھ اُٹھائے دیکھا، وہاں پیچھے، اور آج صُبح اُس کیلئے دُعا کی گئی، آپ سمجھ گئے۔

(66) شِکستہ دِلی! جب اُس کی بیوی قریباً کینسر سے مرنے کو تھی، تو وہ جانتا تھا کہ خُدا اُسے شفا دے سکتا ہے۔ اور اگر خُدا بیوی کو شفا دے سکتا تھا، تو خُدا اُس لڑکے کو بھی شفا دے سکتا ہے۔ اور اُسی حالت نے اُسے شِکستہ دِلی کی حالت میں ڈال دِیا ہے۔ سمجھے؟ آپ ضرور آگے بڑھیں؛ اور جب آپ واقعی شِکستہ دِلی کی حالت میں ہوتے ہیں، تو تب خُدا آپ کی سُننے لگتا ہے۔ لیکن اگر آپ صرف آرام پسند ہیں، اور آپ اِس بات کی فکر نہیں کرتے کہ آیا خُدا سُنتا ہے یا نہیں، ٹھیک ہے، تو پھر یہ مختلف بات ہے۔ آپ کہتے ہیں آپ کو فکر ہے، لیکن اُسے حاصل کرنے کیلئے آپ کو شِکستہ دِلی کی حالت میں ہونا پڑتا ہے۔

(67) مُجھے یقین ہے کہ یہی سبب ہے کہ ہم شِکستہ دِلی کی حالت میں نہیں ہوتے کیونکہ ہم میں اُسکی محبت کی کمی ہے، خُدا کی، یعنی الٰہی محبت کی کمی ہے۔ میرا خیال ہے کہ الٰہی محبت ہی شِکستہ دِلی کی حالت کا سبب ہے۔ اگر خُدا آپ کے اندر ہے، یعنی وہ ٹوکن آپ کے اندر ہے، اور آپ زمانے کے حالاتوں کو دیکھتے ہیں، اور لوگ گُناہوں میں گِرے ہُوئے ہیں جس طریقے سے وہ اب ہیں، تو یہ بات آپ کو شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا کر دے گی۔ مُجھے یقین ہے کہ ایسا ہی ہو گا۔

(68) اب کلام واضع طور پر بیان کرتا ہے، اگر آپ اِسے لکھنا چاہتے ہیں، تو یہ گلتیوں 5:6 میں ہے، کہ، ''مگر اِیمان جو محبت کی راہ سے اثر کرتا ہے۔'' سمجھے؟ ''مگر اِیمان جو محبت کی راہ سے اثر کرتا ہے۔'' اور اِس کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ آپ اِیمان پا سکیں، اور وہ یہ ہے کہ پہلے آپ کے پاس محبت ہو۔ کیونکہ، بالآخر، اِیمان محبت کی وجہِ تحریک ہے۔ جو چیز عمل کی تحریک دے، بالکل یہی چیز ہے جو کہ– جو کہ اِیمان ہے۔ یہ محبت کی وجہِ تحریک ہے۔ اب، آپ، اگر آپ کے اندر محبت نہیں ہے، تو آپ کے پاس اِیمان بھی نہیں ہو سکتا۔ سمجھے؟

(69) اگر آپ اپنی بیوی سے محبت نہیں کرتے تو آپ کیسے اُس پر بھروسہ کر سکتے ہیں؟ یہ فیلیو محبت میں ہے۔ اب اگاپے محبت کے مُتعلق کیا خیال ہے، جو کہ خُدا سے ہے؟ اگر آپ خُدا سے محبت

نہیں کرتے تو یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟

اگر آپ کہتے ہیں کہ آپ اپنی بیوی سے محبت کرتے ہیں، اور اُسے اِس کے مُتعلق کبھی نہیں بتاتے، اور کبھی اُس کے پاس نہیں بیٹھتے اور اُس سے محبت نہیں کرتے، عملی طور پر اُس سے محبت کا اظہار کریں، اُسے چومیں، اُسے گلے لگائیں، اور اُسے بتائیں کہ وہ ملک کے اندر سب سے بہترین کھانا بنانے والی ہے، اور ایسی تمام باتیں جو کہ آپ اُسکے مُتعلق جانتے ہیں، جیسے کہ وہ کتنی خوبصورت ہے، اور آپ اُس سے کِس قدر محبت کرتے ہیں؛ اگر آپ ایسا نہیں کرتے، تو وہ کبھی بھی اِسے جان نہ پائے گی۔ یہی وہ طریقہ ہے۔ اگر آپ اپنی بیوی سے محبت کرتے ہیں، تو پھر اُس کا اظہار کرتے ہیں۔

(70) اِسی طریقے سے ہم خُدا سے اظہار کرتے ہیں۔ جب ہم خُدا سے محبت کرتے ہیں، تو اُس کے متعلق ہم اُس کو بتاتے ہیں۔ ہم اُس کے قدموں میں بیٹھ جاتے ہیں اور ہم اُسے پُوجتے ہیں، اور اُس کی پرستش کرتے ہیں۔ اور، غور کریں، محبت ہمیں ایسا کرنے پر مجبور کرتی ہے۔

(71) اب کیا ہوا اگر آپ کو اپنی بیوی کیلئے کوئی کام کرنے کی ضرورت پڑ جائے؟ اسلیئے، پھر یہ بات آپ کو فکر مندی میں مبتلا کر دے گی کہ کِسی طریقے سے اُس کام کو مکمل کر دِیا جائے۔ کیا ہوا اگر کوئی کہے کہ آپ کی - آپ کی بیوی کو ٹی بی ہو گئی ہے، اور وہ مرنے کے قریب ہے؟ پھر تو، آپ، آپ کُچھ - کُچھ بھی کریں گے۔ دیکھیں، یہ بات آپ کو شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا کر دے گی۔

(72) اور یہ بالکل وہی چیز ہے۔ اِس سے پہلے کہ ہم اِیمان رکھیں ہمیں ضرور اُس سے محبت ہونی چاہیے۔ اور اِیمان...... بلکہ جب ہمارے اندر حقیقی محبت ہوتی ہے، تو پھر یہ کیا کرتی ہے؟ تو یہ ہمارے اِیمان کو میدانِ جنگ میں خُدا کی قوت دیتی ہے۔ سمجھے؟ خُدا کیلئے حقیقی الٰہی محبت اور اُس کے کلام کیلئے اور اُس کے لوگوں کیلئے ہونی چاہیے، جو اِیمان کو قوت دے گی۔ محبت صرف اِیمان کو تھامے رکھتی ہے، اور صرف کہتی ہے، ''آؤ چلیں، آگے بڑھیں!'' اور اِیمان آگے بڑھتا ہے، کیونکہ محبت یہی کام کرتی ہے۔

(73) یُوحنا 14: 23 میں، یسُوع نے کہا، ''اگر کوئی مُجھ سے محبت رکھے، تو وہ میرے کلام پر عمل کریگا۔'' اب آپ اُس کے کلام پر عمل نہیں کر سکتے جب تک آپ اُس کے کہے ہُوئے کلام پر اِیمان نہیں رکھتے۔ پس، آپ دھیان کریں، اگر کوئی شخص خُدا سے محبت کرتا ہے، تو پھر ہی وہ خُدا کے کلام پر عمل کرتا ہے۔ اگر وہ کہتا ہے، ''کہ مَیں خُداوند تیرا شافی ہُوں،'' تو پھر وہ شخص اُس پر اِیمان رکھے گا۔

اورمحبت اُس کو اِیمان رکھنے پرمجبور کرتی ہے، کیونکہ محبت سب پر غالب آتی ہے۔''اگرچہ مَیں آدمیوں اورفرشتوں کی زبانیں بولوں، اورمحبت نہ رکھوں، تومَیں کُچھ بھی نہیں، سمجھ گئے۔اوراگرچہ میرااِیمان یہاں تک کامل ہوکہ پہاڑوں کو ہٹادوں، اورمحبت نہ رکھوں، تومَیں کُچھ بھی نہیں۔''اسلیئے کہ محبت سب پرغالب آتی ہے، کیونکہ خُدامحبت ہے، اورمحبت کرنے والاخُدا ہے۔جی ہاں، جناب، اب بولیں! یسُوع نے کہاہے،''کہ اگرکوئی مُجھ سے محبت رکھے،تووہ میرے کلام پرعمل کرے گا۔''

(74) ہم جانتے ہیں کہ یہ سچائی ہے کہ خُداایک شِکستہ جان کومل جائے گا۔اب، ہم سب اِس بات سے واقف ہیں۔لیکن اِس کے لیے عموماً کسی قوت کی ضرورت ہوتی ہے جوہمیں اِس حالت، یعنی، شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا کردے۔اوراِس کیلیئے کُچھ کرنا پڑتا ہے۔

(75) جیسا کہ غالباً یعقوب 5:15 میں، ہم پاتے ہیں، کہ بائبل فرماتی ہے۔''راستباز کی دُعا کے اثر سے،'' یہ شِکستہ دِلی کی حالت میں ہوناہے،''راستباز کی دُعا کے اثر سے بہت کُچھ ہوسکتا ہے۔ جب ایک راستباز آدمی، ایک نیک انسان، مُشقت کرتاہے،'' یا کوئی جان مُشقت کرتی ہے، توجستجو کرتی ہے، یا پھر دونوں میں سے کوئی ایک لفظ کہہ سکتے ہیں۔میرا-میرا خیال ہے''جستجو کرنا'' ایک بہتر لفظ ہے۔مُشقت کرنا، یا جستجو کرنا، دونوں میں سے کوئی ایک آپ کہہ سکتے ہیں۔لیکن جب ایک-ایک -ایک جان شِکستہ دِلی کی حالت میں داخل ہوجاتی ہے، تومُشقت میں لگ جاتی ہے، اورایک ایسے بااثرشخص کی دُعا اُس ٹوکن کوظاہر کرتی ہے، اورپھروہ دُعا ضرورکُچھ کرتی ہے۔سمجھے؟

(76) غورکریں یہاں پربھی بائبل، یعقوب 16 آیت میں یُوں کہتی ہے، بلکہ 5: کی 16 وِیں آیت میں، لکھا ہے، اگر......''اپنے گُناہوں کا اِقرارکریں،'' اُنھیں دُرست کریں،'' اُنھیں دُرست کریں، اوراُس کیلیئے تیاررہیں،''ایک دوسرے سے اپنے اپنے گُناہوں کا اِقرارکریں۔'' کوئی-کوئی گُناہ نہ کریں......لوگوں سے کہیں کہ آپ کیلیئے دُعا کریں، اورایک دوسرے سے اپنے اپنے گُناہوں کا اِقرارکریں، اورایک دوسرے کے لیے دُعا کریں۔یہ ہے آپ کا مقام۔محبت کے ساتھ محبت کریں، جیسا کہ میرے اندراعتماد ہے کہ مَیں آپ کے ساتھ اپنی غلطیوں کا اِقرارکرسکتاہُوں؛ اورآپ اپنی غلطیوں کا میرے ساتھ اِقرارکرسکتے ہیں۔اورمَیں آپ سے اِس قدرمحبت کرتاہُوں کہ مَیں آپ کیلیئے دُعا کروں گا، اورآپ میرے لیے دُعا کریں گے؛ اورہم اِس پرقائم رہیں گے۔اورمسلسل پُراثر دعا کرتے رہیں، جب تک کہ اُس کا جواب نہ مل جائے۔یہی تو، یہی تو شِکستہ دِل کی حالت ہے۔

یہی ہے جس کی ہمیں ہمیشہ ضرورت ہے۔

(77) آئیں اِس کی کُچھ مثالیں کلامِ مُقدس سے لیتے ہیں، کہ کیا ہوتا تھا، اب، خُداوند کی مرضی سے، تقریباً پندرہ منٹ کیلئے، مزید اور دیکھتے ہیں۔

(78) یعقوب، ایک ایسا شخص تھا، وہ پہلے تھوڑا سا......آزاد فکر لڑکا تھا۔ اُس نے اپنے دِل میں سوچا تھا اور وہ جانتا تھا کہ پہلوٹھا ہونے کا مطلب اُس کیلئے سب کُچھ تھا، اُس نے فکر نہ کی کہ اُسے کیسے حاصل کرنا تھا، مگر اُس نے اُسے حاصل کرلیا۔ اور اُسے حاصل کر لینے کے بعد، اُس نے سوچا کہ سب کُچھ ٹھیک ہے، کیونکہ اُس نے پہلوٹھے کے حق کو حاصل کرلیا تھا۔ اُس نے سوچا کہ سب کُچھ ٹھیک ہوگیا ہے۔ عیسو اُس وقت اپنے بھائی کے پاس گیا جب وہ بُھوکا تھا، اور مویشوں کے ساتھ کام کرکے اور ہرن کا شکار کرکے، کھیتوں میں سے ہوکر آرہا تھا۔ اور اُس کا بھائی وہاں تھا، اور عیسو کو۔کو ایک بڑے دال کے برتن، جو مٹروں اور۔ اور دیگر ایسی چیزوں سے بھرا ہُوا اُسکی ضرورت تھی۔ اور ہوسکتا ہے کہ بُھوکے شخص کیلئے جو سارا دِن چلتا پھرتا رہا ہو، آزمایا جانا بڑی آزمائش رہی ہو۔ اور یعقوب کے بھائی نے کہا، ''مَیں تو بے ہوش ہونے کو ہُوں۔ مُجھے اُس میں سے کُچھ دے۔''

اور اُس نے کہا، ''اچھا، مُجھے......اگر تُو مُجھ سے پہلوٹھے کا حق دینے کی قسم کھائے تو۔'' سمجھے؟ اُس نے پرواہ نہ کی تھی کہ اُس نے کیسے اُسے حاصل کِیا، پر اُس نے اُسے حاصل کرلیا۔ اور اُس نے سوچا، کہ جب اُس نے پہلوٹھے ہونے کا حق حاصل کرلیا ہے، تو سب ٹھیک ہوگیا ہے۔

(79) پنتی کوست والو، یہ ہے وہ مقام جہاں پر آپ ناکام ہوجاتے ہیں! آپ سوچتے ہیں آپ رُوح القُدس سے پیدا ہُوئے ہیں، یعنی خُدا کے رُوح سے پیدا ہُوئے ہیں، اور آپکو پیدائشی حق مِل گیا ہے، اور بس سب ٹھیک ہے۔ لیکن ابھی تو صرف آغاز ہی ہُوا ہے۔ آپکو وہ پیغام اُس کی سُنو میں۔ میں یاد ہے، کہ کیسے وہ بچہ، جو خاندان میں پیدا ہُوا تھا، وہ بیٹا بنا تھا۔ اُسکے پاس پیدائشی حقوق تھے، مگر اُسے اپنی پرورش کے دروان، اپنے آپ کو ایک تابعدار بیٹا ثابت کرنا تھا۔ اور پھر اگر وہ باپ کی مرضی کے مُطابق تابعدار بیٹا ثابت نہیں ہو پاتا تھا، تو پھر ایسا ہوتا تھا، کہ وہ اُس چیز کو حاصل نہیں کر پاتا تھا، ٹھیک ہے......اور نہ ہی......وہ وارث بن پاتا تھا۔ اُسے وراثت میں کُچھ نہیں ملتا تھا، جبکہ وہ ایک بیٹا تھا، لیکن اگر وہ اپنے باپ کے کاروبار میں دلچسپی نہیں لیتا تھا تو اُسے وراثت میں کُچھ بھی نہیں ملتا تھا۔

(80) اور پس جب پنتی کاسٹل لوگوں پر رُوح القُدس نازل ہُوا اور اُن میں نعمتوں اور دوسری

چیزوں کی بحالی شروع ہُوئی جو پہلے کلیسیا میں تھیں؛ اُنھوں نے سوچا، کیونکہ وہ رُوحُ القُدس کے وسیلے پیدا ہوگئے ہیں، تو سب کُچھ ٹھیک ہے۔لیکن، آپ غور کریں، کہ یہ ایک بیٹے کا مقام ہے۔اور یہ بیٹا ہونے کے بعد اُسے حقیقی بیٹا ہونا ثابت کرنا تھا، تب ہی اُسے عوام کے سامنے لے کر آنا تھا، اور وہاں اُس کی رُونمائی کرنی تھی؛ اور تب وہاں اُسے بیٹے کا ایک مقام ملنا تھا، اور تب اُسے باپ کی ہر ایک چیز کا وارث ٹھہرنا تھا۔

(81) خُدا نے اپنے بیٹے کے وسیلے بالکل یہی کام تبدیلیِ صورت کے پہاڑ پر سرانجام دِیا۔اور ایک بادل کے وسیلے......اُس نے اُس پر سایہ کِیا، اور اُسکی صورت بدل گئی، اور اُس کی پوشاک سورج کی مانند چمک اُٹھی، اور ایک آواز آئی، ’’یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مَیں خوش ہُوں۔‘‘موسیٰ اور شریعت ناکام ہوگئے۔اور یہ وہ ہے اسلیئے، ’’اُس کی سُنو۔‘‘ اُسے مقرر کِیا گیا تھا۔سمجھے؟

(82) اب یعقوب نے سوچا، اسلیئے کہ اُس کے پاس پہلوٹھے کا حق تھا، اِس لیے سب کُچھ مل گیا ہے۔

پس پنتی کاسٹل لوگوں نے بھی یہی کام کِیا، اور اُنھوں نے خود کو، وحدانیت والوں -والوں، تین والوں، اور تثلیث والوں میں، اور تمام قِسم کی تنظیموں میں منظّم کرنا شروع کر دِیا، اور بحث وتکرار کرنے اور ایک دوسرے کو کھینچنا شروع کر دِیا، اور ثابت کر دِیا کہ ٹوکن ظاہر نہیں ہو رہا۔ پُھوٹ، حسد، اور تکرار ہے،لیکن غور کریں، اِس کا یہی انجام ہونا تھا۔

(83) اب، غور کریں، کہ یعقوب نے بالکل یہی چیز سوچی تھی۔لیکن ایک رات، اُس کی زندگی میں، خوف ہوتے ہُوئے، شِکستہ دِلی کی حالت نے اُسے تھام لیا، جب اُس نے سوچا، ’’کہ دریا کے اُس پار، میرا بھائی مُجھے مار ڈالنے کا منتظر ہے۔اور وہ مُجھے مار ڈالنے کو ہے۔‘‘ دیکھیں، پہلوٹھے کا حق جو اُس نے حاصل کرلیا تھا، وہی چیز اُس کی موت کا سبب بننے والی تھی۔

اور بعض اوقات بالکل وہی چیز، جسے آپ رُوحُ القُدس سمجھ کر قبول کر لیتے ہیں، جو کہ ہوتا ہے، اور رُوح کے وسیلے نئے سِرے سے پیدا ہوتے ہیں، اور اگر آپ خبر گیری نہیں کرتے، تو بالکل یہی چیز آپ کو آخر میں رد کردے گی۔یہ سچ ہے۔بالکل وہی پانی جس نے نوح کو بچایا، اُسی پانی نے دُنیا کو تباہ کر دِیا تھا۔وہ چیز جسکو-جسکو آپ مذہبی جنون کہتے ہیں شاید بالکل وہی چیز ہو جو آپ کے سفر کے خاتمے پر آپ کو ہلاک کر دے۔

(84) اب یعقوب جان گیا کہ اُس کی زندگی خاتمے کے نزدیک پہنچ گئی ہے۔ اُس کے پیغام رساں نے اُسے بتادِیا تھا کہ تیرا بھائی، چار سو مُسلح آدمیوں کے ساتھ، تُجھ سے ملنے آرہا ہے، وہ جان گیا کہ وہ– وہ اپنی راہ پر گامزن ہے۔ اور خوف نے اُسے جکڑ لیا تھا۔ اُس نے اپنے آدمیوں کے ساتھ بیل، اور مویشی، اور بھیڑیں بھیجیں تاکہ عیسو کو صُلح کیلئے نذرانہ پیش کرے۔ پھر، اِس کے بعد، اُس نے ایک اور گروہ کو دوسرے سامان کے ساتھ روانہ کر دِیا۔ پھر اُس نے مزید ایک اور گروہ کو مزید دوسرے سامان کیساتھ روانہ کر دِیا، کوشش کرنے لگا کہ اُس سے ملنے سے قبل، اُسکے غضب کو کم کرے۔ پھر وہ سوچنے لگ گیا،"کہ یہ سب کُچھ اُسے روک نہ پائے گا، کیونکہ شاید وہ مُجھ سے زیادہ دولتمند ہوگیا ہو۔ اسلیئے اُسے اِن چیزوں کی ضرورت نہیں ہے۔" تب اُس نے اپنی بیویوں اور اپنے چھوٹے بچوں کو لیا، اور اُنھیں اُس پار بھیجا، تاکہ عیسو اُن چھوٹے بچوں اور اُسکی بیویوں کو دیکھے گا۔ اور یقیناً اپنے ننھے بھتیجے اور بھتیجیوں کو، ہلاک نہ کر پائیگا۔ پھر، وہ، تب بھی، وہ سامنا کرنے کی ہمت نہ کر پایا۔ خُدا جانتا ہے کسی آدمی کو کیسے قابو کرنا ہے۔ یعقوب نے نالہ پار کیا۔ اور وہاں ہی وہ اپنے گھٹنوں کے بل جُھک گیا۔

آپ جانتے ہیں، کہ اِس سے پہلے، وہ تھوڑا شرمیلا سا لڑکا تھا۔ اِس اظہارِ بیان پر مُعافی چاہتاہُوں، لیکن وہ تھوڑا سا اِس قسم کا تھا...... اور وہ یعقوب ہی تھا۔

یعقوب کا مطلب ہے "دھوکے باز،" اور وہ ایسا ہی تھا۔ لیکن وہاں اُس کے ساتھ کُچھ واقع ہُوا، وہاں وہ شکستہ دِلی کی حالت میں تھا، جبکہ موت اُس کے سامنے کھڑی تھی......

(85) شاید آج رات یہاں پر بھی مرد اور عورتیں، جو کہ بیٹھے ہُوئے ہیں، ٹھیک آپ کے سامنے بھی موت کھڑی ہُوئی ہے۔ اور جو بھی چیز آپ حاصل کرنا چاہتے ہیں اُسے حاصل کرنے کا صرف ایک ہی راستہ ہے، وہ ہے شکستہ دِلی کی حالت میں آجانا۔ "کہیں آج رات، مُجھے اِسے ضرور ہی پانا ہے۔ میں اِسے اِسی وقت پانا چاہتاہُوں، چاہے مَیں ختم ہو جاؤں۔ کل تک تو بہت دیر ہو جائے گی۔ مَیں اِسے ابھی ہی پانا چاہتاہُوں!"

جب آپ اِس ٹوکن، یعنی رُوح القُدس کے بپتسمے کیلئے دُعا کرتے ہیں، تو ایسا مت کہیں، "خیر، اب مَیں اُوپر جاؤنگا اور کوشش کرونگا۔ خُداوند، مَیں، مَیں تھوڑا سا تھکاہُوا ہُوں۔" اوہ، رحم فرما، بس اپنی جگہ پر قائم رہیں! ایسا مت کریں۔ ایسا کرنے کی کوشش بھی مت کریں۔ اگر آپ آتے ہیں، اور کہتے ہیں، "مَیں دُعائیہ قطار سے گزروں گا؛ بس میرے سر پر تیل لگا دیں، اور مَیں دیکھونگا کہ اِس

سے میرا کوئی بھلا ہوتا ہے،'' ہوسکتا ہے کہ آپ جیسے بیٹھے ہیں پھر ویسے ہی بیٹھے رہ جائیں۔ جب تک آپ اُس مقام پر نہیں آجاتے، جب تک ساری کلیسیا اُس مقام پر نہیں آجاتی، یعنی موت اور زندگی کے درمیان، اور پھر آپ کو اُسے اِسے گھڑی حاصل کرنا ہے ورنہ فنا ہوجائیں گے، پھر دیکھیں اُسی لمحے خُدا منظر پر اُتر آئے گا۔ خُدا کو منظر پر لانے کے لیے شِکستہ دِلی چاہیے۔

(86) یعقوب اِس طرح چلا اُٹھا کہ اِس سے پہلے کبھی ایسا نہ ہُوا تھا۔ شِکستہ دِلی کی حالت میں وہ پُکارتا رہا جب تک کہ اُس نے خُدا کو تھام نہ لیا۔ اور جب اُس نے ایسا کِیا، تو پھر وہ کُشتی لڑا؛ نہ کہ صرف پندرہ منٹ کیلئے۔ وہ اپنی رُوح میں، ساری رات، اُسے پکڑے کُشتی لڑتا رہا؛ اور پھر بھی وہ جانتا تھا کہ ابھی تک اُس نے برکت نہیں پائی، اور وہ اُس وقت تک اُسے تھامے رہا جب تک برکت نہ پائی۔ وہ شِکستہ دِلی کی حالت میں کُشتی لڑتا رہا جب تک اُس نے برکت نہ پائی۔ اور پھر، اُس نے دیکھ لیا...... جب تک خُدا منظر پر آموجود نہ ہُوا۔ اور پھر، شِکستہ دِلی کی حالت میں اُس نے کہا، ''اب مَیں تُجھے جانے نہ دوں گا،'' تب ہی اُس نے محسوس کرنا شروع کر دِیا کہ اب برکت اُس پر آرہی ہے۔

بہت سارے لوگ کہتے ہیں، ''خُدا کو جلال ملے، مَیں نے اُسے ابھی ہی پالیا ہے۔'' اِسی مقام پر آپ دھوکا کھا جاتے ہیں۔ جی ہاں! جیسے کوئی کہتا ہے، ''اوہ، بھائی برنہم، جب مَیں وہاں گیا اور دُعا کی، تو مَیں نے بہت اچھا محسوس کِیا۔ اوہ، مُجھ پر کپکپی طاری ہوگئی تھی۔'' اور شاید وہ خدا ہی تھا۔ ''مَیں نے اپنے سامنے ایک عظیم روشنی دیکھی۔'' وہ شاید ہنوز خُدا ہی تھا، لیکن یہ وہ نہیں ہے جس کے مُتعلق مَیں بات کررہا ہُوں۔

(87) عبرانیوں 6 باب میں، بائبل فرماتی ہے، ''بارش راست اور ناراست دونوں پر، یکساں برستی ہے۔'' اب، آپ گندم کو لیں، جڑی بوٹیوں کو لیں، اور اُنھیں کھیت میں بودیں۔ اور بارش دراصل گندم کیلئے بھیجی جاتی ہے، لیکن بارش جڑی بوٹیوں پر بھی اُسی طرح برستی ہے جس طرح وہ گندم پر برستی ہے۔ اور، بارش برستی ہے۔ اور جڑی بوٹیاں بھی اُس بارش سے اُتنی ہی خوش ہوتی ہیں جتنی کہ گندم خوش ہوتی ہے، اور یہ بالکل وہی بارش ہوتی ہے۔ اور بالکل وہی رُوح القُدس کِسی بے اِیمان پر بھی نازل ہوسکتا ہے اور اُس سے بالکل ویسا ہی عمل کرواتا ہے جس طرح سے ایک اِیماندار کرتا ہے۔ لیکن وہ اپنے پھلوں سے پہچانے جاتے ہیں؛ یہ چیز ہے جس کے مُتعلق مَیں بات کررہا ہُوں، اور یہی ٹوکن ہے۔ اور پھر......

(88) اور پھر، جب یعقوب، شِکستہ دِلی کی حالت میں تھا، تو اُس نے کہا، ''مَیں جانتاہُوں اور مَیں نے تُجھے محسوس کِیا، کہ تُو میرے ساتھ ہے، اسلیئے اب مَیں تُجھے جانے نہ دوں گا۔''

جب کِسی کو پہلا ہلکا سا جوش آتا ہے، تو یہ ٹھیک نظر آتا ہے، اور پھر لوگ کھڑے ہو جاتے ہیں اور اُوپر نیچے چھلانگیں لگاتے ہیں، اور گرجے کے درمیانی راستے میں دوڑتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''مُجھے وہ مِل گیا، مُجھے وہ مِل گیا، مُجھے وہ مِل گیا۔'' اوہ، ایسا نہیں ہے۔ جی ہاں۔ ایسا نہیں ہے۔

جب تک کُچھ واقع نہ ہُوا یعقوب وہیں ٹھہرا رہا، جس نے اُس کی چال ہی بدل دی، اُسے ایک مختلف شخص بنا دِیا، کیونکہ وہ اُس وقت تک وہیں ٹھہرا رہا جب تک کُچھ واقع نہ ہُوا۔ اور پھر وہ اِس قابل ہُوا......اور بائبل بیان کرتی ہے، ''کہ وہ اُس وقت تک پکڑے رہا جب تک غالب نہ آیا۔'' کیسے ایک انسان خُدا پر غالب آ سکتا ہے؟ لیکن آپ ایسا کر سکتے ہیں۔ آپ ایسا کر سکتے ہیں۔ ایک انسان خُدا سے اپنی بات منوا سکتا ہے۔

(89) ایک زمانے میں حزقیاہ نام کا ایک شخص تھا، جسے نبی کے ذریعے بتایا گیا تھا، ''کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے، کہ تُو مر جائے گا۔'' حزقیاہ نے اپنا مُنہ دیوار کی طرف پھیر لیا، اور شِکستہ دِلی کی حالت میں زار زار رویا، ''خُداوند، میری طرف متوجہ ہو۔ مَیں تیرے حضُور کامل دِل سے چلتا رہا ہُوں، اور مُجھے مزید پندرہ سالوں کی ضرورت ہے،'' جبکہ خُدا کے بتانے کے بعد کُچھ واقع ہونے والا تھا، وہ مرنے والا تھا۔ اور، شِکستہ دِلی کی حالت میں، اُس نے خُدا کے پروگرام کو تبدیل کر دِیا۔ شِکستہ دِل ہونا، کیونکہ، وہ شِکستہ دِلی کی حالت میں، شِدت سے رویا تھا۔

(90) یعقوب وہاں اُس وقت تک ٹھہرا رہا جب تک اُس نے برکت نہ پالی، اور اپنے نام کو ''ایک دھوکے باز سے'' تبدیل کروا کر، ''خُدا کے شہزادے میں تبدیل نہ کروا لیا۔'' یہاں تک کہ پھر قوم بھی اُسی کے نام سے کہلائی۔ جی ہاں، جناب! یہ کیا تھا؟ یہ اُس بات کا نتیجہ تھا کیونکہ اُس نے اُس بات کے مُتعلق شِکستہ دِلی کو پالیا تھا۔ اور اگلے دِن جب وہ عیسو سے مِلا، تو پھر اُسے کِسی محافظ کی ضرورت نہ تھی۔ اسلیئے وہ سیدھا چلتا گیا اور اُس سے مِلا۔ سمجھے؟ کیوں؟ وہ اُس وقت تک شِکستہ دِلی کی حالت میں رہا جب تک اُسے ضمانت نہ مِل گئی۔

اور آپ اُس وقت تک شِکستہ دِلی کی حالت میں رہیں جب تک آپ کو ضمانت نہیں مِل جاتی۔ اگر آپ اِس حالت میں نہیں آتے، تو دُعا کیلئے بھی آنے کی زحمت نہ کریں۔ یہاں تک کہ مذبح

پر بھی جانے کیلیئے آگے نہ بڑھیں۔ انتظار کریں جب تک آپ کیلیئے، یہ زندگی اور موت والا معاملہ نہ ہوجائے۔تب کُچھ وقوع پذیر ہوگا۔ یقیناً، شِکستہ دِلی کی حالت میں ہونا ٹھیک ہے!

(91) ایک مرتبہ، جب روت بھی نعومی کے ساتھ کھڑی تھی، شِکستہ دِلی کی حالت میں تھی۔ کیا وہ اپنے لوگوں میں واپس جانا چاہتی تھی، اُن سب کے پاس جِن سے وہ محبت کرتی تھی، اور اُن سب چیزوں کے پاس جِن کی اُس-اُس نے پُوجا کی تھی، یعنی اپنے دیوتا اور اپنے لوگوں کے پاس، یا پھر وہ نعومی کیساتھ چمٹی رہتی؟ اُسے کیا کرنا چاہیے تھا؟ پس وہ شِکستہ دِلی کی حالت میں چلی گئی، اور وہ چِلا اُٹھی، ''جہاں تو جائے گی، وہاں مَیں جاوں گی۔ جہاں تُو دفن ہوگی، میں وہاں دفن ہونگی...... یا میں دفنائی جاونگی۔اور تیرا خُدا میرا خُدا ہوگا۔'' یہ ہے آپ کا مقام، یعنی شِکستہ دِلی کی حالت میں ہونا! خُدا نے اُس عورت کو برکت دی، اور عوبید کی صورت میں، ایک بیٹے سے نوازا۔اور پھر عوبید سے یسی پیدا ہُوا۔اور یسی کے وسیلے، یعنی یسی سے، پھر یسُوع آیا۔ کیونکہ وہ، شِکستہ دِلی کی حالت میں آ گئی تھی۔

(92) بالکل جس طرح وہ عورت، یعنی راحب فاحشہ، شِکستہ دِل ہوگئی تھی۔ وہ جان گئی تھی کہ موت اُس کے سامنے کھڑی تھی۔ وہ عدالت کے رُوبرو تھی۔اور وہ شِکستہ دِلی کی حالت میں چلی گئی، اور کہا، ''اے جاسُوسو مَیں تُمھیں چھپالوں گی۔مَیں کُچھ بھی کروں گی۔صرف، اپنے خُدا کی قسم کھاؤ، کہ میرا گھرانہ قائم رہے گا۔'' یہ ہے آپ کا مقام۔

جاسُوس نے کہا، ''مَیں ایسا کروں گا......اگر تُو اِس ٹوکن کو لے لے گی، تو ایسا ہی ہوگا۔''

(93) الیعزر بھی شِکستہ دِلی کی حالت میں چلا گیا جب اُسے اضحاق کیلیئے دُلہن ڈھونڈنے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ الیعزر دمشق کا ایک بڑا آدمی تھا۔اور ابرہام اُسے پسند کرتا تھا، اور ابرہام نے اُس پر بھروسہ کِیا تاکہ وہ جائے اور ایک دُلہن کو تلاش کرے، اُس کے بیٹے، اضحاق کیلیئے، ایک دُرست قِسم کی دُلہن کو تلاش کرے۔ اِسی طرح سے آگے مسیح کو لے کر آنا تھا۔

(94) اب، الیعزر، ایک رُوحانی شخص ہوتے ہُوئے جانتا تھا، کہ اِس بات کا کیا مطلب تھا۔ دُرست قِسم کی ایک عورت کو ہی اُس-اُس شخص کی بیوی بننا تھا۔اور وہ کیسے اُس عورت کا انتخاب کرے گا؟ اپنی شِکستہ دِلی کی حالت میں، جب وہ ایک شہر میں پہنچا، اُس نے دُعا کی اور کہا، ''خُداوند خُدا!'' بس یہی بات ہے۔ جب آپ شِکستہ دِل ہوجاتے ہیں، تو پھر دُعا میں چلے جائیں۔ ''خُداوند خُدا، پہلی لڑکی جو یہاں آئے وہ میرے اُونٹوں کو پانی پِلائے، اور مُجھے بھی پانی پِلائے، تو وہ ہی وہ لڑکی ہو۔''

اُس نے اپنی شکستہ دِلی کی حالت میں دُعا کی۔

(95) رِبقہ، وہ خوبصورت لڑکی تھی، جو آئی، اور اُونٹوں کو بھی پانی پلایا۔ اور تب اُس شخص نے کہا، ''اب مُجھے اپنے مقصد میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔'' پھر اُس لڑکی پر ایک ایسا وقت آیا جب اُسے فیصلہ کرنا تھا کہ وہ جائے گی۔ وہ دُلہن کی مثال تھی۔ کیا وہ۔ کیا وہ جائے گی اور ایک ایسے شخص سے شادی کرے گی جسے اُس نے پہلے کبھی دیکھا بھی نہ تھا؟ اب، یہ ایک عظیم بات ہے۔ کبھی اُسے دیکھا تک نہ تھا، حالانکہ اُس نے صرف اُس کے خادم سے سُنا تھا۔

(96) یہ دُلہن کی مثال ہے۔ آپ نے مسیح کو کبھی نہیں دیکھا۔ لیکن آپ نے، اُس کے خادموں سے سُنا ہے، کہ وہ کیا ہے۔ آپ نے سب کُچھ چھوڑا، اپنے گھروں کو چھوڑا، سب کُچھ بیچ دیا، تاکہ جائیں اور اُسے ڈھونڈیں۔ اب غور کریں، اور اُس لڑکی نے فیصلہ کرلیا، جو کہ دُلہن کی ایک مثال تھی، اور اپنے تنظیمی گھر کو چھوڑ دِیا، دیکھیں، تاکہ جا کر اُسے مِل سکے۔

(97) یوناہ، طوفان کی گھڑی میں کشتی سے باہر، سمُندر کی تہہ میں پھینک دِیا گیا، اور اُسے وہیل مچھلی نے اپنے پیٹ میں نگل لیا۔ زندہ رہنے کی ساری اُمیدیں دم توڑ گئیں تھیں۔ لیکن پھر ایسا ہُوا کہ اُس کے دماغ میں یہ بات آئی کہ سُلیمان نے، جب ہیکل کو مخصوص کِیا تھا، تو اُس نے کہا تھا، ''خُداوند، اگر لوگ، کہیں بھی مصیبت میں ہوں، اور وہ اِس ہیکل کی طرف مُنہ کر کے دُعا کریں، تو پھر اُن کی سُننا۔'' اور وہیل مچھلی کے پیٹ میں اِدھر اُدھر ہوکر، کِسی طرح وہ اپنے گھٹنوں کے بل ہو گیا، میرا خیال ہے کہ، وہیل مچھلی کی قے اُس کے چاروں طرف لپٹی ہوگی۔

اور اُس نے وہاں شکستہ دِلی کی حالت میں دُعا کی۔ اور اُسی، شکستہ دِلی کی حالت میں؛ وہیل مچھلی کے پیٹ میں اُس کے پاس صرف چند آکسیجن بھری سانسیں باقی بچی تھیں۔ اور اُن چند سانسوں میں جو وہ لے رہا تھا، ہوسکتا ہے کہ وہ کِس سِمت میں تھا، اور اُس نے کہا، ''اے خُداوند، مُجھے یقین ہے کہ میں تیری مُقدس ہیکل کو دیکھونگا۔'' اور صرف چند سانسیں باقی تھیں جو جاری تھیں، اور اُن ہی حالات میں، اُس نے شکستہ دِلی کی حالت میں، دُعا کی۔ اُس نے پہلے کبھی ایسا نہیں کِیا تھا، لیکن اب وہ شکستہ دِلی کی حالت میں تھا۔ اُس نے دُعا مانگی، اور خُدا نے اُسے تین دِن اور راتیں زندہ رکھا، اور اُسے اُس جگہ پر پہنچا دِیا جہاں اُسے پیغام دینا تھا۔ یہ ہے شکستہ دِلی کی حالت میں ہونا!

(98) حنّہ، بائبل میں ایک بانجھ عورت تھی، اور وہ ایک بیٹا چاہتی تھی، اور اُس نے اُس بیٹے کیلئے

روزے رکھے۔ اور اُس نے روزہ رکھا اور دُعا کی یہاں تک کہ ہیکل کے کاہن نے سوچا کہ وہ عورت نشے میں ہے۔ وہ عورت بے حد شِکستہ دِلی کی حالت میں تھی! جبکہ باقی عورتیں دیکھ رہیں تھیں کہ اُس دوسری نے کِس قِسم کا سر پوش پہن رکھا ہے؛ اور آپ جانتے ہیں پھر کیا ہوتا ہے؛ اور دوسری دیکھ رہی تھی کہ اُنھوں نے کِس قِسم کے کپڑے پہن رکھے ہیں، اور کھیت میں ہونے والی چیزوں کے مُتعلق باتیں کر رہی تھیں۔ لیکن حنّہ ایسا نہیں کر رہی تھی؛ مگر وہ ٹھیک اُس سارے ہجوم میں سے نِکل گئی اور مذبح پر چلی گئی۔ وہ روزہ رکھے ہُوئے تھی۔ وہ چاہتی تھی کہ اُس کی ذلت اُس سے دُور ہو جائے۔

آج کل یہ بات کتنی مختلف ہوگئی ہے۔ کہ آج بچہ ہونا تقریباً پھٹکار بن گیا ہے۔ تب ایسا تھا کہ۔ کہ بچہ نہ ہونا پھٹکار تھا۔

اور وہ اپنے گھٹنوں کے بل جُھک گئی۔ اور اُس نے ہیکل کی عظمت کا بھی خیال نہ کِیا۔ اُس نے معزز کاہن کا خیال بھی نہ کِیا کہ کب وہ باہر نِکل گیا۔ وہ اِس قدر شِکستہ دِلی میں تھی کہ اُس کے آنسو اُسکے رخساروں پر بہہ رہے تھے، اور وہ شِکستہ دِلی کی حالت میں، پُکار رہی تھی، ''اے خُداوند خُدا، مُجھے ایک بیٹا بخش دے۔ مُجھے ایک بیٹا بخش دے!''

(99) اور، غور کریں، کہ وہ خود غرض نہیں تھی، جب خُدا نے اُس کی سُن لی، اور اُس کی دُعاؤں کا جواب دِیا اور اُسے ایک بیٹا بخش دِیا، تو اُس نے اُس بیٹے کو خُدا کو واپس کر دِیا۔ کیونکہ خُدا نے اُس کی دُعاؤں کا جواب دِیا تھا اور خُدا نے اُسے ایک نبی بخش دِیا تھا، تو بھی وہ خُدا کے حضُور خود غرض ہونا نہیں چاہتی تھی۔ اوہ، یہ ایک اضافی برکت تھی۔ اوہ، خُدا ایسی برکتوں سے بھرا پڑا ہے، یعنی ایسی چھوٹی اضافی برکتوں سے جو وہ بخش دیتا ہے۔ نہ کہ صرف ایک بیٹا، بلکہ ایک نبی دِیا تھا۔ اور وہاں اسرائیل میں، کئی سالوں سے، کوئی رویا بر ملا نہ ہُوئی تھی۔ اور بہت سالوں کے بعد، سموئیل، پہلا نبی تھا، کیونکہ ایک ماں، شِکستہ دِلی کی حالت میں آ گئی تھی؛ اُس کے ہاں کوئی بچہ پیدا نہیں ہوسکتا تھا، اسلیئے کہ وہ سِن یاس کی عمر سے گُزر چُکی تھی، اور شاید ساٹھ، یا ستر سال کی عمر کی تھی۔ اور اُس نے شِکستہ دِلی کی حالت میں دُعا کی، کہ اُس کے پاس بھی ایک بچہ ہونا چاہیے! یہ کیا تھا؟ خُدا نے اُس سے کلام کِیا تھا، اور اِس بات میں ذرا بھی شک نہیں ہے۔

(100) آپ اُس وقت تک شِکستہ دِلی کی حالت میں نہیں آ سکتے جب تک خُدا آپ سے ہم کلام نہ ہو۔ اوہ، اہلِ کلیسیا، اُٹھ کھڑی ہو اور اپنے آپکو جھنجھوڑ! اپنے ضمیر کو ٹٹول، اور اِس گھڑی میں، خود

کو بیدار کر! ہمیں ضرور شِکستہ دِلی کی حالت میں آنا چاہیے، یا پھر فنا ہو جائیں گے! یہاں خُداوند کی طرف سے کُچھ آرہا ہے۔ اور مَیں اُس کو جانتا ہُوں کیونکہ یہ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کُچھ ظاہر ہونے والا ہے، اور بہتر ہے کہ ہم شِکستہ دِلی کی حالت میں آجائیں۔ کیونکہ یہی زندگی اور موت کے درمیان ہے۔ ورنہ وہ ہمارے درمیان سے گُزر جائے گا اور ہم اُسے دیکھ نہ پائیں گے۔

(101) پس وہ عورت خود غرض نہ تھی، اسلیئے اُسے ایک نبی بخشا گیا۔

(102) وہ شُونیمی عورت جس کے ہاں ایک چھوٹا بیٹا تھا، جو نبی کے وسیلے خُداوند کا کلام بولنے سے مِلا تھا، اگرچہ وہ عورت بوڑھی تھی اور اُس کا شوہر بھی بوڑھا تھا۔ اور اُن کے ہاں کوئی بچہ نہ تھا، اور وہ عورت اُس ۔ اُس نبی کیساتھ مہربانی سے پیش آتی تھی۔ اور وہ جانتی تھی کہ وہ شخص ایک مردِ خُدا ہے۔ اُس عورت نے محسوس کِیا کہ وہ ایک معزز، اور حقیقی شخص ہے۔ وہ گھر میں آیا، اور اُس عورت کا شوہر گھر پر موجود نہ تھا، یا جو کُچھ بھی تھا۔ وہ نبی ایک مُقدس انسان تھا۔ اور وہ اِس بات کو دیکھ سکتے تھے کہ وہ ایک قابلِ احترام شخص تھا۔ اور اُس عورت نے اُس نبی کے نشانوں اور حیرت انگیز کاموں کو دیکھا تھا۔ اُس عورت نے اُسے باتیں بتاتے اور اُن باتوں کو وقوع میں آتے سُن رکھا تھا۔ وہ ایک قابلِ احترام، اور پاک شخص تھا۔

اُس نے اپنے شوہر سے کہا، ”مُجھے معلُوم ہوتا ہے یہ شخص جو ہمارے ہاں ٹھہرا ہے ایک مُقدس آدمی ہے۔“ اُس گھر کی مالکن، وہ جانتی تھی کہ وہ مُقدس آدمی ہے۔ اور اُس نے اُس کیلیئے وہاں ایک چھوٹی سی کوٹھری بنوادی، تاکہ اُسے کوئی پریشانی نہ ہو۔ تاکہ جب کبھی وہ چاہے تو وہاں آجایا کرے، اور آرام وغیرہ کیا کرے۔ پس اُس عورت نے وہاں اُس کیلیئے ایک ۔ ایک پلنگ بھی لگوادِیا، اور پانی کا ایک ۔ ایک جگ بھی رکھوادِیا، اور وہ سب کُچھ جو درکار تھا وہاں رکھوادِیا، تاکہ وہ خود کو غسل دے سکے اور پینے کیلیئے پانی وغیرہ بھی رکھوادِیا، اور شاید وہ ایک نوکرانی، یا پھر، ایک خانسامے کو، کھانے کی کُچھ چیزوں کے ۔ کے ساتھ بھیج دیتی تھی تاکہ وہ سیر ہو سکے، اور آتے جاتے دِن ۔ دِن بھر اُسکی خبرگیری کرے، یا اِسی طرح کوئی اور کام کرے۔

(103) اور، پس، جب ایلیاہ نے دیکھا کہ اُس سے اِتنی شفقت برتی گئی ہے۔ اور یہ لکھا ہُوا ہے، ”کہ جو تُم میرے چھوٹے سے چھوٹے خادم کے ساتھ کرتے ہو، تو وہ تُم میرے ہی ساتھ کرتے ہو۔“ پس اُس نے اُسے دیکھا تھا، اسلیئے وہ عورت اُس نبی کی عزت کر کے دراصل خُدا کی عزت کر رہی

تھی، کیونکہ اُس عورت نے نبی میں خُدا کو دیکھا تھا۔ اور، پس، وہ عورت اُس کے بدلے میں کُچھ نہ چاہتی تھی۔ اُسکے دِل میں کسی بھی چیز کیلیئے تمنا نہ تھی۔ اُس نے ایسا اسلیئے کِیا کیونکہ وہ خُدا سے محبت کرتی تھی۔ اُس عورت نے کسی برکت کو پانے کیلیئے یہ نہیں کِیا تھا۔ اُس نے یہ کام صرف خدمت کیلیئے کِیا۔

(104) اب، ایلیاہ نے کہا، ''جا اُس عورت سے پُوچھ، کیا میں اُس کیلیئے بادشاہ سے بات کروں؟ کیونکہ میں اُس کا خاص دوست ہُوں۔ یا، پھر سپہ سالار سے بات کروں، کیونکہ میں- میں اُسے اچھی طرح سے جانتا ہُوں۔ یا کُچھ سفارش چاہیے، تاکہ میں اُس عورت کیلیئے کُچھ کر سکوں، اُس نے جو کُچھ بھی میرے ساتھ کِیا ہے میں اُس کے بدلے اُسے کُچھ دینا چاہتا ہُوں۔ اُس- اُس نے مُجھے کھانا کھلایا۔ اُس نے مُجھے سونے کیلیئے پلنگ دِیا، اور- اور وہ ہمارے ساتھ نہایت شفقت کیساتھ پیش آئی۔ اسلیئے اب میں اُس کیلیئے کیا کر سکتا ہُوں؟''

اُس عورت نے کہا، ''کُچھ نہیں چاہیے، مَیں تو اپنے ہی لوگوں میں رہتی ہُوں۔ اور ہم- ہم ٹھیک ہیں، اور ہمارے پاس سب کچھ ہے، اور یہی ہمارے لیے کافی ہے۔ اسلیئے ہمیں کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔''

اور جیحازی نے اُسے کہا، ''لیکن اِس عورت کے ہاں کوئی بچہ نہیں ہے۔''

(105) جیحازی نے اِس کے سِوا کسی اور چیز کو نہ دیکھا، کوئی شک نہیں کہ نبی نے رویا دیکھی، اسلیئے اُس نے کہا، ''خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ جا اور اُس عورت کو بتا دے، مناسب وقت پر، یعنی معین وقت پر، اب سے ایک سال بعد، اُس کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوگا۔''

(106) اور بیٹا پیدا ہُوا جب شاید وہ تقریباً بارہ برس کے قریب تھا...... تو وہ بوڑھا جوڑا کس قدر اُس چھوٹے لڑکے سے محبت کرتے ہونگے، کیونکہ وہ اُن اکلوتا بچہ تھا۔ اور ایک دِن وہ لڑکا، کھیتوں میں اپنے باپ کیساتھ گندم کاٹ رہا تھا۔ لازماً وہ دوپہر ہی کا وقت ہوگا، اسلیئے اُسے سورج کی لُو لگ گئی، میرا خیال ہے، اسلیئے ہی اُس لڑکے نے چیخنا شروع کر دِیا، ''ہائے میرا سر۔'' اُس کی حالت خراب سے خراب تر ہوتی گئی۔ اسلیئے اُس کے باپ کو اُسے کھیت سے لے جانا پڑ گیا تھا، اور یہ انتہائی غیر متوقع واقعہ ہُوا، اسلیئے اُس نے ایک نوکر کو بھیجا، اور اُس لڑکے کو گھر بھیج دِیا۔

(107) ماں نے اُسے سہ پہر تک اپنی گود میں سے نہ اُتارا، اور پھر وہ مر گیا۔ غور کریں، اُس کا اکلوتا بچہ تھا، جو اُسے خُداوند کی طرف سے، نبی کی دُعا اور اُس کے وعدے کے مُطابق خُداوند یُوں

فرماتا ہے کہ وسیلے دِیا گیا تھا۔ وہ جانتی تھی کہ کہیں پر کُچھ گڑ بڑ ہے۔ اور صرف اِس سے کام نہیں چلے گا۔ کیسے خُدا نے اُسے وہ بچہ دِیا ہوگا اور بچے کیلیئے اُس۔ اُس میں محبت آنے دی ہوگی؟ حالانکہ اُس نے کبھی یہ بچہ مانگا بھی نہیں تھا۔ وہ اُس بچے کو پانے کیلیئے بہت بوڑھی ہو چُکی تھی۔ اسلیئے خُدا کے ہاتھ کو اُس کیلیئے اعلان کرنا پڑا تھا۔ کیونکہ یہ بات ایک شخص، بلکہ نبی نے فرمائی تھی، اور اب وہ بچہ مر گیا تھا، اور اُسی حالت میں پڑا تھا، جو کہ اُس عورت کا اکلوتا بیٹا تھا۔

پس اُس نے نوکر سے کہا، ''میرے لیے گدھے پر زین کس، اور تُو اِسے ہانک، اور تُو راستے میں مت رُکنا۔ اگر کوئی تجھے روکنے کی کوشش کرے، تو تُو راستے میں مت رُکنا۔ اگر کوئی تجھے روکنے کی کوشش کرے، تو تُو ایک لفظ بھی مت کہنا، اور تُو سیدھا کوہِ کرمل کی طرف چل۔ کیونکہ وہیں کہیں کِسی غار میں، پیچھے کی طرف، قادرِ مُطلق خُدا کا خادم بیٹھا ہوگا؛ جس نے مُجھے یُوں کہا تھا کہ، یہ خُداوند یُوں فرماتا ہے، کہ میرے ہاں بچہ ہوگا۔ مَیں جاننا چاہتی ہُوں کہ خُدا نے ایسا کیوں کِیا ہے؟ پس اُس نے کہا...... ''آگے بڑھ اور اِس گدھے کی پرواہ نہ کر۔ اِس کو اتنا دوڑنے دے جتنا کہ اِس میں دم ہے۔ اِسے تب تک دوڑا جب تک تُو وہاں پہنچ نہ جائے۔'' یہ ہے شِکستہ دِلی کی حالت میں ہونا!

(108) اور ایلیاہ نبی اُٹھ کھڑا ہُوا، اور دیکھا، اور اُس نے کہا، ''وہ شُونیمی عورت اِدھر آ رہی ہے، اور، وہ عورت، اُس کیساتھ ضرور کُچھ گڑ بڑ ہے۔ خُدا نے یہ بات مُجھ سے چُھپائی۔ مُجھے نہیں معلُوم کہ کیا گڑ بڑ ہے۔'' اُس نے کہا، ''جا، اُس عورت سے مِل۔ مُجھے لگتا ہے...... پس جلدی کر۔ ضرور کُچھ گڑ بڑ ہے۔''

شِکستہ دِلی کی حالت نبی پر چھا گئی، اور شِکستہ دِلی کی حالت اُس عورت پر بھی چھائی ہُوئی تھی۔ غور کریں، وہ اکھٹے بڑھ رہے تھے؛ ایک جاننا چاہ رہا تھا کہ خُداوند کا کلام کیا تھا، جبکہ دوسرا نہیں جانتا تھا کہ خُداوند کا کلام کیا تھا۔ یہاں آپ کھڑے ہیں۔ ایک اُسے جاننا چاہ رہا تھا، جبکہ دوسرا اُسے نہیں جانتا تھا۔ عورت اُسے جاننا چاہتی تھی، اور نبی اُسے جانتا نہ تھا۔ اسلیئے اُس نے کہا، ''خُدا نے یہ بات مُجھ سے چُھپائی۔ اسلیئے جب وہ آئی ہے تو مَیں نہیں جانتا کہ اُس عورت کو کیا بتاؤں۔''

پس تب تک وہ تقریباً وہاں پہنچ چُکی تھی۔ نبی نے اپنا ہاتھ اُٹھایا، اور کہا، ''کیا تُو خیریت سے تو ہے؟ تیرا شوہر خیریت سے ہے؟ اور کیا بچہ خیریت سے ہے؟''

(109) اب، وہ عورت اپنی شِکستہ دِلی کی انتہا تک پہنچ چُکی تھی۔ اُس عورت نے کہا، ''سب

خیریت ہے!'' خُدا کو جلال ملے! ''سب خیریت ہے!'' اب اُس کی نا اُمیدی کی حالت ختم ہو چُکی تھی۔ کیونکہ اُس نے خُداوند کے خادم کو پا لیا تھا۔ اگر وہ وہاں نہ ہوتا، تو وہ عورت مسلسل نا اُمیدی کی حالت میں ہوتی۔ لیکن، آپ غور کریں، نبی وہاں موجود تھا۔ اسلیئے اُس عورت نے کہا، ''سب خیریت ہے!''

الیشع نے سوچا، ''خیر، اب کیا ہونے کو ہے؟''

(110) پس وہ دوڑ کر اُوپر گئی اور اُس کے قدموں میں گِر گئی۔ یہ دیکھنے میں بالکل الگ قِسم کی بات لگتی تھی، پس جیحازی اُسے ہٹانے کیلیئے نزدیک آیا۔ لیکن نبی نے کہا، ''ایسا مت کر، بلکہ اُسے چھوڑ دے۔'' ایلیاہ نے اپنے خادم کو کہا، ''ایسا مت کر۔ اُس کو چھوڑ دے۔ ضرور کُچھ گڑبڑ ہے۔ اور خُدا نے یہ بات مُجھ سے چُھپائی۔'' تب اُس عورت نے اُس بات کو اُس پر ظاہر کر دِیا کہ لڑکا مر گیا ہے۔

(111) اب، نبی کو معلُوم نہیں تھا کہ کیا کِیا جائے۔ اُس نے کہا، ''جیحازی، اِس عصا کو لے جس کا سہارا لے کر مَیں چلتا ہُوں۔'' وہ جانتا تھا کہ جسے وہ ہاتھ لگاتا ہے وہ بابرکت ہو جاتا ہے، کیونکہ یہ وہ نہیں تھا، بلکہ خُدا اُس کے اندر تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ کون تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ ایک نبی تھا۔ پس اُس نے اپنا عصا اُٹھایا اور کہا، ''جیحازی، تُو اِسے لے، اور تُو جا اور اِسے بچے پر رکھنا۔ اگر کوئی تُجھ سے بات چیت کرے، تو تُو شِکستہ دِلی کی حالت میں رہنا۔ اور نہ ہی کِسی کو سلام کرنا، نہ کسی کی سُننا......صرف آگے بڑھتے رہنا، اور نہ ہی کِسی سے ہم کلام ہونا۔ جا کر اِسے بچے پر رکھ دینا۔''

(112) لیکن، اُس عورت پر، اب بھی شِکستہ دِلی کی حالت چھائی ہُوئی تھی۔ کیونکہ جس مقصد کیلیئے وہ آئی تھی اُس کام سے وہ مطمئن نہ ہُوئی۔ اُس نے کہا، ''جیسے خُداوند خُدا کی حیات ہے، مَیں-مَیں تُجھے چھوڑ کر جانے والی نہیں جب تک تُو اُس بچے کی خبر گیری نہیں کرتا۔''

(113) اور ایلیاہ شِکستہ دِلی کی حالت میں چلا گیا۔ اور پھر وہ عورت، اور وہ روانہ ہُوئے، اور وہ وہاں پہنچ گیا۔ اور جب وہ وہاں پہنچ گئے، تو......تمام لوگ باہر صحن میں جمع تھے، رو رہے اور چیخ و پُکار کر رہے تھے۔ اور اُس عورت نے مناسب ترین کام جو وہ کر سکتی تھی کر دِیا تھا۔ اُس نے بچے کو لیکر ایلیاہ کے پلنگ پر لٹا دِیا تھا جہاں وہ لیٹتا تھا۔ وہ پلنگ بھی بالکل ویسا ہی اچھا تھا جیسا کہ اُس کا عصا تھا۔ لیکن وہ لڑکا وہاں زندہ نہ ہُوا تھا، لہٰذا وہ چیز کام نہ کر پائی تھی۔ اسلیئے وہ عورت کُچھ مختلف دیکھنا چاہتی تھی۔

(114) تب وہ نبی اندر چلا گیا۔ اب وہ شِکستہ دِلی کی حالت میں تھا۔ اب وہ کیا کرنے جا رہا

تھا؟ اور ہم بائبل میں اِس بات کو پاتے ہیں کہ وہ اُوپر چلا گیا، اور شِکستہ دِلی کی حالت میں فرش پر جُھک گیا۔ ''خُداوند، مَیں کُچھ نہیں جانتا کہ کیا کروں۔ مَیں حاضر ہُوں۔ تُو نے مُجھے بتایا تھا کہ مَیں اِس عورت سے یہ بیان کروں، کہ یہ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اور مَیں نے یہ بات بالکل اُسی طرح اِس عورت کو بتائی، جیسے تُو نے مُجھے بتائی تھی۔ اب، یہ عورت مصیبت میں ہے، اور مَیں نہیں جانتا کہ کیا کروں۔ اور وہاں وہ مُردہ بچہ پڑا ہُوا ہے۔ خُداوند، اب مَیں کیا کر سکتا ہُوں؟''

(115) پس کوئی شک نہیں کہ رُوحُ القُدس نے کہا، ''اگر خُدا تُجھ میں ہے، تو پھر تُو خود بچے کے اُوپر لیٹ جا۔'' اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، وہ رُکا نہیں بلکہ وہ دوڑا اور اپنے ہاتھو کو اُس کے ہاتھوں پر، اور اپنے ناک کو اُس کے ناک پر، اور اپنے ہونٹوں کو اُسکے ہونٹوں پر رکھا۔ اور پھر جب وہ خود اُس کے اُوپر پسر گیا، تو اُس بچے نے سات بار چھینک ماری، شِکستہ دِلی کی حالت ختم ہو گئی۔

اور وہ بچہ زندگی میں لوٹ آیا، کیونکہ شِکستہ دِلی کی حالت عورت کو نبی کے پاس لے گئی، اور شِکستہ دِلی کی حالت ہی نبی کو بچے کے پاس لے آئی۔ اور شِکستہ دِلی کی حالت میں اُن دونوں نے خُدا کو منظر پر کھینچ لیا۔ خُدا کی محبت کے ساتھ، اُس کے لوگوں کی محبت کیلئے، خُدا کی محبت کو نیچے لے آئی، اور میدانِ جنگ میں اِیمان بخش دِیا، اور فتح عطا کر دی۔ معاملہ ختم ہو گیا۔ آمین! یہ بات ہے۔ شِکستہ دِلی کی حالت ایسا کرتی ہے۔ یقیناً! وہ عورت جان چھوڑنے والی نہ تھی۔

(116) اندھا برتمائی جو اندھا فقیر تھا، باہر پھاٹک پر، خیرات مانگنے کیلئے بیٹھا ہُوا تھا، اُس نے سوچا کہ یسُوع اُسکے پاس سے گزر جائے گا۔ پہلی چیز آپ جانتے ہیں، کہ اُس نے شور سُنا؛ کہ یسُوع وہاں سے گُزر رہا ہے۔ اُس نے پُوچھا، ''یہاں سے کون گزر رہا ہے؟'' کسی نے اُسے دھکا مار کر نیچے گرا دِیا۔ اُس نے کہا، ''مہربانی سے، کوئی بتائے، کون گُزر رہا ہے؟''

خیر، اُن میں سے ایک، شاید ایک عورت ہی نے جو یسُوع کے پیچھے چلنے والی ہو، اُس سے، کہا ہو، ''جناب، کیا آپ نہیں جانتے کہ وہ کون ہے جو یہاں سے گُزر رہا ہے؟''

''نہیں۔ مگر مَیں نے لوگوں میں سے کسی کو یہ کہتے سُنا ہے، ''وہاں پُورا قبرستان مُردہ لوگوں سے بھرا پڑا ہے۔ اگر تُو مُردوں کو زندہ کرتا ہے، تو جا اُنھیں زندہ کر۔ کیا یہ ایک کُفر بکنے والا تھا یا پھر کوئی اور تھا؟''

''نہیں۔ کیا تُو نے کبھی گلیل کے اُس نبی کے مُتعلق سُنا ہے، وہ نوجوان نبی جو ناصرت کا

یسُوع کہلاتا ہے؟''

''نہیں۔''

''اچھا، کیا تُو جانتا ہے، بائبل میں ہمارے طوماروں میں یہ لکھا ہے کہ ابنِ داوٗد اُٹھ کھڑا ہوگا جوتخت پر بیٹھے گا۔ یہ وہی ہے۔''

''کیا یہ وہی ہے؟ کیا یہ وہی ہے، اوروہ یہاں سے گُزر رہا ہے؟''

شِکستہ دِلی کی حالت نے اُسے چِلانے پر مجبور کر دِیا،''اے یسُوع، ابنِ داوٗد، مُجھ پر رحم کر!''

اوہ نرم مزاج نجات دہندہ، مُجھے درگُزر نہ کر دینا،
میری مسکین آواز کوسُن لے؛
جبکہ تُو دوسروں کوبُلا رہا ہے،
مُجھے درگُزر نہ کر دینا۔

''اے یسُوع!''

اُن لوگوں میں سے کُچھ نے کہا،''خاموش ہوجا! تو کتنا زیادہ شور مچا رہا ہے۔''

(117) لیکن وہ شِکستہ دِلی کی حالت میں تھا۔ اگر وہ وہاں سے گُزر جاتا، تو پھر شاید ہی اُسے کوئی دوسرا موقع مِل پاتا۔ ہمیں بھی شاید دوسرا موقع نہ مِل پائے؛ شاید آخری رات ہو۔ شِکستہ دِل ہونا! پس وہ چِلا اُٹھا،''اے یسُوع!'' کوئی مسئلہ نہیں چاہے کِسی نے بھی اُسے رُکنے کو کہا ہو، وہ بالکل اُسی طرح پُکارتا رہا، اُس نے اپنی آواز کواور بلند کر دِیا۔ جب لوگوں نے اُسے کہا خاموش ہوجا، تو اِس بات سے اُس نے اور بھی زیادہ اُونچا بولنا شروع کر دِیا۔ کیونکہ وہ شِکستہ دِلی کی حالت میں تھا۔ کوئی بھی اُسے روک نہ پایا۔''اے ابنِ داوٗد، مُجھ پر رحم کر!'' اور وہ شِکستہ دِلی کی حالت میں چِلا اُٹھا۔

(118) اور خُدا کا بیٹا، دُنیا کے گُناہوں کو اپنے کندھوں پر اُٹھائے ہُوئے، یروشلیم کی طرف جا رہا تھا تاکہ قربان کِیا جائے، اور ٹھیک اُسی گھڑی جب وہ دُنیا کیلئے قربانی دینے کو تھا، تو وہ اپنی راہ میں ٹھہر گیا۔ شِکستہ دِلی کی حالت میں، شِکستہ دِلی کی پُکار نے، خُدا کے بیٹے کے قدم روک دیئے۔ اُس نے کہا،''تُو مُجھ سے کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لیے کروں؟'' اوہ!

اُس نے کہا،''خُداوند، یہی کہ مَیں بینا ہوجاؤں۔''

اُس نے جواب دِیا، ''جا اپنی راہ چلے جا، تیرے اِیمان نے تُجھے اچھا کر دِیا۔''

یہی کافی تھا۔ یعنی شِکستہ دِل ہونا! جب شِکستہ دِلی کی حالت ہوتی ہے تو پھر کُچھ حاصل کِیا جاتا ہے، تو پھر تھوڑا سا بہترین چھو لینا ہی کافی ہوتا ہے، کیونکہ اِیمان اُسے پکڑ لیتا ہے۔ سمجھے؟ اُس نے ایسا نہیں کہا تھا، ''کہ ایک مِنٹ کیلئے انتظار کر، ایک مِنٹ رُک جا، ایک مِنٹ وہیں ٹھہرا رہے، مُجھے ذرا دیکھ لینے دے کہ اب میں دیکھ سکتا ہُوں یا نہیں۔ مُجھے ابھی تک کُچھ نظر نہیں آیا۔'' جب یسُوع نے کہا، ''جا تیرے اِیمان نے تُجھے اچھا کر دِیا،'' تو اُس کیلئے یہی کافی تھا، کیونکہ یہی سب کُچھ تھا جو وہ چاہتا تھا۔

(119) شِکستہ دِلی کی حالت کسی چیز کیلئے پُکارتی ہے، اور جب کسی چیز کو پکارا جاتا ہے، تو کوئی مسئلہ نہیں کہ یہ کتنا سنگین لگتا ہے، وہ چیز مِل ہی جاتی ہے، ٹھیک اُسی گھڑی اُس پر اِیمان لانا لازم ہے، کیونکہ جب شِکستہ دِلی کی حالت اُسے دھکیل رہی ہوتی ہے تو اِیمان اُسے پکڑ لیتا ہے۔ سمجھے؟ محبت اُس میں شامل ہو جاتی ہے اور اُسے پایہ تکمیل تک لے آتی ہے۔ شِکستہ دِلی کی حالت ہی ایسا کرتی ہے۔

اندھے برتمائی نے فوراً اُس رویا کو پکڑ لیا تھا۔

(120) ایک رات، جھیل میں، پطرس جب تھک گیا تھا، تو وہ شِکستہ دِلی کی حالت میں چلا گیا تھا۔ جب اُس نے چِلانا شروع کر دِیا، ''ضرور کُچھ گڑبڑ ہے۔ کیونکہ مَیں ایک رُوح کو، اپنی طرف بڑھتے دیکھ رہا ہوں!'' اور کشتی تقریباً ڈوبنے کے قریب تھی۔ اُس نے کہا، ''خُداوند، اگر یہ تُو ہے، تو مُجھے بھی حکُم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔'' اور اُس نے کشتی سے قدم باہر نکالے اور چلنا شروع کر دِیا؛ اور جب اُس نے چلنا شروع کِیا تو وہ خوفزدہ ہو گیا اور وہ ڈوبنے لگا، تو شِکستہ دِلی چھا گئی...... اگرچہ اُس نے خُدا کے حکُموں پر عمل کرنے کی کوشش کی، لیکن شاید غلطی ہُوئی،...... مَیں اُمید کرتا ہُوں کہ کلیسیا اِس بات کو سمجھ گئی ہے۔ وہ شخص وہی کر رہا تھا جو خُدا نے اُسے کرنے کو کہا تھا۔

(121) اب، آپ مسیحیو آج رات، آپ کی یہ ذمہ داری ہے، کہ رُوحُ القُدس کی رہنمائی میں چلتے رہنے کی کوشش کرتے رہو؛ اور اگر کینسر نے آپ کو جکڑ لیا ہے، یا موت نے -- نے آپ کو جکڑ لیا ہے، یا یہ ایک کینسر، یا تپِ دِق، یا جو کُچھ بھی ہے۔ ذمہ داری کی رُو سے، آپ کے پاس بالکل وہی حق ہے جو پطرس کے پاس تھا۔

''خُداوند مُجھے بچالے، نہیں تو مَیں ہلاک ہو جاونگا۔'' تو شِکستہ دِلی کی حالت میں وہ چلا

اُٹھا، اور ایک ہاتھ نمودار ہُوا اور اُسے اُوپر کھینچ لیا۔ آپ کے پاس بالکل وہی چیز ہے۔ لیکن وہ چِلا اُٹھا، ’’خُداوند، مُجھے بچالے!‘‘

اُس نے میری شِکستہ دِلی کی پُکار سُن لی،
مُجھے پانیوں میں سے کھینچ نکالا، اب مَیں بچ گیا ہُوں۔ سمجھے؟

(122) یہ ہُوئی نہ بات، جب آپ پُکار اُٹھتے ہیں!

(123) شاید یہ عورت، ماں، یا اِس کی جو کُچھ بھی لگتی ہو، یا اِس کا ایک چھوٹا بچہ، یا ایک پوتا، یا بھتیجا، جو کُچھ بھی لگتا ہو، اگر شِکستہ دِلی کی حالت میں پُکار اُٹھتی ہے۔ تو خُدا سُن لیتا ہے۔

(124) پھر ہم اِس بات کو پاتے ہیں، جب وہ ڈوبنے لگا، تو خُدا نے اُس کی پُکار سُن لی۔ فرض کی راہ میں، وہ ڈوبنے لگا۔ اور وہ ناکام ہو گیا۔ کوئی مسئلہ نہیں اگر آپ ناکام ہو جاتے ہیں، اِس سے اُس پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ہم سب ناکام ہو جاتے ہیں۔ ہم ابتدا ہی سے، ناکام ہوتے آئے ہیں۔ لیکن اب ہمارے پاس کوئی زور آور ہاتھ کے ساتھ کھڑا ہے، جو ہم تک پہنچ سکتا ہے اور ہمیں پانی سے باہر نِکال سکتا ہے۔

(125) اگر آپ نے کوئی غلطی کر دی ہے، یا کِسی عورت نے کوئی غلطی کر دی ہے، یا کِسی مرد نے کوئی غلطی کر دی ہے، یا کِسی لڑکے یا لڑکی نے کوئی غلطی کر دی ہے؛ تو ڈوبیں مت۔ بلکہ شِکستہ دِلی کی حالت میں، چِلا اُٹھیں، ’’خُداوند، مُجھے بچالے، ورنہ مَیں ہلاک ہو جاؤنگا!‘‘ اِس کے مُتعلق شِکستہ دِلی کی حالت میں چلے جائیں۔ خُدا آپ کی سُنے گا۔ وہ ہمیشہ شکستہ رُوح کی سُنتا ہے۔ اور یہی بات ہے جس کے مُتعلق مَیں آپ کو بتانے کی کوشش کر رہا ہُوں۔

(126) ہمارا پیارا خُداوند یسُوع، خُود، دُنیا کے عظیم ترین میدانِ جنگ، گتسمنی میں، شکستہ دِلی کی حالت میں، چِلا اُٹھا تھا۔ کہ کیا اُسے دُنیا کے گُناہوں کو اُٹھا لینا چاہیے تھا، یا پھر کیا اُسے زمین پر اپنے پیارے شاگردوں کے ساتھ رہنا چاہیے تھا، وہ کیا کرنا چاہتا تھا؟ لیکن اُس کی عاجزی دیکھیں کہ کیسے اُس نے خُود کو فروتن بنالیا، ’’میری نہیں بلکہ تیری مرضی پُوری ہو،‘‘ اپنے آپ کو کلام کے ساتھ، یعنی آسمان کے خُدا کے موعودہ کلام کے ساتھ فروتن کِیا۔

غور کریں، پھر وہ، تھوڑا اور آگے بڑھ گیا۔ اور اگر وہ تھوڑا اور آگے بڑھ گیا، تو ہمیں کتنا زیادہ اور آگے بڑھنا چاہیے۔ سمجھے؟ اور غور کریں، لُوقا میں، کلامِ مُقدس فرماتا ہے، کہ اُس نے دِلسوزی

کی حالت میں دُعا کی۔ بھائیو، اور بہنو، اگر یسُوع کو دِلسوزی کی حالت میں دُعا کرنی پڑی، تو ہمیں کتنی زیادہ دِلسوزی کی حالت میں دُعا کرنی چاہیے۔ اور اگر مسیح، یعنی آسمان کا خُدا، جو مجسم ہُوا، اُسے اِتنی دِلسوزی کی حالت میں دُعا کرنی پڑی تھی، تو پھر ہم جو گُنہگار ہیں اور فضل سے بچے ہیں، تو ہمیں کتنی زیادہ، دِلسوزی سے دُعا کرنی چاہیے! اگر- اگر اُس فیصلے نے خُدا کے بیٹے کو شِکستہ دِلی کی حالت میں ڈال دِیا تھا، تو یہ فیصلہ میرے اور آپ کے لیے کیا کرے گا؟ شِکستہ دِلی کی حالت میں ہمیں ضرور پُکارنا چاہیے۔

(127) خُدا نے، اِن آخری دِنوں میں، خُود کو اپنے عظیم نشانوں اور قدرت کے ساتھ، ہم پر کثرت سے ظاہر کِیا ہے، اسلیئے ہمیں شِکستہ دِلی کی حالت میں ہونا چاہیے۔ یہ سچ ہے۔ اور اُس کی مرضی ہے کہ ہمیں شفا دے اور ہمیں بچالے۔ اور وہ چاہتا ہے کہ ہم سب کو شِکستہ دِلی کی حالت میں ڈال دے تا کہ اُس شفائیہ چٹان کو حاصل کرلیں۔ یہ سچ ہے۔

(128) غور کریں، اگر فلورنس نائٹ انگیل ......مرحوم فلورنس نائٹ انگیل جس نے ریڈ کراس کی بنیاد رکھی تھی اُس کی عظیم پڑپوتی۔ جس کی تصویر آپ نے کتاب میں دیکھی ہے، جس کا وزن تقریباً تیس پاؤنڈ رہ گیا تھا۔ اور کینسر نے اُسے ختم ہی کر دِیا تھا۔ اور لندن، انگلینڈ میں؛ وہ اُسے افریقہ سے، لندن، انگلینڈ میں لائے تھے۔ اور وہاں شِکستہ دِلی کی حالت میں ...... جیسا کہ بھائی بوس ورتھ نے اُسے جواب میں لکھا اور بتایا تھا، اور کہا تھا، ''کہ ہم افریقہ نہیں آسکتے۔''

(129) اُس نے واپس لکھا، بلکہ نرس سے لکھوایا اور کہا، ''کہ مَیں حرکت نہیں کرسکتی۔ مَیں وہاں نہیں آسکتی۔''

اور تصویر اِس بات کو واضع کرتی ہے۔ اور آپ نے تصویر دیکھی ہے۔ اور ہمیں اُس تصویر کے اُوپر تھوڑا سا ٹکڑا لگانا پڑا تھا۔ کیونکہ اُسکے گرد ایک پتلی ڈوری نما چیز لپٹی ہُوئی تھی۔ اور مَیں نے سوچا کہ شاید کوئی، کتاب میں اُس تصویر کو دیکھے، تو شاید وہ تنقید ہی نہ کرے کیونکہ اُس کا...... اُسکا بدن اُس تصویر میں کافی نمایا تھا، اسلیئے...... ہم نے اُس کی تصویر پر تھوڑی ٹکڑا نما چیز لگادی تھی۔ اُس پر بس ایک- ایک کپڑا پڑا ہُوا تھا، یعنی اُسکے کولھوں پر، تولیہ پڑا ہُوا تھا۔ لیکن اُس کے اُوپر والے حصے پر، کُچھ نہ پڑا تھا۔ اور یہاں تک کہ...... لیکن ہم نے سوچا کہ ہم اُس پر کاغذ کا ایک ٹکڑا لگائیں اور پھر تصویر بنائیں...... اور وہ تصویر لگائیں۔ تا کہ اُن لوگوں کو بھی سامنے رکھیں جِن کے دماغ ٹھیک طور سے

سوچنے کی صلاحیت نہیں رکھتے، تاکہ وہ مُجھ پر تنقید نہ کریں کہ اِس تصویر کو کتاب میں چھاپ دِیا ہے۔

(130) اور پھر جبکہ ڈاکٹر نے کہہ دِیا تھا کہ وہ حرکت نہیں کر سکتی، اور وہ اِس بات کو بھی جانتی تھی کہ مَیں انگلینڈ جا رہا تھا، اور اُس نے اُنھیں مجبور کِیا کہ اُسے اسٹریچر پر ڈال کر، جہاز میں رکھ دیں، اور اُسے لندن، انگلینڈ بھیج دیں، اور بکنگھم پیلس جانے سے پہلے اُس نے ایک محافظ کو جہاز کے ذریعے وہاں بھیجا تھا، محافظ کو اسلیئے بھیجا تھا کہ آ کر کہے اُس کے لیے دُعا کی جائے۔ اور وہ اِتنی کمزور ہو چُکی تھی یہاں تک کہ وہ مُجھ سے بات تک نہ کر سکتی تھی۔ اُنھیں اُس کا ہاتھ اُٹھا کر میرے ہاتھ پر رکھنا پڑا تھا۔

(131) آپ جانتے ہیں کہ لندن کیسا ہے، آپ میں سے کُچھ فوجی وہاں رہ چُکے ہیں۔ وہاں ہمیشہ بڑی دھند رہتی ہے۔ اور مَیں ایک کھڑکی کی جانب ہو کر گھٹنوں کے بل ہو گیا، اور اُس کے...... آنسو بہہ رہے تھے۔ وہ چاہتی تھی کہ...... مُجھے نہیں معلوم کہ کیسے اُس میں اِتنی نمی پیدا ہو گئی تھی کہ آنسو بہہ نکلے۔ صرف ہڈیاں تھیں، جن پر ماس تھا؛ اور اُس کی۔ اُس کی ٹانگیں یہاں کولہوں تک ڈھکی ہوئی نہیں تھیں۔ اُس نے دو، یا پھر تین انچ کے درمیان سے، مُجھے دیکھا۔ اُس کی نسیں سوکھ چُکی تھیں۔ وہ کیسے زندہ تھی، مَیں نہیں جانتا تھا۔ آپ اُس کی تصویر دیکھ چُکے ہیں۔

(132) مَیں اُس کے بستر کی جانب گھٹنوں کے بل ہو گیا۔ اب، وہ شِکستہ دِلی کی حالت میں تھی؛ خواہ مَیں وہاں پہنچ پاتا یا نہ، لیکن کِسی بھی طرح، وہ لوگ اُسے لے ہی آئے۔ اور مَیں سجدے میں گِر گیا، میرا دِل میرے اندر، اُس بچاری، چھوٹی سی، اور مرتی ہُوئی مخلوق کے اِیمان پر خُون کے آنسو بہا رہا تھا، اور مَیں نے اپنی پُوری دِلجمعی کے ساتھ جو مُجھ میں تھی دُعا کی۔ اور جب مَیں نے دُعا کرنا شروع کی، تو ایک چھوٹا سا کبوتر، اُڑ کر کھڑکی میں آ گیا، اور کُو کُو کرتے ہُوئے، اُوپر نیچے اُڑنا شروع کر دِیا۔ مَیں نے سوچا کہ یہ تو ایک پالتو پرندہ ہے۔ مُجھے انگلینڈ پہنچے ہُوئے تقریباً ابھی ایک گھنٹہ بھی نہ ہُوا تھا، ائیرپورٹ سے سیدھا وہیں آ گیا تھا۔ اور مَیں نے خیال کِیا کہ وہ ایک پالتو پرندہ تھا۔ اور جب مَیں اُوپر اُٹھا، اور کہا، ''آمین،'' اور وہ اُڑ کر چلا گیا۔

اور مَیں نے بھائیوں سے پُوچھنا شروع کِیا، کیا آپ لوگوں نے اُس کبوتر کی آواز کو سُنا۔ تو وہ اُسی کے مُتعلق بات کر رہے تھے، اور جب مَیں نے کہنا شروع کِیا، ''کیا آپ کو معلُوم ہے، کہ اُس کبوتر کا کیا مقصد تھا......'' وہ اسلیئے آیا، ''کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے، کہ تُم زندہ رہو گی اور مرو گی نہیں۔'' اور وہ آج تک زندہ ہے۔ کیوں؟ اسلیئے کہ وہ شِکستہ دِلی کی حالت میں تھی۔ شِکستہ دِلی کی

حالت نے اُس عورت کو فیصلہ کرنے کا حوصلہ دِیا، زندہ رہے یا پھر مرجائے۔ شِکستہ دِلی کی حالت نے اِس بات کا انتظام کر دِیا کہ وہ اُس وقت وہاں پہنچے بالکل جس وقت مَیں وہاں پہنچوں۔ اور خُدا کی طرف سے ایک نشان مِلا، اُس نے ایک کبوتر کو بھیجا، تاکہ بتائے کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ یہی ہے شِکستہ دِلی کی حالت میں ہونا!

(133) جب عمر رسیدہ بہن، ہیٹی والڈروپ جو کہ فینِکس، ایری زونا سے تعلق رکھتی ہے، جب وہ میری پہلی عبادت میں، فٹ پاتھ پر آرہی تھی۔ اور اُسے تجربہ کار عملے اور اُس کے شوہر کے زیرِ نگرانی لایا جارہا تھا؛ اور اُسے دِل کا کینسر تھا۔ لیکن اُس نے عبادت میں آنے کی غرض سے کوشش کرکے، اپنا قدم بڑھایا تھا، لیکن اُس کی حالت بہت ہی نازُک تھی کہ وہ...... سانس بھی نہیں لے پا رہی تھی، خُون اُس کے دِل کے پچھلے حصّے سے بہہ رہا تھا جہاں کینسر نے اُس کے دِل کو برباد کر دِیا تھا۔ اب، یہ دِل کا کینسر تھا! یہ تقریباً اٹھارہ، یا اُنیس سال، یا پھر بیس سال پہلے کی بات ہے، تب 1947 تھا جب یہ واقعہ ہُوا۔

(134) اب، اُس نے اپنے شوہر اور تجربہ کار عملے سے کہا، ''اگرچہ مَیں اِس قطار میں مرجاؤں، تو بھی مُجھے اُوپر ضرور لے کر جانا۔'' یہ ہے شِکستہ دِلی کی حالت میں ہونا۔ وہ بے ہوش ہوچکی تھی۔ میرا خیال نہیں کہ وہ مرچُکی تھی؛ لیکن وہ دعویٰ کرتی ہے کہ وہ مرگئی تھی۔ اب، شاید وہ مرہی گئی تھی۔ اور شاید وہ اِس ٹیپ کو سُنے، آپ سمجھ گئے۔ اب مَیں۔ مَیں۔ مَیں...... اُس، اُس نے دعویٰ کِیا کہ وہ مرگئی تھی؛ لیکن مَیں نہیں جانتا۔ لوگوں نے مُجھے بتایا، ''کہ قطار میں ایک مُردہ عورت آرہی ہے۔'' اور جب وہ عورت لائی گئی، تو وہ مُردہ سی تھی۔ اور جب وہ عورت وہاں لائی گئی، تو خُداوند کا کلام نازل ہُوا؛ اور مَیں گیا اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھے، اور وہ جی اُٹھی، اور چلتے ہُوئے گھر گئی۔ اور مَیں بلا خوف وخطرہ، اِس بات کو کہوں گا، کہ اِس واقعہ کو گُزرے ہُوئے، تقریباً اٹھارہ سال ہُوچکے ہیں، وہ اب ٹیوسان میں ہے اور جب مَیں وہاں جاتا ہُوں تو وہ مُجھ سے ملتی ہے۔ یہ تھا شِکستہ دِلی کی حالت میں ہونا، ''اگرچہ مَیں اِس قطار میں مرجاؤں، پھر بھی، مُجھے وہاں لے کر جانا۔ اُس نے دوسروں کو شفا دی، وہ مُجھے بھی شفا دے گا۔'' آرزو ہونی چاہیے!

(135) کاش ہمارے دِل آج کے دِن محبت سے بھر جائیں، اور دِلسوز ہوجائیں، اور شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا ہوجائیں۔ کُچھ دیر بعد شاید بہت ہی دیر ہوجائے۔

(136) ایک مرتبہ یائیر کی ایک چھوٹی بیٹی تھی جو کہ مر رہی تھی۔ وہ ایک سرحدی اِیماندار تھا۔ وہ یسُوع پر اِیمان رکھتا تھا، لیکن اُسکا اِقرار کرنے سے ڈرتا تھا، کیونکہ وہ لوگ اُسے ہیکل سے خارج کر دیتے۔ لیکن ایک صُبح ڈاکٹر آیا، اور کہا، ''یہ لڑکی ابھی مر جائے گی۔'' اِسی بات سے وہ شِکستہ دِلی میں مبتلا ہو گیا۔ پس وہ اپنے منصب پر ہوتے ہُوئے، ناصرت کے یسُوع کے ساتھ نہ مِل پاتا، کیونکہ اِس طرح وہ اپنی کہانت کا منصب کھو دیتا، اسلیئے وہ اِس بات کو برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

لیکن مَیں آپ کو بتاتا ہُوں، کہ جب غیر متوقع صورتِ حال آئی، تو اُسی نے اُسے شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا کر دِیا تھا۔ مَیں تصور کر سکتا ہُوں کہ وہ اپنی کاہن والی چھوٹی سی پوشاک اور ٹوپی کو ڈھونڈ رہا ہوگا، اور بے بس ہُو کر جا رہا ہوگا۔ پھر وہ وہاں ہجوم کے درمیان میں گیا، اور آگے گُھستا چلا جا رہا ہوگا؛ جہاں پر ایک عورت تھی جس نے ابھی اُس کی پوشاک کو چُھوا ہی تھا، اور وغیرہ وغیرہ، اور سب لوگ شور مچا رہے تھے۔ لیکن وہ بھیڑ کے اندر چلا گیا، اور کہا، ''اُستاد، اے اُستاد، میری چھوٹی بیٹی مرنے کو ہے، اور اگر تُو آ کر اپنے ہاتھ اُس پر رکھ دے، تو وہ زندہ رہے گی۔'' اوہ، میرے خُدایا! شِکستہ دِلی کی حالت بعض اوقات آپ کو بہت سی باتیں کہنے، اور کام کرنے پر مجبور کر دیتی ہے۔ یہی حالت آپ سے عمل کرواتی ہے۔ شِکستہ دِلی کی حالت میں آنے کی بدولت اُسکی بیٹی بچ گئی۔

(137) آئیں اُس عورت کی طرح جسکے خُون جاری تھا، شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا ہو جائیں۔ بائبل بتاتی ہے کہ وہ اپنا سارا مال، طبیبوں کو دے کر خرچ کر چُکی تھی، اور پھر بھی وہ اُسے کُچھ فائدہ نہ پہنچا سکے تھے۔ اُسکا خُون ماہواری کے دوران، بہنا شروع ہُوا تھا، اور اِس طرح خُون بہنا جاری رہا، اور یہ معاملہ تھم نہیں رہا تھا۔ ہوسکتا ہے کہ اُنھوں نے کھیت، گدھے، اور گھوڑے، اور جو کُچھ تھا بیچ ڈالا ہو؛ لیکن اُس عورت کو کُچھ بھی فائدہ نہ پہنچ سکا۔ اور اُسکے کاہنوں نے اُسے بتایا ہوگا کہ ایسی جگہ پر کبھی مت جانا۔ لیکن ایک صُبح اُس نے دیکھا۔ وہ وہیں کنارے پر رہا کرتی تھی، جہاں اُس کے کھیت تھے، اور اُس نے لوگوں کا بڑا ہجوم دیکھا جو ایک آدمی کے گِرد جمع ہو رہا تھا، اور اُس نے کہا، ''وہ کون ہے؟''

اُسے بتایا گیا، ''وہ ناصرت کا یسُوع ہے۔'' تو شِکستہ دِلی کی حالت جاگ اُٹھی۔

اُس نے کہا، ''مَیں تو حقیر سی ہُوں۔ مَیں۔ مَیں...... لیکن اگر مَیں اُس کی پوشاک کا کنارہ ہی چُھو لونگی، تو مَیں اچھی ہو جاؤنگی؛'' اور وہ ہر تنقید کو اور ہر چیز کو روندتی ہُوئی چلی گئی۔ اور پھر جب وہ

اُس مقام تک پہنچ گئی، تو اُس نے شِکستہ دِلی کی حالت میں ہوتے ہُوئے، اُس کی پوشاک کو چُھولیا۔

اور جب اُس نے ایسا کِیا، تو وہ مُڑا اور کہا، ''کِس نے مُجھے چُھوا؟'' اور اُن سب نے اِنکار کر دِیا۔ پھر اُس نے چاروں طرف نگاہ کی۔ کیونکہ وہ خُدا کی عظیم نعمت سے بھرا ہُوا تھا۔ وہ خُدا تھا؛ اور اُس نے اُس عورت کو تلاش کرلیا اور اُسے بتایا کہ اُس کا خُون بہنا بند ہوگیا ہے۔ شِکستہ دِلی کی حالت اُس عورت کو اُس مقام پر کھینچ لائی کہ وہ ایسا کرے۔

(138) یہ شِکستہ دِلی ہی کی حالت تھی جس۔جس نے دکھن کی ملکہ کو کھینچ لیا تھا۔ اُس نے سُنا تھا کہ خُدا کی وہ نعمت سُلیمان کے وسیلے کام کررہی تھی۔ شِکستہ دِلی کی حالت ہی اُسے اُس مقام تک کھینچ لائی۔

(139) یہی ہے شِکستہ دِلی کی حالت میں ہونا! وہ تمام لوگ، میری ہی طرح کے، اور آپ ہی کی طرح کے تھے۔ وہ میرے اور آپ سے مختلف نہ تھے۔ اُن کے بھی پانچ حواسِ خمسہ تھے۔ وہ کھاتے، اور پیتے، اور اِسی طرح دوسرے کام کرتے تھے، جیسے ہم کرتے ہیں، وہ بھی جیتے اور مرتے تھے۔ وہ بھی انسان تھے۔

(140) جب تک ملکہ اپنی سلطنت میں رہی اُسی کے مُتعلق سوچتی رہی اور اُس کی حکمت نے ملکہ کو شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا کر دِیا۔ اِس بات نے اُسے اُس مقام پر پہنچا دِیا کہ وہ اسماعلیوں کے مُتعلق بھی نہ سوچ پائی کہ وہ اُسے صحرا میں لُوٹ لیں گے، اُسکے نوے دِن اُونٹ کی کمر پر دوسری طرف صحارا کے ریگستان میں گُزرے۔ یہ تھا شِکستہ دِلی کی حالت میں ہونا! وہ کِسی بھی حال میں، وہاں جا رہی تھی۔ اور جب وہ وہاں پہنچ گئی، تو وہاں سُلیمان سے ملنے سے کوئی بھی چیز اُسے نہ روک سکی تھی بلکہ اُس نے اُسے وہی باتیں بتائیں جو وہ جاننا چاہتی تھی۔ یہ تھا شِکستہ دِلی کی حالت میں ہونا! یسُوع نے کہا، ''دکھن کی ملکہ عدالت کے دِن، اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ اُٹھ کر، اِن کو مجرم ٹھہرائے گی؛ اور یہاں وہ ہے جو سُلیمان سے بھی بڑا ہے۔'' یہ بات ہے شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا کرنے والی!

(141) اب ختم کرتے ہوئے مَیں یہ کہنا چاہتا ہُوں۔ زیادہ عرصہ نہیں ہُوا، مَیں میکسیکو میں تھا، تو مَیں نے کِسی کو شِکستہ دِلی کی حالت میں دیکھا۔ مَیں ابھی پلیٹ فارم پر پہنچا ہی تھا، وہاں ایک بہت بڑا میدان تھا، اور لوگ اُس صُبح تقریباً نو بجے ہی جمع ہو چُکے تھے، اور اُس رات تقریباً دس بج چُکے تھے۔ اور اُس سے ایک رات قبل، ایک بُوڑھے شخص نے، جو تقریباً تیس سال سے مکمل طور پر اندھا تھا، اُس

نے اپنی بینائی حاصل کی تھی، اور وہ اُس دِن شہر بھر میں، اِس بات کی گواہی دیتا رہا تھا۔ وہاں پُرانے کپڑوں کا ایک بہت بڑا ڈھیر لگا ہُوا تھا، جو کہ صرف پُرانی چادریں ہی تھیں، اور تقریباً تیس، یا چالیس گز کی دوری پر پڑا ہُوا، کپڑوں کا اُونچا ڈھیر لگا ہوا تھا۔ اور شاید وہاں چالیس، یا پچاس ہزار لوگ جمع ہوئے تھے۔ کیونکہ پُرانی ٹوپیاں اور چادریں وہاں پڑیں تھیں، اور وہ جن لوگوں کی تھیں، میرا اندازہ ہے کہ اُنھوں نے اِس بات کا فیصلہ کرنا تھا کہ وہ اُنھیں دے دی جائیں! اور بارش بھی وہاں برس رہی تھی۔

(142) اور اُن لوگوں نے مُجھے دیوار پر لگی، ایک رسی کے ذریعے سے لیا، اور مَیں پلیٹ فارم پر پہنچ گیا۔ اور خادم...... بلکہ وہ شخص اب بھی یہاں بیٹھا ہُوا ہے، اور لوگ اِسے...... اِسے اور اِس کی بیٹی کو چند لمحے پہلے ہی مشی گن سے لائے تھے، جو بھائی آرمنٹ کے مُتعلق بات کررہے تھے۔ ہم اُسے یہاں یاد کررہے ہیں۔ جبکہ آج رات وہ جلالی سڑکوں پر ہے۔ بھائی آرمنٹ وہاں موجود تھا، اور بارش میں کھڑا تھا، اُس نے اپنا لمبا کوٹ اُتارا کر بھائی جیک مُورکو دے دِیا تاکہ پہن لے؛ کیونکہ جیک کانپ رہا تھا۔ میکسیکو کے جنوبی باسی اُس ٹھنڈے بارش کے موسم میں تقریباً جمنے کے قریب تھے۔ اور وہاں پر ہی وہ کھڑے ہوئے تھے۔

(143) اور میرا بیٹا، بلی پال میرے پاس آیا، اور کہا، ''ڈیڈی، آپ کو کُچھ کرنا پڑے گا۔ کیونکہ وہاں قطار میں ایک غریب میکسیکین عورت کھڑی ہے جس کا بچہ آج صُبح ہی مرا ہے۔ اور میرے پاس اتنے مددگار بندے نہیں ہیں جو اُسے روک پائیں کہ وہ قطار سے باہر نہ نکلے۔'' اگر اُس اندھے شخص پر ہاتھ رکھنے سے اُس کی بینائی لوٹ آئی ہے، تو پھر اُس مُردہ بچے پر بھی ہاتھ رکھنے سے اُس کی زندگی لوٹ آئے گی۔ وہ عورت ایک کیتھولک تھی۔ اور اُسے، وہ لوگ اُسے نہیں روک سکتے تھے۔

اور بھائی ایسپینوزا اور دوسرے لوگوں نے اُس عورت کو بتادِیا تھا، ''کہ ہمارے پاس مزید دُعائیہ کارڈ نہیں ہیں۔ اسلیئے آپ کو اگلی رات تک انتظار کرنا پڑے گا۔''

(144) اُس نے کہا، ''میرا بچہ مُردہ ہے۔ اور یہ آج صُبح ہی مرا ہے۔ اسلیئے مُجھے ضرور وہاں پہنچنا ہے۔'' اُس کے پاس دُعائیہ کارڈ تھا یا نہیں، لیکن وہ وہاں آرہی تھی۔ اور وہاں تقریباً تین سو مددگار قطار بنائے کھڑے تھے۔ اور وہ ٹھیک اُن کی ٹانگوں کے درمیان سے نکل گئی تھی، اور ٹھیک اُن کے پیچھے سے چھلانگ لگائی، اور مُردہ بچے کو لے کر دوڑی، اور اُن لوگوں کے درمیان میں گرگئی تھی۔ لیکن اُس سے

اُسے کوئی فرق نہ پڑا؛ وہ پھر بھی وہاں پہنچنے کی کوشش کر رہی تھی۔ وہ شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا تھی۔ تب ہی خُدا اُس کی رُوح سے ہم کلام ہُوا، کہ،" وہ خُدا جس نے بینائی بخشی، وہ زندگی بھی بخش سکتا ہے۔" اوہ، میرے خُدایا! وہ شِکستہ دِلی کی حالت میں تھی۔ کیونکہ اُس کے اندر کوئی چیز جل رہی تھی۔

(145) اوہ، بیمار لوگو، اگر آپ اُس شعلے کو اپنے اندر چند منٹ جلنے دیں اور پھر دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے، یہی تو شِکستہ دِلی کی ایک قِسم ہے۔ وہ خُدا جس نے کِسی رات اُس بچے کو شفا دی تھی، اور اُس عورت کو کینسر سے شفا دی، اور اُس شخص کو شفا دی، تو وہ یہ بھی کر سکتا ہے، اُس نے مِس فلورنس نائٹ انگیل کو، اور ہزاروں، ہزاروں کو شفا دی! وہ، جسکے، یقینی ثبوت موجود ہیں؛ جس نے مُردوں کو زندہ کِیا، بیماروں کو شفا بخشی، اور باقی سب کُچھ کِیا۔ اگر وہ خُدا ہے، تو پھر وہ یہ بھی کر سکتا ہے: وہ کل بھی خُدا تھا، وہ آج بھی خُدا ہے۔ شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا ہو جائیں، تو پھر آپ کُچھ حاصل کر پائیں گے۔

(146) تب وہ عورت، شِکستہ دِلی کی حالت میں، آگے بڑھتی جا رہی تھی۔ مَیں نے بھائی جیک مُور سے کہا، مَیں نے کہا،" وہ عورت مُجھے نہیں جانتی۔ نہ ہی اُس نے مُجھے کبھی دیکھا ہے۔ وہ نہیں جانتی کہ وہاں پلیٹ فارم پر کونسا آدمی کھڑا ہے۔ اب، وہ ایک کیتھولک عورت تھی، اور وہ انگلش کا ایک لفظ بھی نہیں بول سکتی تھی، اسلیئے پھر وہ کیسے جان سکتی تھی کہ وہ کونسا آدمی تھا؟"مَیں نے کہا،"تُم نیچے جاؤ، اور اُس بچے کیلیئے دُعا کرو، اور اُس سے وہ مطمئن ہو جائے گی، اور وہ چلی جائے گی۔" اور کہا،" اِس سے کوئی مسئلہ نہیں ہوگا......" جبکہ وہاں نیچے مسلسل شور ہو رہا تھا۔ کیونکہ جب اُس نے چھلانگ لگائی تھی، تو ہر کوئی شور مچا رہا تھا۔ کیونکہ اُس نے ٹھیک اُن لوگوں کے کندھوں پر چڑھنے کی کوشش کی، اور پھر ٹھیک اُن کے درمیان گِر گئی۔ اور جیسے ہی وہ چند قدم آگے بڑھتی، تو وہ لوگ اُسے نیچے دھکیلنے کی کوشش کرتے؛ اور وہ اُس بچے کو تھامے ہُوئے، ٹھیک اُن کے قدموں کے بیچ میں آ گئی تھی، اور وہ مددگاروں اور باقی ساری چیزوں کو پریشان کر رہی تھی۔ لیکن اُسے کوئی فرق نہ پڑا، کیونکہ وہ وہاں آگے بڑھ رہی تھی۔ اُسے ضرور وہاں پہنچنا ہی تھا! اُسے کوئی فرق نہیں پڑا کہ یہ کیا تھا، کیونکہ وہ آگے بڑھتی ہی جا رہی تھی۔ خادم کے پاس......

(147) اب کیا یہ شُونیمی عورت جیسی کہانی نہیں لگتی ہے؟ اب کیا وہ صرف، پینتیس سو سال پہلے کی بات نہ تھی۔ بلکہ یہ صرف تین، یا چار سال پہلے کی بات ہے۔ دیکھیں؟

وہ باتیں آج بھی بالکل اُسی طرح ہو سکتی ہیں۔ جب بالکل اُسی طرح کی شِکستہ دِلی کی

حالت اُبھرتی ہے،تو وہ محبت اور اِیمان کو میدانِ جنگ میں آگے لے آتی ہے، تاکہ آپ جو کُچھ چاہتے ہیں اُس کا دعویٰ کریں، کیونکہ خُدا کا یہ وعدہ ہے اسلیئے آپ اُسے حاصل کر سکتے ہیں۔ اور یہ بالکل سچ ہے۔

(148) مَیں مُڑا؛ کیونکہ مَیں، ایک خادم، یا مُبشر ہوتے ہوئے اُس جگہ پر تھا۔ مَیں مُڑا۔ مُجھے اُس عورت کیلئے دُکھ محسوس ہُوا، لیکن مُجھ میں شِکستہ دِلی کی حالت نہ تھی۔ سمجھے؟ پس مَیں مُڑا اور سوچا، ''ٹھیک ہے، بھائی جیک اُس عورت کیلئے دُعا کریں گے، اور وہ وہاں اُس-اُس سے مطمئن ہو جائے گی۔'' اور مَیں دوسری جانب مُڑ گیا۔ اور مَیں نے کہا، ''جیسے کہ مَیں ابھی بات کر رہا ہُوں، کہ اِیمان......''

اور جیسے ہی مَیں نے باہر نگاہ ڈالی، تو وہاں ایک رویا موجود تھی۔ اور مَیں نے وہاں ایک میکسیکین بچے کو، جس کا چہرہ ہلکا سا سیاہ، اور بغیر دانتوں کے تھا بیٹھے دیکھا۔ اور وہ وہاں بیٹھا ہُوا، میرے سامنے ہنس رہا تھا۔ مَیں نے کہا، ''ایک مِنٹ ٹھہرو۔ ایک مِنٹ ٹھہرو۔'' اُس عورت کی شِکستہ دِلی کی حالت نے رُوح القُدس کو اُبھارا کہ میرا موضوع ہی بدل دِیا، میری آنکھوں کو ہی بدل دِیا اور مُجھے اُس کے بچے کو وہاں بیٹھا ہُوا دِکھایا۔ تب رُوح کو واپس بھیجا۔ مَیں نے کہا، ''ایک مِنٹ ٹھہرو۔ ایک مِنٹ ٹھہرو۔ بچے کو میرے پاس لاؤ۔''

اور پھر وہ وہاں ایک چھوٹے سے، نیلے اور سفید رنگ کے کمبل کیساتھ، جو بھیگ کر، شرابُور ہو گیا تھا، ایک چھوٹے سے، مُردہ بچے کے ساتھ سارا دِن انتظار کرتی ہُوئی آئی۔ وہ گِر گئی، اور اُس کے ہاتھ میں ایک صلیب تھی، یا پھر ایک روزری تھی، اور یہ لفظ کہہ رہی تھی ''سلام اے مریم۔'' مَیں نے اُس سے کہا، ''اِسے روک دو، یہ ضروری نہیں ہے۔''

اور وہ اُوپر اور قریب آ گئی جہاں مَیں کھڑا ہُوا تھا، اور اُس نے چیخنا اور چلا شروع کر دِیا، ''پادرے،'' جس کا مطلب ہے، ''باپ۔''

مَیں نے کہا، ''ایسا مت کہو۔ ایسا مت کہو۔ کیا تُم اِیمان رکھتی ہو؟'' اور ایک بھائی نے اُسے اسپینش میں بتایا، کیا تُم اِیمان رکھتی ہو۔

''ہاں،'' وہ اِیمان رکھتی ہے۔ اُس بھائی نے اُس سے پُوچھا کہ کِس طرح کا اِیمان رکھتی ہو۔ اُس عورت نے کہا، ''اگر خُدا اُس بُوڑھے آدمی کو اُسکی بینائی دے سکتا ہے، تو پھر وہ میرے بچے کو

بھی زندگی دے سکتا ہے۔'' آمین۔ شِکستہ دِلی کی حالت نے اُس عورت کو اُس مقام پر پہنچا دِیا تھا۔ میرا اُس میں کُچھ بھی عمل دخل نہ تھا؛ مَیں نے تو صرف رویا دیکھی تھی۔

مَیں نے کہا، ''خُداوند یسُوع، مَیں نے ایک چھوٹے بچے کی رویا دیکھی ہے، اور ممکن ہے کہ وہ یہی بچہ ہے۔''

اور تقریباً اُسی گھڑی اُس بچے نے اپنے پاؤں ہلانا شروع کر دیئے، اور، ''واں! واں! کرتا گیا!''

مَیں نے کہا، ''اُس عورت کو ڈاکٹر کے پاس بھیجو۔ تا کہ وہ...... ڈاکٹر کی جانب سے ایک تحریر کردہ حلف نامہ لے، 'کہ یہ بچہ مر گیا تھا۔''' اور ڈاکٹر نے وہ حلف نامہ لکھ کر دے دِیا، ''کہ اُس بچے کی سانسیں، اور دِل آج صُبح، نو بجے بند ہو گئے تھے، اور اُس کی موت دوہرے نمونیے کی بدولت ہو گئی تھی۔'' اوہ، اور جہاں تک مُجھے معلُوم ہے، وہ آج رات بھی میکسیکو میں زندہ موجود ہے۔ کیوں؟ اس لیے کہ شِکستہ دِلی کی حالت اُس ماں کے دِل پر چھا گئی تھی، اور وہ اپنے بچے کیلئے تڑپ رہی تھی، کیونکہ وہ خُدا کو کام کرتے دیکھ چُکی تھی...... کہ خُدا نے ایک اندھے شخص کی آنکھوں کو کھولا تھا، اور وہ جانتی تھی کہ وہ اُس کے مُردہ بچے کو بھی زندہ کر سکتا ہے۔

(149) یہ ہے شِکستہ دِلی کی حالت! ''جب تُم پُورے دِل کیساتھ میرے طالب ہو گئے، تو پھر میں تُمہاری سُنوں گا۔'' سمجھے؟

(150) بادشاہی! ''شریعت اور انبیا یُوحنا تک رہے۔ اُس وقت سے، خُدا کی بادشاہی کی خوشخبری دی جاتی ہے، اور ہر ایک زور مار کر اُس میں داخل ہوتا ہے!'' آپ صرف اُس کے چوگرد کھڑے اور یہی کہتے نہ رہیں، ''خُداوند، مُجھے کالر سے پکڑ کر، اندر کھینچ لے۔'' آپ کو اُس میں داخل ہونے کیلئے زور مارنا ہے۔ آپ کو موت اور زندگی کے درمیان، شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا ہونا پڑے گا۔

(151) کاش میرے پاس ایک اور واقعہ کو بیان کرنے کا وقت ہوتا، جس کے مُتعلق مَیں ٹھیک ابھی ہی سوچ رہا تھا، اُس عورت کے، یا اُس لڑکی کے مُتعلق ہے، جس نے غلط راہ اِختیار کر لی تھی، اور کیسے وہ انجان راہوں اور چیزوں میں مگن ہو گئی تھی، حتیٰ کہ مَیں نے کہا تھا، ''بہن جی......''

وہ کھڑی ہو گئی اور کہا، ''مَیں ــ مَیں اِیمان رکھتی ہُوں کہ مَیں ٹھیک ہو جاؤنگی۔''

مَیں نے کہا تھا، ’’نہیں، نہیں! وہیں کھڑی رہیں۔‘‘

اور پھر، پہلی چیز آپ جانتے ہیں، اُس نے تھوڑی تھوڑی دُعا کرنا شروع کر دی، اور براہِ راست وہ بلند سے بلند تر ہوتی چلی گئی۔ اور تھوڑی ہی دیر کے بعد وہ شِکستہ دِلی کی حالت میں چلی گئی، اور کہا، ’’اے خُدا، مُجھے بچالے!‘‘

(152) شراب اُس کا متبادل علاج نہیں ہوسکتا تھا۔ اور نہ ہی کوئی اور چیز اُس کا حل ہوسکتی تھی۔ لیکن جب اُن بڑی، سیاہ آنکھوں نے مُجھ پر نگاہ ڈالی، تو اُس بہن کے آنسو رخساروں پر بہنا شروع ہو گئے؛ اور اُس نے کہا، ’’کُچھ واقع ہُوا ہے۔‘‘ اوہ، جی ہاں! جی ہاں، جناب! کُچھ واقع ہُوا۔ اسلیئے کہ وہ شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا ہوگئی تھی۔

(153) آئیں ہم بھی اِس زندگی اور موت کے مُتعلق؛ شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا ہو جائیں۔

(154) اگر آپ شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا نہیں ہو سکتے، تو یہاں آنے کی زحمت مت کریں۔ اور اگر آپ شِکستہ دِلی کی حالت میں ہیں، تو یہاں آئیں اور مشاہدہ کریں، آپ-آپ جیسے ہی جتنی جلدی یہاں پہنچیں گے آپ اُسے پالیں گے۔

(155) آئیں ہم دُعا کریں۔ شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا ہو کر خُدا کی بادشاہی کی تلاش کریں، تو وہ آپ پر ظاہر ہو جائے گی۔

(156) ہمارے آسمانی باپ، مَیں یسُوع نام میں تُجھ سے دُعا کرتا ہُوں، کہ خُداوند، تُو ہم پر رحم کر۔ اور ہم میں شِکستہ دِلی کی حالت کو جگا دے۔ اے خُداوند خُدا ہم پر رحم فرما، مَیں دُعا کرتا ہُوں، کہ لوگ آج رات شِکستہ بھرے دِل کی حالت میں مبتلا ہو کر۔ تُجھے تلاش کریں۔ خُداوند، ہم جانتے ہیں کہ تُو یہاں موجود ہے۔ کیونکہ تُو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(157) اور اب ہونے دے کہ وہ لوگ جن کے پاس ٹوکن ہے، اور وہ لوگ جو موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں، اور وہ پُرانی دُنیاوی زندگی سے نکل کر نئی زندگی میں تبدیل ہو چُکے ہیں۔ اور اُن کے پاس نشان موجود ہے۔ اسلیئے کہ خُون چھڑ کا جا چُکا ہے؛ اور، خُدا نے، اُنھیں ٹوکن نشان کے طور پر دے دِیا ہے۔ کاش وہ جو بیمار لوگ ہیں، اُس ٹوکن کو اپنے ہاتھ میں لیں، اور کہیں، ’’مَیں خُدا کا خریدا ہُوا ہُوں۔ اب مَیں مسیح میں ہُوں، اور اُس میں کوئی بیماری نہیں ہے۔ اب مَیں مسیح میں ہُوں، اور اُس میں کوئی گُناہ نہیں ہے۔ اب مَیں مسیح میں ہُوں، اور اُس میں کوئی بے اعتقادی نہیں ہے۔ مَیں ہر

اُس چیز کو ترک کرتا ہُوں جو شیطان نے مُجھے بتائی تھی۔ میں اپنا ٹوکن لیتا ہُوں جو کہ میرا ہے......' کیونکہ وہ میری ہی خطاؤں کے سبب سے گھایل کِیا گیا؛ اور میری ہی بدکرداری کے باعث کُچلا گیا؛ اور میری ہی سلامتی کیلیئے اُس پر سیاست ہُوئی؛ اور اُسی کے مار کھانے سے مَیں نے شفا پائی۔' اور اب مَیں اُس ٹوکن کو تھامے ہُوئے ہُوں۔ کہ میری خُدا کے ساتھ شناخت ہوگئی ہے، اِسی مقصد کے تحت، مُجھ کو، خُداوند یسُوع کے خُون سے خریدا گیا ہے۔ اور مَیں اُس کی موت کا ٹوکن اپنے ہاتھوں میں تھامے ہُوئے ہُوں، کیونکہ وہ دوبارہ جی اُٹھا ہے، اور مَیں اُس کا ہُوں اور وہ میرا ہے۔ اسلیئے مَیں آج رات ہی سے، پُختہ اِیمان کیساتھ آگے بڑھتا ہُوں، کیونکہ مَیں خُدا پر اِیمان رکھتا ہُوں، اور جب مَیں اُس مقام پر پہنچونگا تو میری درخواست پوری ہوگی اور مَیں شفا پا جاوں گا۔''

کیونکہ، آخری الفاظ جو مسیح کے مُنہ سے نکلے، وہ یہ تھے، ''اگر وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔'' خُداوند، یہ بخش دے۔ کاش کہ شِکستہ دِلی کی حالت چھا جائے، اسلیئے مَیں یسُوع کے نام میں یہ مانگتا ہُوں۔ آمین۔

مَیں اِیمان رکھتا ہُوں، کیونکہ مَیں رکھ سکتا ہُوں، اور مَیں رکھونگا؛
مَیں اِیمان رکھتا ہُوں، کیونکہ مَیں رکھ سکتا ہُوں، اور مَیں رکھونگا؛
مَیں اِیمان رکھتا ہُوں، کیونکہ مَیں رکھ سکتا ہُوں، اور مَیں رکھونگا
اسلیئے کہ یسُوع مُجھے ابھی شفا بخشے گا۔
اوہ، مَیں اِیمان رکھتا ہُوں، کیونکہ مَیں رکھ سکتا ہُوں، اور مَیں رکھونگا؛
مَیں اِیمان رکھتا ہُوں، کیونکہ مَیں رکھ سکتا ہُوں، اور مَیں رکھونگا؛

صرف سوچیں، ''مَیں ثابت قدم ہُوں!''

مَیں اِیمان رکھتا ہُوں، کیونکہ مَیں رکھ سکتا ہُوں، اور مَیں رکھونگا
اسلیئے کہ یسُوع مُجھے ابھی شفا بخشے گا۔

(158) کیا آپ اُس پر اِیمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] ''مَیں ثابت قدم ہُوں! مَیں ثابت قدم ہُوں، خُدا کے فضل سے، مَیں اُس وقت تک نہ رُکوں گا جب تک کوئی چیز مُجھے چُھو نہ لے۔ اور مَیں وہاں اُوپر جا رہا ہُوں تا کہ مُجھ پر ہاتھ رکھیں جائیں۔''

اب، خُدا نے ہمیں کبھی بھی ناکام نہیں کِیا۔ اور میرا اِیمان ہے کہ وہ عظیم طبیب اب بہت

قریب ہے۔ میرا اِیمان ہے کہ خُدا نے کلام کو تحریر کیا، میرا اِیمان ہے کہ خُدا نے قربانی دی، میرا اِیمان ہے کہ خُدا کا ٹوکن ہی آج رات ہمیں گُناہوں سے پاک کرتا ہے، وہ ٹوکن، یعنی اُس کی اپنی زندگی، جو کہ اب یہاں ہمارے ساتھ ہے۔ ''مَیں دُنیا کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ ہونگا۔ تھوڑی دیر باقی ہے کہ دُنیا مُجھے پھر نہ دیکھے گی، مگر تم مُجھے دیکھو گے، اسلیئے کہ مَیں دُنیا کے آخر تک، تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر ہونگا۔'' کیا آپ اِس بات پر اِیمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] میرا بھروسہ اُس پر ہے۔ اور میرا اِیمان ہے کہ وہ ایسا کرے گا۔ کیا آپ اِیمان نہیں رکھتے؟ [''آمین۔'']

(159) اب، جتنی جلدی ہو سکے مَیں اِسے شروع کرتا ہُوں، مَیں رویاؤں کو ظاہر ہوتا دیکھ رہا ہُوں، آمین، خُداوند کی عظیم رویائیں، عظیم باتوں کو بیان کرتی ہیں۔ آمین! اگر مَیں اِسے شروع کرتا ہُوں، تو پھر ہم یہاں ساری رات بھی ٹھہر سکتے ہیں۔ کیا اِس پر اِیمان لائیں گے؟ کیا آپ اِیمان رکھتے ہیں؟ آمین! مَیں اپنے پُورے دِل کیساتھ اِس پر اِیمان رکھتا ہُوں۔

(160) وہ خاتون جو بھائی پالمر کی طرف بیٹھی ہُوئی ہے، وہ میرے لیے ایک اجنبی ہے۔ وہ جورجیا سے آئی ہے، اور وہ زنانہ مرض کی بدولت تکلیف اُٹھا رہی ہے۔ اگر وہ اِیمان رکھتی ہے کہ خُدا اُسے ٹھیک کر دے گا، تو وہ ایسا ہی کرے گا۔ مَیں نے اِس عورت کو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا، لیکن یہی مسئلہ ہے جو اِس کے ساتھ ہے۔

(161) مَیں اِس خاتون کو نہیں جانتا، کہ آیا اِس عورت نے پہلے کبھی پیغام کو سُنا ہے، یا نہیں، لیکن جب مَیں یہاں کلام سُنا رہا تھا، تب مَیں نے اِس خاتون کو دیکھا۔ آپ صرف اِس بات پر اِیمان رکھیں اور غور کریں کہ یہ سچ ہے۔ آمین۔ آپ صرف اِیمان رکھیں! یہ سچ ہے۔

(162) وہ خاتون جو ٹھیک پیچھے بیٹھی ہُوئی ہے اِس کو کمر کی تکلیف ہے، اور بہت زیادہ تکلیف اُٹھا رہی ہے، اِس عورت کا نام مِسز وزڈم ہے۔ اگر آپ اپنے پُورے دِل کیساتھ اِیمان رکھیں گی، تو خُداوند یسُوع آپ کو ٹھیک کر دے گا۔ مَیں نے اِس عورت کو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا، لیکن وہ یہاں بیٹھے ہُوئے بھی، تکلیف میں مبتلا ہے۔ اِس نے پیلے رنگ کا لباس پہن رکھا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ ٹھیک ہے۔ کیا ہم ایک دوسرے کیلیئے اجنبی ہیں؟ جی ہاں۔ ٹھیک ہے، جناب۔ آپ سلامتی سے، گھر جائیں۔ یسُوع مسیح نے آپ کو شفا بخشی ہے۔ آمین۔

(163) ایک اور عورت جو کمر کی تکلیف میں جکڑی ہُوئی ہے، ٹھیک یہاں بیٹھی ہُوئی ہے۔ اِس کو بھی کمر کی تکلیف ہے۔ اِس کا ایک لڑکا بھی ہے، اور اِس لڑکے کو سر کی تکلیف ہے۔ جی ہاں۔ یہ سچ ہے۔ اور مسز پارکر اِس عورت کا نام ہے۔ کیا آپ پُورے دِل کیساتھ اِیمان رکھتے ہیں، تو پھر یسُوع مسیح آپ دونوں کو شفا دے گا۔ آمین! آپ دونوں میرے لیے اجنبی ہیں۔ اور یہ بات بالکل سچ ہے۔ آمین! صرف اپنے پُورے دِل کیساتھ اِیمان رکھیں۔

(164) یہاں پیچھے ایک عمر رسیدہ شخص بیٹھا ہُوا ہے جو مشی گن سے آیا ہے۔ اور اِس شخص کے کانوں میں تکلیف ہے۔ اوہ، وہ اُن آوازوں کے مُتعلق سوچتا ہے، کہ یہ رُوحانی پریشانی ہے۔ کیا یہ بات سچ ہے؟ تو آپ اِس- اِس پر اِیمان رکھتے ہیں...... آپ نہیں جانتے کہ آیا یہ خُدا کی آواز ہے، یا پھر کون آپ سے بات کر رہا ہے۔ آپ کو اپنے کانوں میں شور سُنائی دیتا ہے۔ مَیں پُورے طور سے آپ کے لیے اجنبی ہُوں۔ اگر یہ بات سچ ہے، تو پھر اپنے ہاتھ بلند کریں، اور یہی بات واقع ہوگی۔ یہ آوازیں آپ کو پھر کبھی پریشان نہ کریں گی، اسلیئے کہ یسُوع مسیح نے آپ کو شفا بخش دی ہے۔

کیا آپ عظیم طبیب پر اِیمان رکھتے ہیں؟ [جماعت خوش ہوتی اور کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(165) مَیں آپ سے بات کرنا چاہتا ہُوں، لیکن، آپ ناروے سے آئے ہیں، اور آپ نارویجن زبان کے علاوہ؛ اِس بات کو نہیں سمجھ پائیں گے۔ جی ہاں۔ ٹھیک ہے، بہن جی، اگر آپ جانتی ہیں کہ یہ کیسے بولی جاتی ہے، تو اُس شخص کو بتائیں، اِیمان رکھے اور گھر جائے۔ اُسے بتائیں کہ اُس کی سر کی تکلیف اُسے چھوڑ دے گی۔ اب، آپ جانتے ہیں کہ مَیں اِس شخص کو نہیں جانتا۔ لیکن وہ ناروے سے، یہاں دُعا کروانے آیا ہے۔ اور تندرست شخص ہو کر، واپس جا رہا ہے۔ آمین۔

(166) اوہ! ''یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے!'' وہ کیا ہے؟ وہ آگ کا ستون ہے۔ وہ رُوحُ القُدس ہے۔ وہ ٹوکن ہے، یسُوع مسیح زندہ ہے۔ برسوں پہلے، جب لوگوں نے، اُسے اُن کاموں کو کرتے دیکھا تھا، تو وہ اُن کے دِل کے خیالوں کو بھی پرکھ لیتا تھا کیونکہ وہ کلام ہے۔ ''اور کلام ہر ایک دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے، اور دِل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہے۔''

(167) مَیں نے پانی کو چمکتے، اور اِس نوجوان لڑکے کو آتے دیکھا ہے۔ جب اِس نے سُنا، تو اپنے ملک میں ہی ایک کتاب کو پڑھا، جو کہ نارویجن، زبان میں تحریر ہُوئی ہے۔ اور اِس نے اُسے سمجھا؛ کیونکہ کوئی اِس سے ہم کلام ہُوا۔ اِس کو بھی تکلیف ہے، لیکن، اگر یہ لڑکا اپنے پُورے دِل کیساتھ

اِیمان رکھے گا، توخُداوند یسُوع اِسے شفا بخش دے گا۔ یہ بڑی دُور سے آیا ہے، اور ایک غریب لڑکا ہے، اور اب، زور مار کر داخل ہونے کی کوشش کرر ہا ہے۔ ابھی ایک مِنٹ میں، ہم اِس لڑکے پر ہاتھ رکھیں گے۔

(168) کیا آپ اِیمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''۔ ایڈیٹر۔] آمین! کتنی عظیم بات ہے! اوہ، میرے خُدایا! ''طبیبِ اعظم اب یہاں موجود ہے!'' بہن جی، بہن انگرن کہاں ہے، یا دوسری بہن جو پیانو بجاتی ہے؟ مَیں جانتاہُوں کہ آپ جلدی سے آئیں، اگر آپ آجائیں گی، تو ہمیں اِس گیت کی دُھن دیں، ''وہ طبیبِ اعظم، یعنی رحم کرنے والا یسُوع موجود ہے۔''

(169) مَیں چاہتاہُوں کہ جو لوگ اِس درمیانی راستے میں موجود ہیں، جو چاہتے ہیں کہ اُن کے لیے دُعا کی جائے، وہ مہربانی کرکے نیچے اِس طرف آجائیں، ایک وقت میں ایک ہی راستے پر آئیں۔ بھائی نیول، اگر آپ چاہیں تو یہ کام کریں۔ بھائی کیپس یا کوئی اور گیتوں میں رہنمائی کرنے والے بھائی کہاں ہیں؟ پس بھائی انگرن، یا بھائی کیپس، یا کوئی اور بھائی، یہاں آئے، اور گائے، اگر آپ آسکیں تو اِس گیت میں ہماری رہنمائی کریں۔ کیا بھائی...... کیا اِن بھائیوں میں سے کوئی ایک موجود ہے؟ ٹھیک ہے۔ ٹھیک ہے، جناب، یہ اچھا ہے۔ ٹھیک ہے۔ سب دُعا کریں!

(170) یاد رکھیں، شِکستہ دِلی کی حالت میں رہیں! دیکھیں شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا ہونا کیا رنگ لائے گا؟ شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا ہونا آپ کو سمُندر کے پار لے جائے گا۔ شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا ہونا آپ کو دوسری سرزمین پر لے جائے گا۔ شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا ہونا آپ کو کہیں بھی لے جائے گا۔ ایک بیش قیمت بوڑھے باپ نے اور اُس کی بیٹی نے، شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا ہوکر، اندر داخل ہونے کی کوشش کی، اور اندر آ ہی گئے، اور اِس کے علاوہ بہت کُچھ کِیا، اور کِسی بھی طرح سے بیٹھ ہی گئے؛ اور کُچھ ہی دیر پہلے جیسے ہی مَیں یہاں پہنچا، تو رُوح القُدس نے یہاں عبادت میں اِس بات کو آشکارا کِیا۔ اوہ!

سب سے شِرین نغمہ جو گایا،
یسُوع ہے، مبارک یسُوع۔
طبیبِ اعظم اب قریب ہے،
رحم کرنے والا......

خُداوند، اپنے خادم کی دُعاؤں کو سُن لے، خُداوند یسُوع، یہ بخش دے۔ مَیں دُعا کرتا ہُوں تو اِن مَیں سے ہر ایک سے ملاقات کرے گا اور اِنھیں شفا بخشے گا، اسلیئے تیرے جلال کیلیئے، یسُوع نام میں مانگتے ہیں۔

یسُوع کی صدا ہے......

فرشتوں کے گیت میں شرین پیغام،

فانی زبان پر شرین نام،

اوہ، سب سے شرین نغمہ جو گایا۔

اب جو لوگ شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا ہیں آئیں، جو واقعی سمجھتے ہیں کہ وہ شفا پائیں گے......صرف سوچیں، جہاں تک مُجھے معلُوم ہے، گذشتہ اتوار کی رات، یعنی اِسی ہفتے میں، سو فیصد لوگوں نے شفا پائی تھی۔

وہ رحم کرنے والا......

(171) توجہ کریں، وہ آتا ہے۔ دھیان دیں، اُس نے پہلے آپ کو شفا دے دی ہے۔ وہ اپنے کلام کو نازل کرتا ہے، اور پھر وہ اُسے ثابت کرتا ہے، اور پھر وہ اپنی حضُوری کو ظاہر کرتا ہے۔ خُدا کے علاوہ اِن کاموں کو کوئی اور نہیں کرسکتا۔ آپ اِس بات سے واقف ہیں۔ کیونکہ یہ مسیح کا نشان ہے۔ اور آپ جانتے ہیں کہ میں مسیح نہیں ہوں، بلکہ یہ وہ ہے۔ اب یہاں پر اُس نے آپ پر ہر ایک چیز کو آشکارا کر دِیا ہے۔

اب اِس بات سے آپ کو شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا ہو جانا چاہیے۔ اُسے اِس مقام کو برقی قوت سے بھر دینا اور چُھو لینا چاہیے......کیا نہیں، بالکل اِسطرح جیسے بارُود کے ڈھیر کو ماچیس کی ایک-ایک-ایک تیلی مِل جائے۔ یقیناً! اور اُسے اِیمان کا دھماکہ کر دینا چاہیے، اور- اور محبت اور شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا کر کے اِن لوگوں کو کھینچ کر ٹھیک خُدا کی بادشاہی کی طرف متوجہ کر دینا چاہیے، تاکہ یہ اپنے پُورے دِل کے ساتھ اِیمان رکھیں۔ اب کیا آپ میں سے ہر ایک، یہ اِیمان رکھے گا؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] تو پھر ٹھیک ہے۔ اب، بلی تُم ایسا کرو......

(172) ٹونی، ایک مِنٹ کیلیئے یہاں میری طرف دیکھو۔ کافی لمبے عرصے سے میری تُم سے مُلاقات نہیں ہُوئی، لیکن اب تُم بیمار ہو۔ تُم اسہال کی مانند کِسی بیماری میں مبتلا ہو۔ یہ سچ ہے۔ تُمہیں

اِس سے چھٹکارا ملنے والا ہے۔اور یہ تُمہیں چھوڑنے والی ہے۔کیونکہ جیسے ہی اِس شخص نے وہاں سے چلنا شروع کِیا،تو مَیں نے دیکھا کہ یہ چیز اِسکا پیچھا کررہی تھی۔ٹھیک اب یہاں کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو خُدا سے چُھپ سکے۔مَیں نے اِسے کبھی نہیں دیکھا...... بلکہ میرا خیال ہے، کہ مَیں نے ٹونی کو کئی مہینوں سے کبھی نہیں دیکھا،لیکن مَیں دیکھتا ہُوں کہ وہ اِس بیماری میں مبتلا ہے۔اِسے یہ بیماری لاحق تھی؛لیکن اب اِسے شفا مِل گئی ہے۔

(173) آئیں اپنے سروں کو جُھکائیں۔ایک آنکھ بھی کُھلی نہیں رہنی چاہیے۔اسلیئے کوئی بھی اِدھر اُدھر نہ دیکھے۔آئیں ہرایک دُعا میں مشغول ہوجائے۔اور بلی پال یا بھائی نیول،کوئی ایک، جب وقت آتا ہے تو اگلی قطار کو بُلائیں۔اب ہر ایک دُعا کرے۔اب ہم کوشش کررہے ہیں، درمیانی راستے والے لوگوں کو جب بُلایا جائے تو اپنی بائیں جانب آجائیں،اور اِسی طرح-طرح آپ اِس طرف جو یہاں بائیں جانب والے راستے پر ہیں جب آپ کو بُلایا جائے تو آپ بھی اپنی بائیں جانب آجائیں۔بھائی نیول آپ کو بُلائیں گے۔

اب،اچھا ہوگا کہ جیسے ہی لوگ یہاں سے گُزریں تو بھائیوں میں سے کوئی یہاں پر کھڑا ہوکر، میرے ساتھ اِن پر ہاتھ رکھے؟ آپ خادم بھائیوں میں سے کوئی آئے،مَیں یقیناً آپ کو خوش آمدید کہتا ہُوں اگر آپ ایسا کرنا چاہتے ہیں تو آئیں اور میرے ساتھ کھڑے ہوں۔یہ کوئی الگ بات نہیں ہے۔آپ کے پاس بھی بیماروں کیلئے دُعا کرنے کا حق ہے جیسے کہ میرے پاس ہے۔

مَیں جانتا ہُوں کہ رُوحُ القُدس یہاں پر موجود ہے۔اور اگر کوئی بھی جو اِس بات پر اِیمان نہیں رکھتا،تو پھر اُس کے ساتھ ضرور کُچھ گڑبڑ ہے۔

(174) اچھا ٹھیک ہے،تو آئیں اپنے پُورے دِل کیساتھ اِیمان رکھیں، کہ جو چیزیں ہم مانگ رہے ہیں وہ خُدا بخش دے گا۔اب فقط اِیمان رکھیں۔شک مت کریں۔

اور اب ہر کوئی،ایک دوسرے کیلیئے دُعا کرے۔بائبل نے کیا کہا ہے؟''پس آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گُناہوں کا اِقرار کرو؛اور ایک دوسرے کے لِئے دُعا کرو......''

(175) اور آپ لوگ جو قطار میں آرہے ہیں،جیسے ہی یہ ہاتھ آپ کو چُھوتے ہیں،تو ٹھیک جیسے ہی آپ یہاں سے جائیں تو صرف خوشی منائیں اور خُدا کی مدح سرائی کریں کہ اُس نے آپ کو شفا بخش دی ہے۔

ٹھیک ہے، اب ہر ایک دُعا کرے جبکہ بھائی کیپس گیت گانے میں رہنمائی کرتے رہیں۔

خُداوند یسُوع، اب ہماری مدد فرما۔ یسُوع مسیح کے نام کے وسیلے، مَیں یہ دُعا کرتا ہُوں، کہ رُوح القُدس ہر ایک شخص کو چُھوئے، اور جیسے ہی ہم بیماروں پر ہاتھ رکھ کر تیرے اِن احکام کی پیروی کرتے ہیں تو یہ لوگ شفا پا جائیں۔ اسلیئے کہ تُو نے کہا، "کہ وہ اچھے ہو جائیں گے۔" اے باپ، ہم اِس پر اِیمان رکھتے ہیں، یسُوع کے نام میں۔ آمین۔

ٹھیک ہے، جیسے ہی ہم دُعا شروع کرتے ہیں تو ہر ایک دُعا کرے۔ پہلے، ایک چھوٹا بیمار لڑکا ہے جو کہ وہیل چیر پر ہے۔

یسُوع مسیح کے نام میں، اِس بچے پر ہاتھ رکھتے ہیں، کہ یہ بچہ شفا پا جائے۔

جی ہاں جناب۔

یسُوع مسیح کے نام میں ...... [بھائی برنہم اور خادم حضرات اُن لوگوں پر جو قطار میں ہیں ہاتھ رکھتے ہیں، لیکن دُعاؤں کی آواز سُنائی نہیں دیتی۔ جماعت دُعا کرتی ہے اور مسلسل گیت طبیبِ اعظم گاتی ہے-ایڈیٹر۔]

سب سے شرین نغمہ جو گایا،
یسُوع ہے مبارک، یسُوع ہے۔

(176) آپ میں سے کتنے لوگ ہیں جو اِیمان رکھتے ہیں، اور کیا آپ اپنے دِل سے، مُہر شُدہ یقین دھانی کے ساتھ مطمئن ہیں، کہ خُدا نے آپ کی درخواستوں کا جواب دِیا ہے کیونکہ آپ نے اُس کے کلام کی تابعداری کی ہے؟ یہ کام مکمل ہو گیا ہے۔ یہ ختم ہو گیا ہے۔ یہ- یہ تو ختم ہو چُکا ہے۔ اسلیئے اپنے پُورے دِل کیساتھ اُس پر اِیمان رکھیں، اسلیئے کہ یہ ایک مکمل شُدہ کام ہے۔

(177) اب اِس ہفتے مشاہدہ کریں، اور جب آپ دوبارہ واپس آئیں، تو غور کریں کہ کیا واقع ہُوا۔

(178) میری سوچ ہے کہ، خُداوند کی مرضی سے، جب مَیں اگلی مرتبہ واپس آؤں، تو مَیں اِن کمروں میں سے کِسی میں دُعائیہ قطار چلاؤں گا، اُس چھوٹے کمرے میں جہاں مَیں لوگوں کو لے جاونگا، آپ سمجھ گئے۔ اب آپ، اِس گھڑی دیکھیں، تو میرا اِیمان ہے کہ سب کُچھ آشکارا ہو رہا ہے۔

(179) مَیں ایسی جگہ چاہتا ہُوں جہاں مَیں لوگوں کو ایک وقت میں لے جا سکوں، اور مَیں اُن

کے ساتھ انفرادی طور پر بات چیت کروں، جب تک کہ اُس وجہ کو دریافت نہ کرلوں اور اُسے ڈھونڈ نہ نِکالوں، اور پھر اِسی طرح آگے بڑھتے جائیں، اسلیئے مَیں اُس وقت تک ٹھیک لوگوں کیساتھ ٹھہرنا چاہتاہُوں۔

(180) خُدا آپ سب کو برکت دے۔ ہم خوش ہیں کہ آپ یہاں آئے۔ کیا آپ نے برکت پائی...... کیا اب آپ ثابت قدم ہیں؟ کیا آپ ہیں...... کیا آپ شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا ہیں، کیا آپ کا شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا ہونا ہی آپ کی شفا کیلیئے نہ تھا؟ کیا اب یہ سب کُچھ، محبت اور اِیمان اور اعتماد میں جو خُدا نے کرنے کا وعدہ کِیا تھا کہ وہ کرے گا ختم ہوگیا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] خُدا کرتا ہے۔

اِن چھوٹے بچوں میں سے، آج رات دو یا پھر تین اِن میں سے، وہیل چیر پر ہیں، مَیں...... بلکہ ہم اِن کے لیے اِیمان رکھتے ہیں، کیونکہ یہ بچے ہیں، اسلیئے یہ بھی، شفایاب ہونگے۔ یہ ٹھیک ہوجائیں گے۔ کیا آپ اِس بات پر اِیمان نہیں رکھتے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] آمین! ''یہ اچھے ہوجائیں گے۔'' اِنھیں ٹھیک ہونا ہی ہے۔ کیونکہ خُدا نے ایسا کہا ہے۔ اور ہم شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا ہوچُکے ہیں، اور اب ہم اِس بات پر اِیمان رکھتے ہیں، کہ ایسا ہی ہوگا۔

(181) اب ہماری عبادات میں ٹھیک ایک چیز کے بعد دوسری شامل ہوجاتی ہے۔ اسلیئے اب ہم اُن سامعین کو رُخصت کرنے والے ہیں جو جانا چاہتے ہیں۔ اور اچھی بات جو مَیں دیکھ سکتاہُوں، کہ ابھی بھی تقریباً دس بجنے میں آٹھ مِنٹ باقی ہیں۔ اور، اگر آپ کو جانا ضروری ہے، تو ہم- ہم خوش ہیں کہ آپ ہمارے ساتھ تھے، اور ہم چاہتے ہیں کہ آپ واپس یہاں آئیں اور ہمارے ساتھ ٹھہریں۔ اور آپ جو باقی ہیں، کھڑے ہونے کے بعد، ہم دوبارہ تشریف رکھیں گے؛ اور جو لوگ جارہے ہیں، جتنا ممکن ہوسکتا ہے خاموشی سے جائیں۔ اور پھر اِسکے فوراً بعد ہم عشائے رُبانی کی عبادت میں شریک ہونگے۔ اگر آپ رُک سکتے ہیں تو آپ کو ٹھہرنے کی دعوت دی جاتی ہے۔ اور اگر آپ نہیں ٹھہر سکتے، تو خُدا آپ کو برکت دے۔ میرے لیے دُعا کرنا۔ مَیں آپ کیلیئے دُعا کرونگا۔ اور، یاد رکھیں، ٹوکن کا عملی اطلاق رکھیں، اور خُدا کی بادشاہی میں زور مار کر داخل ہونے کیلیئے شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا ہوجائیں۔ آمین!

اب ہم اپنا رُخصت ہونے والا گیت گاتے ہیں، اور، جیسے ہی ہم کھڑے ہوتے ہیں، تو ہم

یہ گیت گاتے ہیں، نام یسُوع کا اپنے ساتھ رکھو۔

......نام یسُوع کا اپنے ساتھ رکھو،
غم اور دُکھ کے مارے بچو؛
یہ تُمہیں تسلی اور خوشی دے گا،
...... جہاں کہیں بھی تُم جاؤ۔
بیش قیمت نام، بیش قیمت نام!
اوہ کتنا میٹھا، اوہ کتنا میٹھا!
آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید؛
بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا، اوہ کتنا میٹھا!
آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید۔

ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں، اور کہیں، ''میرے مسافر بہن، بھائیو، خُداوند آپ کو برکت دے۔'' بہنو اور بھائیو، گہرائی سے، مخلصی، عزت واحترام سے، مسیحی دوستوں کی رفاقت میں بندھ جائیں، اور ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں۔ خُدا آپ تمام لوگوں کو، اکھٹا برکت سے نوازے۔ وہ حیرت انگیز ہے!

مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں، مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں
کیونکہ اُس نے پہلے مُجھ سے پیار کِیا
اور میری نجات کلوری کی سُولی پر خریدی۔
جب تک ہم نہ ملیں! اوہ، جب تک ہم نہ ملیں!
جب تک کہ یسُوع کے قدموں میں نہیں ملتے؛ جب تک ہم نہیں ملتے!
جب تک ہم نہ ملیں! اوہ، جب تک ہم نہ ملیں!
خُدا آپ کے ساتھ ہو جب تک ہم دوبارہ نہیں ملتے۔
جب تک ہم نہ ملیں! جب تک ہم نہ ملیں!
جب تک کہ یسُوع کے قدموں میں نہیں ملتے؛ جب تک ہم نہیں ملتے!
جب تک ہم نہ ملیں! جب تک ہم نہ ملیں!

خُدا آپ کے ساتھ ہو جب تک ہم دوبارہ نہیں ملتے۔

[بھائی برینہم گیت گانا شروع کرتے ہیں خُدا آپ کے ساتھ ہو-ایڈیٹر۔]

(182) خُدا کے عظیم ٹوکن رُوحُ القُدس کی، یہ مٹھاس اور رفاقت، کاش کہ بکثرت آپ تمام لوگوں پر ٹھہری رہے جب تک ہم دوبارہ نہیں ملتے۔خُدا کا فضل آپ کے ساتھ ہو، اور موت کی راہوں سے آپ کو بچاتا رہے، اور آپ کی راہ کو صاف شفاف رکھے، تاکہ آپ ہمیشہ یسُوع کو اپنے سامنے رکھیں، اور آپ کو جنبش نہ ہو۔

(183) آسمانی باپ، ہم اِس عبادت کو، اور اِس صُبح کی عبادت کو تیرے سُپرد کرتے ہیں، اُن عبادات کو بھی جو ہو چُکی ہیں، سارا جلال تُجھ ہی کو ملے، تیرا شُکر یہ ادا کرتے ہیں اور لوگوں کو بچانے کیلئے، اور لوگوں کی شفا کیلئے، اور ہمیں اپنے عظیم فضل کو مہیا کرنے کیلئے جس کے ہم سب متلاشی ہیں تیری ستائش کرتے ہیں۔ہمیں بچا۔ہم اِس کے لیے تیرے انتہائی مشکور ہیں۔ ہمارے ساتھ ہو جب تک ہم دوبارہ نہیں ملتے۔عشائے رُبانی میں ہم سے مُلاقات کر۔خُداوند، جو لوگ سفر کرنے کو ہیں، اُن کے گھر پہنچنے میں اُن کی مدد کرنا۔اور اُنکی بھی جو بِلا سوچے سمجھے چُھٹیاں کرتے ہیں رہنمائی کرنا، تاکہ کوئی خطرہ اور نُقصان اُن تک نہ آنے پائے۔یسُوع مسیح کے نام میں ہم یہ مانگتے ہیں۔آمین۔

ٹھیک ہے، اب دوبارہ کہتے ہیں، نام یسُوع کا اپنے ساتھ رکھو۔

رکھو......نام یسُوع کا......(اب اِس نام میں، آپکو رُخصت کِیا جاتا ہے)

......اپنے ساتھ رکھو،

ہر پھندے سے بچاؤ کیلئے ایک سِپر کی طرح؛

جب آزمائشیں آپ کو چاروں طرف سے گھیر لیں......

تو پھر آپ کیا کریں گے؟

صرف اُس مُقدس نام کو دُعا میں جپنا۔

بیش قیمت نام، بیش قیمت نام! اوہ کتنا میٹھا، اوہ کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید؛

بیش قیمت نام، بیش قیمت نام! اوہ کتنا میٹھا، اوہ کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید؛

بیش قیمت نام، بیش قیمت نام! اوہ کتنا میٹھا، اوہ کتنا میٹھا!
آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید؛
یسُوع کے نام پر جُھکتے ہیں،
اُس کے قدموں میں سجدہ کرتے ہیں،
وہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے آسمان پر ہم اُسے تاج پہنائیں گے،
جب ہمارا سفر مکمل ہوتا ہے۔
بیش قیمت نام! اوہ کتنا میٹھا!
آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید؛
بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا، اوہ کتنا میٹھا!
آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید۔

(184) اب اِس سے پہلے کہ آپ تشریف رکھیں، جبکہ لوگ عشائے رُبانی کی عبادت کیلئے خاموشی اِختیار کر رہے ہیں۔

اگر مَیں غلطی پر نہیں ہُوں، تو کیا یہ بھائی بلیر نہیں ہے، وہ خادم جس سے تھوڑا عرصہ پہلے مَیں ارکنساس میں مِلا تھا؟ مَیں نے سوچا وہی ہے۔ پر مَیں پُر یقین نہیں تھا۔ آپ اِس صُبح، یہاں ایک چھوٹے بچے کی، مخصوصیت کے لیے موجود تھے۔ میرا خیال ہے......کیا مَیں آپ سے تھوڑا عرصہ پہلے، ہوٹ اسپرنگیز، ارکنساس میں نہیں مِلا تھا؟ آپ کے ساتھ کوئی تھا......جس کے مُتعلق کُچھ واقع ہُوا تھا، اور رُوحُ القُدس نے اُسے بُلا لیا تھا۔ کیا یہ بات ہے؟ ٹھیک ہے۔ مَیں صرف......تو مُجھے پھر اُس واقعہ کے مُتعلق دوبارہ غور کرنا پڑتا ہے، میرا خیال ہے، ''یہ وہی بھائی ہے۔'' مَیں نہایت خوش ہُوں کہ، بھائی بلیر آپ یہاں موجود ہیں۔

(185) اب مَیں بھائی بلیر سے درخواست کروں گا کہ وہ خُدا سے دُعا کریں کہ خدا ہمیں عشائے رُبانی کیلئے پاک کرے جو کہ ابھی ہونے کو ہے۔ بھائی بلیر، کیا آپ دُعا کریں گے؟ [بھائی بلیر دُعا کرتے ہیں - ایڈیٹر۔] ہاں۔ ہاں خُداوند، یہ بخش دے۔ ہاں، خُداوند۔ ہاں، خُداوند۔ ہاں، خُداوند۔ ہاں۔ جی ہاں۔ آمین۔

اب آپ میں سے، ہر ایک تشریف رکھے۔

(186) اوراب بہن جوآرگن پر موجود ہے، اگر آپ اِس گیت کی دُھن دیں ایک چشمہ جولہو سے بھرا ہے۔اورآپ اپنا آغاز کر سکتے ہیں......اور جو چیزیں ضروری ہیں، اُن سب کوساتھ رکھ لیں۔ ٹھیک ہے، اگرہم صرف تھوڑی دیر کیلیئے، ایک لمحے کیلیئے خاموشی اِختیار کریں ......تو آئیں تلاوت کرتے ہیں۔

ہاں، بہن جی؟ [ایک بہن کہتی ہے، ''میرا رومال دے دیں؟''-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، بہن جی، آپ یہاں تلاش کریں جب تک وہ آپ کو مِل نہیں جاتا، پھرٹھیک رہے گا، اسلیئے کہ جو کُچھ بھی ہے وہاں پر ہی ہے۔یہی سب کُچھ ہے؟ ٹھیک ہے، بہن جی۔

(187) ٹھیک ہے، اب بھائی نیول عشائے رُبانی کی ترتیب کو پڑھیں گے۔اور پھرعشر صاحبان آئیں گے، اور اگر یہاں کوئی، اجنبی بھی بیٹھاہُوا ہے، تو جب ہم عشائے رُبانی کیلیئے آتے ہیں، تو جگہ بہ جگہ، اور قطار بہ قطار آئیں۔

(188) اوراب آپ اِس طرف دھیان کریں۔ یاد رکھیں، اسرائیل نے شِکستہ دِلی کی حالت میں مبتلا ہوکر فسح کھائی، اور چالیس سالوں تک، سارے سفر کے دوران اُن میں کوئی کمزور نہ پڑا تھا۔ یہ بھی الٰہی شفا ہی تھی۔

بھائی نیول، خُداوند آپ کو برکت بخشے۔[بھائی نیول مندرجہ ذیل حوالے کی تلاوت کرتے ہیں، پہلا کرنتھیوں11: 23 تا32-ایڈیٹر۔]

کیونکہ یہ بات مُجھے خُداوند سے پہنچی اور مَیں نے تُم کو بھی پہنچادی، کہ خُداوند یسُوع نے جس رات وہ پکڑوایا گیا روٹی لی:

اور شُکر کر کے، توڑی، اور کہا، اِسے لو، اور کھاؤ: یہ میرا بدن ہے، جو تُمہارے لِئے ہے: میری یادگاری کے واسطے یہی کِیا کرو۔

اِسی طرح اُس نے کھانے کے بعد، پیالہ بھی لیا، اور کہا، یہ پیالہ میرے خُون میں نیا عہد ہے: جب کبھی پیو، میری یادگاری کے لِئے، یہی کِیا کرو۔

کیونکہ جب کبھی تُم یہ روٹی کھاتے، اور اِس پیالے میں سے پیتے ہو، تو خُداوند کی موت کا اِظہار کرتے ہو جب تک وہ نہ آئے۔

اِس واسطے جو کوئی، نامناسب طور پر، خُداوند کی روٹی میں سے کھائے، یا اُس کے پیالے

میں سے پیئے، وہ خُداوند کے بدن اور خُون کے بارے میں قصوروار ہوگا۔

پس آدمی اپنے آپ کو آزما لے، اور اِسی طرح اُس روٹی میں سے کھائے، اور اُس پیالے میں سے پیئے۔

کیونکہ جو کھاتے پیتے وقت، خُداوند کے بدن کو نہ پہچانے، وہ اِس کھانے پینے سے سزا پائے گا۔

اِسی سبب سے تُم میں بہتیرے کمزور اور بیمار ہیں، اور بہت سے سوبھی گئے۔

اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے، تو سزا نہ پاتے۔

لیکن خُداوند، ہم کو سزا دے کر تربیت کرتا ہے، تاکہ ہم دُنیا کے ساتھ مجرم نہ ٹھہریں۔

[بھائی نیول کہتے ہیں، ''خُداوند پاک کلام کے پڑھے جانے پر، برکت بخشے۔'' پھر بھائی برینہم توڑی گئی روٹی کا ٹکڑا اُٹھا لیتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(189) مَیں نے بےخمیری روٹی کو پکڑ رکھا ہے، جو جُھری دار اور ٹوٹی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کے بدن کی نمائندگی کر رہی ہے؛ اور اِس شکستہ بدن کے وسیلے-وسیلے ہمیں پاک سے پاک ترین مقام تک رسائی حاصل ہُوتی ہے۔

(190) ہمارے آسمانی باپ، یہ روٹی اُس ٹوٹے ہُوئے اور رد کیے ہُوئے بدن کو پیش کرنے کیلئے تیار کی گئی ہے۔ اور جیسے ہی ہم میں سے ہر ایک، اِسے کھاتا ہے، تو یہ ایسا ہو کہ جیسے ہم نے حقیقی طور پر اِس پر عمل درآمد کِیا ہے۔ تاکہ ہمارے گُناہوں کی مُعافی ہوجائے، اور پاک سے پاک ترین مقام تک رسائی ہو، تاکہ مستقبل میں اپنی زندگی؛ اور وہ تمام ایام جو ہم اِس زمین پر گُزاریں تیری حضُوری میں گُزاریں، اور ابدیت میں ہمیشہ تیرے ہی ساتھ ہُوں۔ اے باپ، یہ بخش دے۔ اور اِس روٹی کو جس مقصد کے لیے ہے برکت دے۔ یسُوع کے نام میں۔ آمین۔

(191) [بھائی برینہم شیرے سے بھرے ہُوئے چھوٹے چھوٹے گلاسوں کو اُٹھاتے ہیں -ایڈیٹر۔] بائبل کہتی ہے، ''اور اُس نے روٹی لی اور توڑی، اور اِسی طرح کھانے کے بعد: اُس نے پیالہ بھی لیا، اور کہا، ''یہ پیالہ میرے خُون میں نیا عہد ہے، جو تُمہارے لیے بہایا جاتا ہے۔''' اور جب ہم دُعا کرتے ہیں تو خُداوند اپنی برکات کو اِس پر نازل فرمائے۔

(192) خُداوند یسُوع، مَیں یہاں خُون کو، یعنی انگور کے شیرے کو تھامے ہُوئے ہُوں۔ اور، اے

باپ، یہ اُس بیش قیمت خُون کی نمائندگی کرتا ہے جو ہمیں پاک وصاف کرتا ہے، جس کے وسیلہ سے ٹوکن آتا ہے۔ اور اے باپ، مَیں اِس بات کیلئے، اور اِس نشان کیلئے تیرا شُکر گُزار ہُوں۔ کیونکہ تُو نے کہا، ''جو کوئی یہ کھاتا اور پیتا ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے، اور مَیں اُسے آخری دِن پھر اُٹھا کھڑا کرونگا۔'' ہم اِس وعدے کیلئے تیرے شُکر گُزار ہیں۔ اور، اے باپ، ہم دُعا کرتے ہیں کہ تُو ہمارے دِلوں کو، اکھٹا ہی پاک وصاف کردے، تاکہ ہم اپنے...... اِیمان کے لائق ٹھہریں؛ یہ جانتے ہُوئے کہ ہم اِس قابل تو نہیں ہیں، لیکن ہمارا اِیمان ناکام نہیں ہوگا، اسلیئے کہ ہم یسُوع مسیح کے خُون کو کامل طور پر قبول کر رہے ہیں۔ اے باپ، یہ بخش دے۔

(193) اور اِس شیرے کو جس مقصد کیلئے یہ ہے اِسے پاک کر۔ کہ جو کوئی اِس شیرے میں سے پیئے، اور اِس روٹی میں سے کھائے، تو اُس قوت کو حاصل کرے جو ہمارے اگلے سفر کیلئے درکار ہے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ تاکہ یہ صحت مند اور مضبوط ہُوں، اور جب تک یسُوع نہ آئے، تیرے رُوح القُدس سے بھرے رہیں۔ آمین۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے–ایڈیٹر۔]

(194) میرا اِیمان ہے کہ عشائے رُبانی، کلیسیائی عبادتوں میں سے ایک سنجیدہ، اور مُقدس، اور شیرین ترین عبادت ہے۔ ہمارے کرنے کیلئے دو چیزیں، بلکہ تین چیزیں چھوڑی گئیں ہیں، جو کہ– جو کہ احکامات اور قوانین ہیں۔ بہت سارے لوگ یہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں، ''کہ ہمارے پاس اصل کیل ہے۔'' ''ہمارے پاس صلیب کا ایک اصل ٹکڑا ہے۔'' بلکہ تین چیزیں چھوڑی گئیں ہیں: عشائے رُبانی، بپتسمہ، اور پاؤں دھونا، یہ تین احکام ہیں جو کلیسیا کے لیے چھوڑے گئے ہیں۔

(195) اور میرے لیے، اب آج رات مُجھے یہ وقت نہایت خاص محسوس ہو رہا ہے۔ اور مَیں یہاں کھڑا ہُوا ہُوں تو مَیں صرف دیکھ رہا ہُوں؛ اکثر مَیں–مَیں بلکہ مسلسل دُعا میں ٹھہرا رہتا ہُوں، لیکن آج رات، مَیں مختلف خاندانوں کو دیکھ رہا ہُوں، اور اِن میں سے کُچھ اُن خاندانوں کو دیکھ رہا ہُوں جو اُس وقت سے آرہے ہیں جب میں ایک نوجوان منادتھا، اور یہاں برآمدے کے فرش پر کھڑے ہوتے تھے، اور مَیں...... جبکہ اب اِن میں کُچھ نئے لوگ بھی موجود ہیں۔ لیکن اب مَیں اُن آدمیوں کو اُنکی بیویوں اور اُنکے خاندان کے ساتھ آتے دیکھ رہا ہُوں، اور غور کر رہا ہُوں کہ کیسے وہ ایک دوسرے کو اور اُس پاکیزگی کو ترجیح دیتے ہیں، اور کیسے اپنے بچوں کی نگرانی کرتے ہیں؛ غور کر رہا ہُوں کہ کیسے خواتین اُٹھتیں اور اپنے ہاتھ بڑھاتیں ہیں، اور سوچیں، ''پھر وہی ہاتھ پاؤں دھوتے، اور پھر وہی ہاتھ

بچوں کی آنکھ سے آنسو بھی پونچھتے ہیں۔‘‘

(196) اور پھر مَیں نے اُن خاندانوں کو بھی آتے دیکھا ہے جِن کے گھر مَیں جاتا تھا اور جب وہ بیمار ہوتے تھے، اور بچوں کو، بخار ہوتا تھا؛ تو خُداوند یسُوع اُن کے بچوں کو شفا دیتا تھا۔ مَیں نے اُن لوگوں کو بھی دیکھا ہے جِن کے خاندانی مسائل ہوتے تھے، خُداوند نے اُن کے مسائل کو نرمی سے حل کرنے میں میری مدد کی؛ اور اُنھیں دوبارہ خوشحال دیکھا۔ اور مَیں سوچتا ہُوں کہ وہ وقت کیسا ہوگا جب ہم اُس عظیم شادی کی ضیافت میں جائیں گے۔ اور مَیں اِس بات کیلئے نہایت شُکر گزار ہُوں کہ خُداوند نے مُجھے آپ کا دوست ہونے اور آپ کی مدد کرنے کا شرف بخشا۔ مَیں ...... مَیں یہاں اِسی مقصد کیلئے ہُوں۔

(197) اور مَیں، سوچتا ہُوں کہ یہ کتنے سالوں پر مشتمل، کتنا ہی لمبا عرصہ ہے؛ اِس کے مُتعلق، مَیں نے 1930 میں، منادی کرنا شروع کی تھی، اور اب، اِس کے مُتعلق منادی کرتے ہُوئے، مُجھے تقریباً بتیس سال، بلکہ تینتیس سال ہو چُکے ہیں۔ پھر، تمام بھاگ دوڑ اور مصائب، ایسے لگتے ہیں، کہ، جب- جب ہم اِس مقام پر آتے ہیں، تو یہ- یہ سب کُچھ بُھول جاتے ہیں۔ سمجھے؟ آپ- آپ کو اگر ایسا لگتا ہے کہ عشائے رُبانی کے مُتعلق کُچھ ہے تو پھر تمام- تمام رنجشوں کو، عشائے رُبانی لیتے ہُوئے باہر نکال دیں۔ خُداوند آپ کو برکت دے۔

(198) اب پاؤں دھونے کی عبادت کیلئے، خادم بھائی کلامِ مُقدس کی تلاوت کریں گے۔

(199) [بھائی نیول یُوحنا 13: 2 تا 17 تک پڑھتے ہیں، اور عبادت کو ختم کرتے ہیں:

اور جب ابلیس شمعون کے بیٹے، یہوداہ اسکریوتی کے دِل میں ڈال چُکا، کہ اُسے پکڑوائے، تو شام کا کھانا کھاتے وقت؛

یسُوع نے یہ جان کر کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھ میں کردی ہیں، اور مَیں خُدا کے پاس سے آیا، اور خُدا ہی کے پاس جاتا ہُوں؛

دسترخوان سے اُٹھ کر، کپڑے اُتارے؛ اور رومال لے کر، اپنی کمر میں باندھا۔

اِس کے بعد برتن میں پانی ڈال کر، شاگردوں کے پاؤں دھونے، اور جو رومال کمر میں بندھا تھا اُس سے پونچھنے شروع کیے۔

پھر وہ شمعون پطرس تک پہنچا: اُس نے اُس سے کہا، ’’خُداوند، کیا تُو میرے پاؤں دھوتا

ہے؟یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا، جومَیں کرتاہُوں تو اب نہیں جانتا؛مگر بعد میں سمجھے گا۔

پطرس نے اُس سے کہا، کہ تُو میرے پاؤں ابد تک کبھی دھونے نہ پائے گا۔یسُوع نے اُسے جواب دِیا، کہ اگر مَیں تُجھے نہ دھوؤں،تو تُو میرے ساتھ شریک نہیں۔

شمعون پطرس نے اُس سے کہا، اے خُداوند،صرف میرے پاؤں ہی نہیں، بلکہ ہاتھ اور سر بھی دھو دے۔

یسُوع نے اُس سے کہا، جو نہا چُکا ہے اُس کو پاؤں کے سِوا اور کُچھ دھونے کی حاجت نہیں، بلکہ سراسر پاک ہے:اور تُم پاک ہو،لیکن سب کے سب نہیں۔

چونکہ وہ اپنے پکڑوانے والے کو جانتا تھا؛اسلیئے اُس نے کہا، کہ تُم سب پاک نہیں ہو۔

پس جب وہ اُن کے پاؤں دھو چُکا،اور اپنے کپڑے پہن کر، پھر بیٹھ گیا،تو اُن سے کہا، کیا تُم جانتے ہو کہ مَیں نے تُمہارے ساتھ کیا کِیا؟

تُم مُجھے اُستاد اور خُداوند کہتے ہو:اور خُوب کہتے ہو؛ کیونکہ مَیں ہُوں۔

پس جب مُجھ ،خُداوند اور اُستاد نے ،تُمہارے پاؤں دھوئے؛تو تُم پر بھی فرض ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھویا کرو۔

کیونکہ مَیں نے تُم کو ایک نمونہ دِکھایا ہے، کہ جیسا مَیں نے تُمہارے ساتھ کِیا ہے تُم بھی کِیا کرو۔

مَیں تُم سے، سچ، سچ کہتا ہُوں، کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا،اور نہ بھیجا ہُوا اپنے بھیجنے والے سے۔

اگر تُم اِن باتوں کو جانتے ہو،تو مبارک ہو بشرطیکہ اِن پر عمل بھی کرو۔

خُداوند اپنے پاک کلام کے پڑھے جانے پر برکت بخشے۔کافی لوگ شامل ہونگے ،اس لیے مرد حضرات یہاں پر، اِس کمرے میں پاؤں دھوئیں گے؛اور خواتین وہاں پر، بائیں جانب والے کمرے میں، وہاں پر،یعنی بپتسمہ والے چھوٹے کمرے میں پاؤں دھوئیں گی۔

بڑی خوشی کی بات ہے جتنے بھی آنا چاہیں، وہ آئیں،اور ہمارے ساتھ اِس پاؤں دھونے کی عبادت میں شریک ہوں۔

کیا ہم اکھٹے کھڑے ہوں؟جنھیں جانا ضروری ہے......

اسلیئے ہم دوبارہ کہتے ہیں کہ ہم خُدا کے حضُور اِس خوبصورت دِن کیلیئے نہایت شکُر گزار اور مشکور ہیں، جو ہمارے دِلوں کیلیئے ایسے خاص حوصلے کا سبب بنارہا ہے، کہ ہم اپنے خُدا کی عظیم اور قدرت والی حضُوری کو اپنے درمیان دیکھ پائے کہ وہ ہمارے درمیان یہاں پر موجود ہُوا تاکہ ہمیں حوصلہ دے اور ہمیں برکت سے نوازے۔

جبکہ ہم سب اپنے سروں کو جُھکائے ہُوئے ہیں، تو ہم بھائی ایرل مارٹن سے درخواست کریں گے کہ وہ اُن لوگوں کو رُخصت کریں جنھیں جانا بہت ضروری ہے- ایڈیٹر۔]

شِکستہ دِلی

(Desperations)

URD63-0901E

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 1 ستمبر، 1963 ، برنہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دِیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈ نگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2015 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے،اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org